

143 جس کتاب پر ملک انجینی کی دقتی مہر نہ ہوگی وہ مال سرودہ مقصد ہوگا

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری دیگرہ بحق سید محمد شفیع انیسٹرنز و ہرم سائوی مالکان
ایکپیش انجینی لاہور محفوظ ہیں

عربی بول چال

حصہ دوم
یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط و کتابت کرنے
کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو
آج کل مصر و شام میں مستعمل ہیں

مولف
حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

مولف کتاب الصفت کتاب النحو عربی بول چال حصہ اول و دوم
الصیقل المرتضیٰ سفرنامہ بلاد اسلامیہ و سیاحت ہند

لے کاپی
سول ایجنٹ

ملک دین محمد اینڈ سنز و ناشران تاجران کتب۔ بل روڈ۔
کشمیری بازار و انارکلی چوک لاہور (پاکستان)

بارہ ہشتادیم ۱۹۶۴ء قیمت ایک روپیہ و پچاس آئینہ (بیم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیباچہ طبع اول | بلاد اسلامیہ کے بعد عربی بول چال کا جو سلسلہ میں نے
منجانب مصنف مروج | لکھنا شروع کیا تھا۔ یہ اس کا دوسرا حصہ ہے اس میں ہامو

خصوصیت سے لکھے گئے ہیں جن میں سے عربی زبان دانی کا مذاق پیدا کرنے۔ عربی
عبارات کے سمجھنے میں اور عربی خط نویسی کا سلیقہ حاصل کرنے میں مدد ملے خاتمے
پر گیارہ سو الفاظ جدیدہ کی ایک فرہنگ شامل کی گئی ہے جو مصر و شام و عراق کے
عربی اخبارات کے سمجھنے میں بالخصوص رہنمائی کا کام دے گی

خدا کے فضل سے یہ دو جہتے اس قدر مقبول عام ہوئے کہ اس عرصہ میں پہلے
حصہ کے پچیسواں ایڈیشن اور دوسرے حصے کا اٹھارواں ایڈیشن چھپا اور شائقین کی
کی قدم دانی سے ان کی ہزاروں جلدیں فروخت ہوئیں۔ امید ہے کہ یہ ایڈیشن پہلے ایڈیشن
سے زیادہ مفید ہوگا۔

حافظ عبدالرحمن امرتسری

کیم اکتوبر ۱۹۱۱ء۔ اتار کلی لاہور

دیباچہ طبع پانزدہم | عربی بول چال کا پہلا حصہ ۱۹۰۲ء میں شائع ہوا تھا
۱۹۰۲ء میں اس کا دوسرا حصہ چھپا تھا۔ بلاد اسلامیہ کے دوسرے سفر کے بعد
ان دونوں میں ضروری تغیر و تبدل اور اضافہ عمل میں آیا پہلے حصے کے ساتھ
عربی کی ایک فرہنگ مع ترجمہ اردو انگریزی شامل کی گئی ہے جو انگریزی خواں
طالب علموں کے واسطے خاص کر مفید ہے۔ دوسرے میں مصر و شام کے عربی اخبارات
کا انتخاب و ماں کے علماء اور تاجروں کے خطوط گیارہ سو جدید الفاظ کی ایک
مفصل فرہنگ جو بالخصوص اخبار پڑھنے والوں کے واسطے مفید ہے درج کی گئی ہے۔
خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ان ہر دو حصوں کو اس قدر فروغ اور حسن قبول حاصل ہوا
کہ اس عرصہ میں ان کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ باب چکی ہیں اور اب یہ ستر واں
ایڈیشن شائع ہوتا ہے۔ امید ہے کہ عربی طلباء کو اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

سید محمد شفیع ایڈیٹر سنر

پروپرائیٹر ایڈیشن پنجابی لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْبَابُ الْأَوَّلُ فِي النُّوَادِرِ

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ (۱)

قيل لرجل قد كثر الذباب قال والله يموت ولا يد فنونته
قيل لبهلول عدلنا المجانين فقال هذا يطول ولكنني اعد العقلاء
ببخر رجل يوماً فاحتوت ثيابه فقال والله ابخر ابد الا عرياناً
ركب يوماً حماراً وعقد ذنبه فقالوا لم فعلت ذلك قال لانه يقدم السرح
عادر رجل مريضاً فقال لاهله اجره الله فقال الله يموت بعد فقال يموت ان شاء الله
ترجمہ

باب پہلا نواذیر میں

سبق نمبر (۱)

ایک شخص سے کہا گیا کہ کھیاں زیادہ ہو گئی ہیں۔ کہا۔ ہاں بچد امرتی میں اور کوئی دفع نہیں کرتا۔
بہلول سے کہا گیا، یہ انوں کا شمار کرو اس نے کہا یہ تو مشکل ہے لیکن عقلمندوں کا شمار کر دیتا ہوں۔
ایک سے ایک ہوئی، اور اس کے پٹے جل گئے، کہا واللہ اب دھوئی نہ لوں گا مگر پرہیز ہو کر۔
وہ ایک آنکھ پر سوار ہوا اس کی دم میں گرہ دیدی کہا یہ کیوں؟ کہا کہ وہ اس سے زمین آگے سرکا دیتا ہے۔
ایک شخص نے ایک بیمار کی عیادت کی اور اس کے گھر والوں سے کہا خدا تمہیں اس کا اجر دے۔ انہوں نے کہا کہ وہ
ابھی مرا نہیں اس نے کہا انشاء اللہ ضرور مر جائے گا۔

الدَّرْسُ الثَّانِي (۲)

قيل لرجل قد زار سحر الرقيق قال انما ابالي به لا في اشترى الخبز
انما غلام بفرخ وقال انظر ما الشبه باقمه قال اقمه وكونه انغى
اختصم اليه رجلان في ديل فحذنه فقال ترفعان الى الامير فاني لا احكم في الدماء
نظر انسان الى بهلول يا كل تهر او يبلع نواه فقال له لعل ترمي نواه فقال هلك اوزن علي
حمل جرة خضراء الى التوقد لبيد معها فقالوا هي مثقوبة فقال ليست قد سيل فانه
كان فيها قطن نوالتي فمساها منده شيء

ترجمہ سبق نمبر (۲)

ایک شخص نے کہا انا مہنگا ہو گیا ہے۔ کہا مجھے اس کی پردہ نہیں میں تو روٹی خریدتا ہوں۔
اس کا غلام جوڑہ لایا۔ کہا دیکھو اپنی ماں سے کیسا مشابہ ہے؟ کہا اس کی ماں نرمی یا ادہ۔
دو شخصوں نے ایک مرغ کا جھگڑا اس کے پیش کیا جسے ان میں سے ایک نے قبیح کیا تھا کہا کہ مقدمہ حاکم
کے پاس لجاؤ۔ کیونکہ میں خون کے معاملہ میں حکم نہیں دیتا ہوں۔
ایک شخص نے بہلول کو دیکھا کہ کچوریں کھا رہا ہے اذان کی گھٹیاں گلیں، اس نے کہا کہ تم گھٹلی
کیوں نہیں پھینکتے؟ تو کہا کہ مجھ کو ایسی ہی تل کر ملی ہیں۔
ایک شخص گھڑا بازار کو فروخت کیوں سٹپے گیا۔ لوگوں نے کہا اس میں چھید مڑا تھا ہے کہا کہ بتائیں۔
کیونکہ میری والدہ کی روٹی اس میں رکھی ہوئی تھی اور اس میں سے کچھ بھی نہیں بہا۔

الدرس الثالث (۳)

قيل لقيس بن عاصم بعد سُدَّتْ قَوْمُكَ. قال ببذل القرى
وترك المرء ونصرت المولى.

نظر الاحق في المرأة فقال اللهم سود وجهها يوم تسود
الوجوه وبيض وجهها يوم تبيض الوجوه.
مائت بنت رجل فذهب ليشتري لها كفنا فلما بلغ
البرازين رجع مسرعاً وقال لا تحملوها حتى اجي.

شيع يوم جنازة فلما عاد منها شكره اهلہ فقال ليت لكم
كل يوم مثل هذا حتى كنا نمشي على ايدينا فضلاً عن رؤسنا.
صلى رجل بقوم يوماً وفي كتمه جزو كذب فلما ركب سقط الجبرو و
صاح تنحنح الناس فالتفت اليهم وقال انظر سلوقي عافاكم الله.

ترجمہ سبق نمبر (۳)

قیس بن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم قوم کے سرواڑے طرح بن گئے کہا یہاں
نازی اور ترک کشمکش اور خدا کی مدد سے.

ایک احمق نے آئینہ دیکھا اور کہا اسے خدا جس دن منہ کاٹے ہوں ہارا
بھی منہ کا لاکر جس دن منہ سفید ہوں ہمارا بھی منہ سفید کرے۔

ایک شخص کی بیٹی مر گئی اور وہ اس کے لئے کفن خریدنے گیا جب برازدوں کے
پاس پہنچا تو فوراً واپس چلا آیا اور کہا کہ میرے آنے تک اس کو مت اٹھاتا۔

ایک دن جنازے کے ساتھ گیا جب واپس آیا تو گھر والوں نے اس کا شکریہ
ادا کیا۔ اس نے کہا کاش تمہارے واسطے سر روز ایسا ہی ہوتا کہ ہم اپنے ناقصوں
کے بل چلتے۔ قطع نظر سروں کے بل چلنے کے۔

ایک شخص نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کی آستین میں پلا تھا
جب رکوع گیا تو پلا گر گیا اور چیخنے لگا۔ اور لوگوں نے کھانسا شروع کیا ماں
کی طرف دیکھ کر کہا کہ خدا تمہیں سلامت رکھے۔ یہ سلوٹی ہے۔

نہ سدیقین میں ایک گاؤں ہے۔ یہاں کے کئے مشہور ہیں۔

الدرس الرابع (۴)

اسلمتہ اقمہ لبرازہ۔ فقالت بعد خولین ماذا تعلمت قال تعلمت نصف العمل۔ قالت وما هو۔ قال تعلمت النشر وبقی القطع۔
 نظر یوماً فی المرأة فقال لایسان عندہ تری بحیتی طالت فقال لہ الرجل المرأة فی یدک فقال صدقت ولكن الحاضری ملا یراہ الغائب۔
 حکى ان بھلو کا کان یا کل وجاجتہ فقال لہ رجل اطعمنی مما تاكل فقال ہذا بس لی وھیاتک ہذا دفعتہا الی امرأۃ اکلہا لہا۔
 خرج من اعرابی ریح فقام یصلی فقیل لہ لعل لا تتوضا وخرج منک ریح۔
 فقل بولنت اجد کل ریح وضوء لصرت حوتا وضفد غا۔

ترجمہ سبق نمبر ۴

اس کی ماں نے ایک بزاز کے پاس اس کو سپرد کیا اور دو برس کے بعد پوچھا کہ تم نے کیا سیکھا ہے۔ کہا اودھا کام سیکھ لیا ہے۔ کہا وہ کیا ہے۔ جواب دیا کہ پھیلانا سیکھ لیا ہے اور تہ کرنا باقی ہے۔
 ایک دن اس نے آئینہ دیکھا۔ ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا دیکھو تو میری ڈاڑھی بڑھ گئی ہے اس شخص نے کہا کہ آئینہ تمہارے ہاتھ میں ہے اس نے کہا تم سچ کہتے ہو مگر جو کچھ موجود دیکھ سکتا ہے غائب نہیں دیکھ سکتا۔
 کہتے ہیں کہ بہول مرغی خسار ہا تھا۔ ایک شخص نے اس سے کہا کہ جو کچھ تم کھاتے ہو مجھے بھی کھلاؤ۔ کہا تمہاری زندگی کی قسم یہ میری نہیں۔ مجھے ایک عورت نے دی ہے کہ میں اس کو اس کے لئے کھاؤں۔
 ایک بادشاہ نے نشین کا گوز نکل گیا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ لوگوں نے کہا کہ تم وضو کیوں نہیں کرتے اور حالانکہ تمہارا گوز نکل چکا ہے۔ جواب دیا کہ اگر ہر گوز پیچھے بنایا وضو کرنے لگوں تو مچھلی یا مینڈک بن جاؤں۔

درس الخامس (۵)

غسل رجل يوماً قيصه ونشروه على جبل فحبت الريح والفتة على الأرض فلما رأى ذلك خترأ كعاً وقال الحمد لك اللهم لأنه لو كان وقع وأنا متردٍ به لخطبتُ به

ليس يوماً فروءة مقلوباً شعرها إلى خارج - فقيل له في ذلك فقال ما انتم بأعلم من صاحبها الثعلب لولا ان هذا صلبه فالبسها وشعرها من خارج - قيل لرجل من الحاكّة هل في بلدكم حائك؟ قال لا قيل فمن يشبه ثيابكم؟ قال كل منا يشبه ثوبه لنفسه - قال فاذا اكلتكم حاكّة -

دعا الرشيد بهلولا ليضحك منه فلما دخل دعاه بمائدة فقدم عليها خبزاً وحده - فولى بهلول هارباً فقيل له الى اين - فقال اجيئكم يوم الاضحي فنعسى ان يكون عندكم لحم -

ترجمہ سبق نمبر (۵)

ایک شخص نے ایک روز اپنی قمیص دھوئی اور اس کو رسی پر پھیلا دیا اور اس کو زمین پر پھینک دیا جب یہ حال دیکھا تو سجدہ میں گرا اور کہنے لگا - خدا کا شکر ہے اگر میں اسے پہنے ہوئے موتا اور یہ گر نہ پڑتی تو میں پاش پاش مر جاتا -

ایک دن اس نے انہی پوستیں پہنی کر اس کے بال باہر کو تھے - لوگوں نے اس پر اعتراض کیا کہنے لگا تو مڑی سے زیادہ عالم نہیں ہوا اگر یہ طریق اچھا نہ ہوتا تو بونہا اس کو نہ پہنتی اور اس کے بال باہر ہوتے -

ایک جلابے سے کہا گیا تمہارے گاؤں میں کوئی عذاب ہے کہا کوئی نہیں کہا بھرتہا رے کپڑے کون بنتا ہے کہا ہمیں سے ہر ایک اپنے کپڑے آپ بن لیتا ہے - کہا اس صورت میں تم سب جلابے ہو -

مارون الرشید نے بہنوں کو بلایا کہ اس سے بستی کرے جب آیا تو دسترخوان منگایا اور صرف ردی اس کے پیش کی بہنوں نے کھجوریں پائوں بھاگالوگوں نے کہا کدھر جانے ہو؟ کہا میں تمہارے پاس عیداضحی کے دن آؤں گا شاید کہ تمہارے پاس گوشت ہو -

سہ ختنی از عظم رٹوٹنا ۱۲

الدرس السادس (۶)

خرج الالحق الى ضيعة فقالت له الحيران ان الله معك فقال الموضع قريب لا احتاج الى خفي

اخذه بعض الولاة وقد اقهى بالشرب فاستنخمه فلم يجد منه راحة فقال قتيوذا فقال من يضمن لي عشاى اصلحك الله

دفع الى لقصار قميصا فضيعة ورد عليه قميصا صغيرا فقال ليس هذا قميصى قال بل هو قميصك وكن في كل غسلة ينقض ويقصر قال فاحت ان تعلمنى غسلة يصير القميص ردا

رؤى ان مجونا كان يداى رجله فى قبر ويلعب فى التراب فقيل ما تصنع ههنا فقال اجاس قوم لا يؤذوننى ان حضرت ولا دشتا بوننى ان غبت

ترجمہ سبق نمبر ۶

ایک احمق جاگیر کی طرف گیا۔ پڑوسیوں نے کہا خدا حافظ۔ کہا جگہ نزدیک ہے نگہبان کی ضرورت نہیں۔

ایک حاکم نے اس کو پکڑا اور اس پر شراب خوری کی تہمت لگائی۔ اس کا منہ سو نگھٹا مگر اس سے شراب کی بوند آئی پھر کہا اس کو تھے کراؤ وہ بولا خدا آپ کا چلا کرے میرے رات کے کھائے ہوئے کھانے کا کون ذمہ دار ہوگا۔

دھوئی کو قمیص دی اس نے کھوی اور چھوٹی قمیص اس کو دے دی اس نے کہا یہ میری قمیص نہیں اس نے کہا بلکہ وہ تمہاری قمیص ہے لیکن ہر دھلائی میں گھسٹی اور چھوٹی ہوتی ہے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے ایسی دھلائی سکھلاؤ کہ قمیص چادر بن جائے۔

کہتے ہیں کہ ایک یوانہ قبر میں پاؤں لٹکانے ہوئے مٹی سے کھیل رہا تھا اس سے کہا گیا کہ تم یہاں کیا کرتے ہو؟ کہا میں ایسے لوگوں کا انہشیں ہوں کہ اگر میں آؤں تو مجھے تکلیف نہیں دیتے اور اگر چلا جاؤں میری برائی نہیں کرتے۔

نہ استنکاه دمنہ کی پوسنگھنا، مشتق از نکہ (سو نگھنا)

الدرس السابِع (۷)

وقف بملول عند شجرة ملساء فقال من يعطني نصف درهم فأضعه فوقك الناس وأعطوه ذلك فأخبرته ثم قال ها تواسلماً فقالوا إكان الشلح في الشرط فقال إكان الشرط بلا سلح -

عاد شيم مريضاً فلما خرج قال احسن الله اجرکم وعزاءکم فقالوا انہ لم یمت قال عرفت لکنی شیم کبیر لا استطیع النهوض واخاف ان یعوت فاعجز عن المجئ لعزائکم -

قيل ان احقاً كان یزعی غنم اهلہ فی ربی الشان فی العشب و یخفی الثها ذیل فقیل و یحک ما تصع قال لا اصلح ما افسد الله ولا افسد ما اصلح الله -

ترجمہ سبق نمبر (۷)

بہلول ایک چکے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کون مجھے آدھا درہم دیتا ہے تاکہ میں اس درخت پر چڑھوں۔ لوگ ٹھہر گئے اور اس کو آدھا درہم دے دیا۔ بہلول نے اس کو تباہ کیا اور کہا سیڑھی لاؤ۔ لوگوں نے کہا کیا سیڑھی کی شرط تھی۔ اس نے کہا کیا شرط ہے سیڑھی کے تھی۔

ایک بڑھے نے کسی بیار کی عیادت کی اور جب باہر نکلا تو کہنے لگا خدا تمہیں نیک اجراور عید دے۔ لوگوں نے کہا کہ وہ ابھی تک نہیں مرا کہا مجھے معلوم ہے لیکن میں بہت بڑھا ہوں اور اٹھ نہیں سکتا اور اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مر جائے اور میں تمہاری تعزیت کو نہ آسکوں۔

کہتے ہیں ایک جو قوف اپنے کتبہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا موٹی بکریوں کو سبز گھاس میں چراتا اور دبلی بکریوں کو ادگ کرتا۔ لوگوں نے اس سے کہا انوس تو کیا کرتا ہے اس نے کہا جس کو خدانے بگاڑا ہے میں اسے درست نہیں کر سکتا اور میں کو خدانے دوست کیا ہے میں اس کو بگاڑ نہیں سکتا۔

لہ احوال درنگاہ رکھنا۔ لہ ماماس کا سین ہے متفق از بخلی و برگردانیدن
لہ ماماس کا مہزول ہے متفق از ہزال و لاغری

الدَّرْسُ الثَّامِنُ (۸)

قال أزد شير لإبنه يا بني الملك والدين احوان لا غنى
لإبعد هماغن الآخر - فالدين أس والملك حارس - مالهم يكن له
أس فبهده و - ومالهم يكن له حارس فضائع -

شكى رجل صاحب عن رجع الخاصرة - قال انها كانت علة ابى
نمات منها - فعليك بالوصية يا اخى اقد عالمريض ولدك - وقال
اوصيك بهذا الا تدع غنيد خل الى بعد هذا -

وجد رجل ديناراً - فقيل له ناد عليه لعل يظهر صاحبه - فظن
ان نادى يظهر له عشرون صاحباً فضى الى السوق واشترى به ثوباً
ملدى على ثوب - فلم يظهر للثوب صاحب فاستبد به -

ترجمہ اسبق نمبر (۸)

اورد شیر نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! بادشاہت اور مذہب دو بھائی ہیں
ایک کو دوسرے سے استغنا نہیں - مذہب بنیاد ہے اور بادشاہت تحافظ
جس کی بنیاد نہیں وہ گر جاتا ہے اور جس کا تحافظ نہیں وہ برباد ہو جاتا
ہے -

ایک شخص نے اپنے دوست سے ورد کر کی شکایت کی - اس نے کہا میرے والد
کو یہی بیماری تھی - وہ اس سے مرگیا - بھائی آپ کو وصیت کرنا لازم ہے - مریض
نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اس کو آئندہ
یہاں نہ آنے دو -

ایک شخص کو ایک دینار ملا لوگوں نے کہا کہ اس کی منادی کرادو - شاید اس کے
مالک کا پتہ لگ جائے اس نے خیال کیا کہ اگر اس کی منادی کرائی تو بیسوں مالک
نکل آئیں گے - بازار گیا اور اس کا کپڑا خرید لایا اور کپڑے پر منادی کی - اس کا
مالک پہچانہ ہوا تو خریدا مالک بن بیٹھا -

الدَّرْسُ التَّاسِعُ (۹)

اعطی رجلٌ خادمہ درہمًا لیشترى بہدًا أسًا۔ فیضی واشترى
رأسًا فاکل ما علیہ من اللحم جمیعًا۔ وجاء الی سیدہ بجُمجُمۃ فارغۃ و
قد مہابین ید یدہ۔ فقال لہ سیدہ یا خبیث! ما هذا؟ قال رأس غنم
قال ابن اُذُنَاہ۔ قال کان اصم۔ قال ابن عیناہ۔ قال کان اعمی۔ قال
فابن لسانہ۔ قال کان اخرس۔ قال فابن جلدۃ رأسہ۔ قال کان اقرع۔
ذهب رجلٌ یومًا بقمیۃ الی الطاحون لیطحنہا فزاع الطحان
یاخذ القمح من قفۃ الناس ویجعلہ فی قفۃ۔ فقال لہ و بیعت
ما ذا تصنع قال انا احمق۔ قال وما بالک لاتاخذ القمح من
قفۃک فیمعلہ فی قفۃ الناس ان کنت احمق۔ قال انا احمق
فاصیر احمقین فضحک الطحان وترکہ۔

ترجمہ سبق نمبر (۹)

ایک شخص نے اپنے نوکر کو دام دیا کہ سری خرید لائے۔ وہ گیا اور ایک سری
خریدی اور جس قدر گوشت اس پر تھا سب کھا گیا اور ایک خالی سری آقا کے پاس لایا
اور اس کے سامنے رکھ دی۔ آقا نے اُس سے کہا: او بد ذات! یہ کیا ہے؟ کہا بکری
کا سر۔ کہا اس کے کان کہاں ہیں؟ کہا پیری تھی۔ کہا اس کی آنکھیں کہاں ہیں؟
کہا اندھی تھی۔ کہا اس کی زبان کہاں ہے؟ کہا گونگی تھی۔ کہا اس کے سر کا چمڑہ
کہاں ہے؟ کہا نجی تھی۔

ایک شخص گہیوں لے کر خراس میں پھرانے گیا خراسی نے اس کو دیکھا کہ لوگوں
کی توکریوں میں سے گہیوں لے کر اپنی توکری میں رکھتا جاتا ہے خراسی نے کہا افسوس
تو کیا کر رہا ہے؟ اس نے کہا میں احمق ہوں۔ کہا: یہ تہا رکیا حال ہے؟ اگر تم احمق ہو
تو اپنی توکری میں سے گہیوں نکال کر لوگوں کی توکریوں میں کیوں نہیں ڈالتے؟
اس نے کہا: اب میں اکیلا احمق ہوں۔ پھر دو چند احمق بن جاؤں گا۔ خراسی نہیں
پڑا اور اس کو چھوڑ دیا۔

الدرس العاشر (۱۰)

ذهبت امرأة الى حمري وقالت لولدك احفظ الباب فجلس الى الظهيرة فلما
ايطأت عليه قام وخلص الباب واخذته معه واشتغل باللعب فدخلت
الصوص وسرقوا الدار فلما رجعت امه رأت الدار بيتك الصفة فقالت لريا
خبيث! الما وصيك ما الباب فقال يا الحماة ما الباب محفوظ معي سالم ما اصابه
شيء ولو اذ صيغتي على التاف السيت كلها كنت حفظتها -

وقف سائل على باب فقالوا فتم الله لك فقال كسرت خبز فقالوا ما نقد رعلها
قال فقليل من بزا دفول او شعير قالوا لا نقد عليه قال نقطة دهن او
قليل من زيت اولين قالوا لا نجد قال فشرى ماء فقالوا ليس عندنا
ماء قال فما جلو مسكه ههنا قوموا فاسألو فانتم اخق مني بالسؤال -

ترجمہ سبق نمبر (۱۰)

ایک عورت ایک شادی میں گئی اور اپنے بیٹے سے کہہ گئی کہ دروازے کا دھیان رکھنا۔
وہ در تک بیٹھا رہا جب اس کی ماں نے دیر کی تو اٹھا اور کواڑا کھڑا اور اس کو اپنے
ساتھ لے کر کھیل میں لگ گیا چوتھے اور گھر لوٹ لیا جب اس کی ماں آئی اور گھر کو اس
حالت میں دیکھا تو کہنے لگی۔ او بد ذات کیا میں دروازے کی حفاظت کے واسطے نہیں کہہ
گئی تھی۔ اس نے کہا او حق! کواڑا صحیح سالم میرے پاس ہے اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا
اگر اثاثہ الیسی کی بابت کسی تو میں اس کی حفاظت کرتا۔

ایک سائل نے کسی دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کیا۔ گھڑالوں نے کہا۔ خدا تجھے سائیں
وے۔ اس نے کہا کھرف روٹی کا ایک ٹکڑا انہوں نے کہا میں اس کا مقدور نہیں۔ پھر اس
نے کہا تھوڑے سے گہوں یا مٹریا جو ہی سہی۔ انہوں نے کہا۔ عی ہمارے مقدور میں
نہیں پھر اس نے کہا تھوڑا سا تیل یا روغن زیتون یا دو دھ ہی سہی۔ وہ بولے کہ ہمارے
پاس یہ بھی نہیں۔ پھر اس نے کہا کہ پانی ہی پلا دو کہیں لگے کہ ہمارے ہاں پانی بھی
نہیں تب اس نے کہا کہ چہر تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ اٹھو اور بھیک مانگو کہ تم میری
نسبت بھیک مانگنے کے زیادہ مستحق ہو۔

الباب الثانی

فی الضروریات الادبیۃ

الدرس الحادی عشرۃ فی الاضداد

(حاضر رفاٹ) جمع رشتیت (حی متیت) کثیر (قلیل)
(خلو رمت) خیر (شش کاذب) صادق (رطب) یابس
(سریع رطبی) علیا (سفلی) مبتدئی (مقتدی) کریم (شیم)
مندرجہ ذیل جملوں میں صفات متضادہ کو پہچانو:-

الحاضر بری مالا یراء الغائب۔

تحبہم جمیعاً وقلوبہم شتی۔

لا حی فیرحی ولا میت قیسی۔

کثیر الخطب کیفہ قلیل من النار۔

الملك خلوا نظم من التکالیف۔

من لم یصلح الخیر لم یصلح الشر۔

ان كنت کاذباً فاحک الله صادقاً۔

لا تکن رطباً فتعصر ولا یابساً فتکسر۔

الفرصة سریعة الفوت بطیئة العود۔

الید علیا خیر من الید السفلی۔

الفضل للمبتدئی ان احسن المتقدم

النساء یغلبن البکرام

و یغلبهون اللثام

حاضر جو کچھ دیکھتا ہے غیر حاضر اس کو نہیں دیکھتا۔

تم ان کو جمع سمجھتے ہو مگر ان کے دل پریشان ہیں۔

نہ زندہ ہے کہ امید کی جائے اور (موت) ہے کہ بھلا دیا جائے۔

بہت لکڑیوں کو تھوڑی آگ کافی ہے۔

سلطنت شیریں مزہ ہے مگر اسکی آتکالیف تلخ ہیں۔

جسکی اصلاح نیکی سے نہ ہوئی وہ بدی سے رستہ ہوگا۔

اگر تو جھوٹ ہے تو خدا تجھے راستہ ہی نہ دے۔

اس قدر نرم نہ ہو کہ پھوٹا جائے اور نہ اس قدر خشک توڑا جائے۔

فرصت جلد گزرنے والی اور دیر سے آنے والی ہے۔

اوپر کا ہاتھ نیچے سے بہتر ہے۔

فضیلت موحیہ کا حصہ ہے اگرچہ تقلد اس کے چھٹکار دکھائے۔

عورتیں شریفیوں پر غالب ہوتی ہیں۔

مگر نسیم ان پر بھی غالب آتے ہیں۔

الدرس الثانی عشر فی الاضداد

تَمَر (نقص) کَثُرَ قَلَّ (بَعْدَ قَرَبٍ) أَصْلَحَ (أَفْسَدَ) -
قَصُرَ طَالَ (أَبْقَدَ أَرَانْتَهَى) نَفَعَ (ضَرَّ) رَفَعَ (وَضَعُ) -
لَا كَرَمَ رَأْفَانِ (بَقِيَ رَفِي) (أَشْتَرَى دَبَا) (حَضَرَ غَاب) -
مندرجہ ذیل جملوں میں افعال متضادہ کو پہچانو۔

جب عقل پوری ہوتی ہے تو گفتگو کم ہو جاتی ہے۔
جب غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اس کی حیا کم ہو جاتی ہے
جس کا دل دور ہو اس کی زبان قریب نہیں ہوتی
جس کو خدا نے بگاڑ لیا ہے اسے کوئی درست نہیں کر سکتا
اقتدار کے دن چھوٹے ہوتے ہیں اگرچہ لمبے ہوں۔
جب خرافات ختم ہو جاتی ہے تو کمینہ پن
شروع ہو جاتا ہے۔

جس کی محبت نے تجھے فائدہ نہ دیا اس کی
دشمنی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جس کو خدا نے نساہت کیا وہ معزز ہوا اور جس کو
نیچا کیا وہ ذلیل ہوا

آزادالش کے وقت انسان عزت پاتا ہے
یا ذلیل ہوتا ہے

شکرگزاری نعمت سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ قائم
رہتی ہے اور وہ مٹ جاتی ہے

جس غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچے گا۔
اگر میں آؤں تو وہ مجھے تکلیف نہیں دیں گے
اور میں جاؤں تو میری برائی نہیں کرتے۔

اذا تَمَرَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ -

مَنْ كَثُرَ خَطَاؤُهُ قَلَّ حَيَاءُهُ -

مَنْ بَعُدَ قَلْبُهُ لَمْ يَقْرُبْ لِسَانُهُ
لَا يُصْلِحُ أَحَدٌ مَا أَفْسَدَ اللَّهُ

لِيَا مِ الْقُدْرَةِ ضَعِيفَةٌ وَإِنْ طَالَتْ
حَيْثَمَا تَسْتَحْوا لِفَضِيلَةٍ

تَبْتَدِي الرِّذِيلَةِ -
مَنْ لَمْ يَنْفَعَكَ صِدْقُهُ

مَضَعَتْكَ عِلَاوَتُهُ -
مَنْ رَفَعَهُ اللَّهُ أَرْفَعَهُ

وَمَنْ وَضَعَهُ الْضَعْفُ
عِنْدَ الْأَمْثَانِ يُكْرَمُ

الرَّجُلُ أَوْ يَهُانَ -
الشُّكْرُ أَفْضَلُ مِنَ النِّعَمِ

لَا نَبَقِيَ وَتِلْكَ تَقْنَى -
مَنْ أَشْرَفَ عَلَى الْحَاجَةِ إِلَيْهِ بِلَا حَاجَةٍ إِلَيْهِ

هَمْ لَا يُوْذُونَ نِسِي أَنْ حَضَرَتْ
وَلَا يَفْتَابُونَ نِسِي أَنْ غَبَتْ -

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرُ (۱۳) فِي تَصْحِيحِ لُغَاتِ

مُطَرَّبٌ (مُحَرَّبٌ) فَصِيحٌ وَاعْتِنِي قَاطِعٌ وَاصِلٌ شَجَاعٌ وَجِيَانٌ
مَنْعِيحٌ رَحِيضٌ طَوِيلٌ رَقِصِيحٌ مُدُنِيٌّ بَوِيٌّ مَتَدِنٌ رَقِصِيحٌ
قَبِيحٌ رَجِيلٌ كَبِيرٌ رَصْفِيحٌ وَاسِعٌ رَضِيحٌ مُخْلَصٌ رَضَائِيٌّ
عَاقِلٌ رَسْفِيحٌ أَفْضَلٌ رَازِلٌ

جو الفاظ خط واحد میں لکھے گئے ہیں ان کو صفت کے صفینے بنا کر استعمال کرو۔

ما کل غنایہ (طرب) -
ما کل خطیب (فصاحت) -
ما کل شیف (قطع) -
لیس کل جندی (رجح) -
لیس کل حصین (رسم) -
العلیل یری اللیل (طولا) -
العدل یقضی علی (الذنب) -
علینا ان نقابل کل (ممدن) -
الکذب بلا یصدق و لا یطوق بالصدق
المثل الردی لضر من کلیم (قبیح) -
صل رأیت حیوانا کبیر من فیل -
الطریق (الواسع) یقود الی الهلاک
لا یعرف الصدیق (المخلص) -
الانی زمن الحنته
الرجل العقل من یطرا الی المعای
فوائد السلام (افضل)
من اکالیل النضر -

ہر ایک راگ خوش کن نہیں ہوتا۔
ہر ایک مقرر خوش بیان نہیں ہوتا۔
ہر ایک ہوا رکات کرنے والی نہیں ہوتی۔
ہر سیاہی بہاد نہیں ہوتا۔
ہر قلعہ مضبوط نہیں ہوتا۔
بیمار کو رات لمبی دکھائی دیتی ہے۔
انصاف مجرم کے خلاف جاری ہوتا ہے۔
ہمارا فرض ہے کہ ہندو شخص سے ملاقات کریں
جھوٹے کی تصدیق نہیں کیجائی اگرچہ اس نے سچ کہا
نکمی ضرب المثل یری بات سے زیادہ مضرب ہے۔
کیا تم نے اٹنی سے کوئی بڑا جانور دیکھا ہے
کھلا راستہ طاقت کی طرف سے جاتا ہے۔
سچا دوست نہیں پہچانا جاتا
مگر مصیبت کے وقت
عقل مند وہ شخص ہے کہ انجام کار کو دیکھے۔
صلح کے فائدے فتنہ دہی کے
سماج سے بہتر ہیں

الدلیل الرابع عشر فی تصحیح المصاد

شقاوۃ (سعادۃ) شباب (شیخوخت) کبریاء (اتضاع) شواہہ
رتناعۃ فی الاکل (مروض) (صحتر) حیوۃ (ومات) نظافۃ
(وساختر) کسل (اجتہاد) ردیلۃ (فضیلۃ) بطالت (شغل)
(عطف) (ری) (اھاعر) عصیان (جمال) (بشاعر)

جہاں لفظ خط و حدائی میں لکھے گئے ہیں۔ ان کو مصدر کی صورت سے استعمال کرو

بدعاش کی محبت معصیت ہے

جوانی محنت کا زمانہ ہے۔

چالت اور تکتہ باہم شریک ہیں۔

بسیار خوری صحت کے لئے مفید ہے

موت تمام بیماریوں سے شفا دیتی ہے۔

ہر شخص اپنی زندگی میں کھانے کا محتاج ہے۔

سحقراپ بچوں کے واسطے بہت اچھی عادت ہے

سستی اور فضول خرچی کا انجام ہلاکت ہے۔

جھوٹ انسان کے واسطے بہت کینہ بن ہے۔

صدقہ خدا کے نزدیک بہت بڑی خوبی ہے۔

بعض لوگ بیکاری کی طرف بہت راغب ہیں۔

اونٹ جاشبہ کئی دنوں تک پیاس پر عبیر کر سکتا ہے

بھوک سے کھانے کا مزہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔

وطنیت کا پیلا فرض کارکنان حکومت

کی اطاعت ہے۔

حسن ادب پرتاؤ میں ایسا اچھا ہے جیسے

خلوقات میں خوبصورتی۔

مورۃ الشریب (شفی)۔

الشباب (زمن) الکذ۔

الجهل و المتکلب شریکان۔

الشراء، تضر فی الصحۃ۔

الموت یشفی من کل (مرض)

کل انسان محتاج الی الاکل فی حاجۃ۔

والنظیف، افضل بھیتۃ فی الاولاد۔

عاقبۃ المتکاسل، والاسراف الدار۔

ان الذکاب لا قیم زذل، فی الرجل۔

الصدقة اعظم (فضل) عند اللہ۔

من الناس من یرغب فی (البطل)

الجمیل یصبر علی العطشان ایاماً۔

الشہیۃ تلذذ فی لذۃ الطعام۔

اول واجبات الوطنی (اطاع)

اولیاء الامر۔

حسن الادب فی المعاشرة مثل

الجمیل، فی الخلقۃ۔

الدروس الخامس عشر في الملزوم والتعدي

جو فعل خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان میں سے لازم کو متعدی اور متعدی کو لازم بناؤ

﴿وَجَدَ، اَللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ مِنَ الْعَدَمِ﴾ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں عدم سے پیدا کیں۔

﴿وَاخْرَجْتُمْ مِنْ هَذَا الْمَنْزِلِ﴾ میں نے اس کو اس گھر سے نکال دیا۔

﴿اَنْزَلَ بِهِ ضَيْفًا كَرِيْمًا وَرَطَحَهُ﴾ اس کے ہاں ایک مہمان آیا اس نے اس کی عزت کی اور کھانا کھلایا۔

﴿اِنَّ اِلَّا سَكُنْدَرُ رِدَاخَ﴾ البلاد۔

﴿فَاَضْلَعُ النَّهْرَ وَغَرَّقَ﴾ الغلال۔

﴿يَتَفَضَّلُ﴾ الفلاحون ثیروانہم

﴿عَلَى الْمَوَاشِي﴾

﴿وَاَحْفَظْ عَلَى الصِّدِّيقِ وَلَوْ فِي الْحَرْقِ﴾

﴿الْوَفْدِ﴾ سفر، ﴿الْيَوْمِ خَوْفًا عَنِ الْمَطَرِ﴾

﴿اَلَا تُرَى تَلْعَبُ﴾ طفلها فی المهد۔

﴿فَابْلَتُوهُ﴾ خبرت، ﴿يَتَقَبَّلُ﴾ الامتحان۔

﴿لَا تَوَلَّى الْحُكُومَةَ﴾ عمل، ﴿اِخَاهُ﴾

﴿التَّامِيذِ﴾ ریفم، ﴿دُرْسُهُ﴾ عن الاستاذ

﴿رَقِبْ﴾ الامیر، ﴿مَدِيَّةُ الرَّعَايَا﴾

﴿مَطْمُ﴾ الحکمة من الاعمى۔

﴿مَارَ زَوْجَتِ﴾ اِلَى الْاَلَانِ۔

﴿رَضَخَ﴾ جنودنا فی حرب الترفسوال

﴿رَفِعتُ﴾ الجبال انحضرت الودیۃ۔

﴿المهاجرون والانصار﴾

﴿وَبَايَعُوا اَبَا بَكْرٍ رَضَخَ﴾

اس کے ہاں ایک مہمان آیا اس نے اس کی عزت کی اور کھانا کھلایا۔

سکندر نے کئی ملک مطیع حکم بنائے

دریا چڑھا اور غلہ کو ڈبو دیا۔

کسان اپنے سیلوں کو تمام چوپایوں پر

ترجیح دیتے ہیں۔

دوست کی حفاظت کر اگرچہ آگ میں ہو

ڈیویشن بائش کے خوف سے آج روانہ ہو گیا ہے

ماں اپنے بچہ کو جھولے میں کھلاتی ہے۔

میں اس سے ملا اور امتحان کا نتیجہ دریافت کیا

جب وہ دالی ہوا تو اپنے بھائی کو عامل مقرر کیا

شاگرد استاد سے اپنا سبق سمجھ رہا ہے

والی نے رعیت کا تحفہ قبول کیا

اندھے سے اتالی سیکھ

میں نے اب تک نکل نہیں کیا۔

ہمارے لشکر نے ترسوال کی لڑائی میں فتح پائی۔

پہاڑ بلند اور نلے پست ہوئے۔

مہاجر اور انصار نے فراہم ہو کر ابو بکرؓ

کی بیعت کی

نوٹ :- پہلے چار بابوں کے فعل متعدی اور پچھلے دونوں کے فعل لازم بنائے جائیں گے۔

الدروس العشر (۱۶) فی بدل الباطنی بالمضارع

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں۔ ان سے مضارع کے صیغے بنا کر استعمال کرو۔

| | | |
|-----|--|--|
| ۱۔ | الہترصاد، الفارۃ۔ | نی چوہے کا شکار کرتی ہے۔ |
| ۲۔ | الجمال (زال) کا خیال۔ | خوبصورتی خیال کی مانند زائل ہو جاتی ہے۔ |
| ۳۔ | الاسماك (سبحت) فی المال۔ | پھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔ |
| ۴۔ | الشمس (انارت) الارض۔ | سورج زمین کو روشن کرتا ہے۔ |
| ۵۔ | انی لا احسنت، العوم فی الماء۔ | مجھے پانی میں اچھی طرح تیرنا نہیں آتا۔ |
| ۶۔ | احملنا (اشوا) علیک۔ | ہمارے دوست آپ کی تعریف کرتے ہیں۔ |
| ۷۔ | النار لتنت الحديد۔ | آگ لوہے کو گرم کرتی ہے۔ |
| ۸۔ | البتغاء، يحفظ الالفاظ و (کر رہا) | طوطا الفاظ حفظ کر کے اُن کو دہراتا ہے۔ |
| ۹۔ | والثلم (خطی) قمم الجبال العالیه۔ | برف پہاڑوں کی دچی چوٹیاں چانپ رہی ہے۔ |
| ۱۰۔ | الجندی (دافع) عن وطنہ۔ | سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے۔ |
| ۱۱۔ | لا ينبغي لثان رسا وینا، الہیر فی العطار۔ | میں مناسب نہیں کہ بخشش میں عاکم کی ہدایت کریں۔ |
| ۱۲۔ | اشتهی ان تنخب لی قصیدۃ (عارضتھا)۔ | میں چاہتا ہوں کہ تم میرے لئے ایک قصیدہ منتخب کرو کہ میں اس سے معاوضہ کروں۔ |
| ۱۳۔ | الدث (تسلق) الاشجار۔ | کچھ درختوں پر چڑھ جاتا ہے۔ |
| ۱۴۔ | وقف سائل علی امراۃ وہی (عشتہ) | ایک سائل ایک عورت کے پاس کھڑا ہوا اور وہ کھانا کھا رہی تھی۔ |
| ۱۵۔ | کان رجل (تعبد) فی بیت النار۔ | ایک شخص آتشکدہ میں عبادت کرتا تھا۔ |
| ۱۶۔ | الشرط (اتبع) الاشقیاء۔ | پولیس بدعاشوں کا پیچھا کرتی ہے۔ |
| ۱۷۔ | لیس فی هذا فقه فاحسنت (لک)۔ | یہ فقہ کا مسئلہ نہیں کہ میں نہیں تجویز تبادلوں۔ |
| ۱۸۔ | علینا ان (احترمنا) رؤساءنا۔ | ہمیں لازم ہے کہ اپنے رؤساء کی عزت کریں۔ |

تعلیم۔ الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح استعمال ہونگے۔

یصید، یزول، یسبح، یتیر، أحسن، یتلون، تلین، یتکثر، یغطی، یدافع، الخ۔

الدرس السابع عشر في مطابقة التانيث (۱۶)

الفاظ مندرجہ خط وحدانی کو بصیغہ مثنیٰ لکھو۔

| | |
|--------------------------------------|--|
| ان الحیة (آطقی) حواء۔ | سانپ نسو اکو بے زمان کیا۔ |
| (عصف) الرياح ولمعت البروق۔ | ہوائیں تندھلیں اور بجلیاں چکیں۔ |
| الطیور (یفتات) من الحبوب۔ | پرندے دلتے پر گزارہ کرتے ہیں۔ |
| وزین (الترجل) امرأة علی الذهب | عورت نے اپنے خاوند کو چلنے پر آمادہ کیا۔ |
| کانت الفرس (فیوض) فی الحديد۔ | سوار لوہے میں گھس جاتے ہیں۔ |
| یاختی (متی) (تغلی) الملا بس | بہن! تم فقیروں کو پرانے کپڑے |
| القدیمة للفقراء | کپ دو دو کی |
| قال الولد لامرء انظر الی | بیٹے نے اپنی ماں سے کہا |
| هذه الشمسیة۔ | اس چھتری کو دیکھو |
| راحة الصوم لیجدة الادارة (الحسن) | عام لوگوں کا آرام اچھے انتظام کا نتیجہ ہے۔ |
| الحروب بد الاهی (یسوفیہا) الالہ۔ | خانگی لڑائیوں میں بدی پیشہ رہتی ہے۔ |
| لاکل الزهور (طیب) الراحتہ۔ | تمام پھول خوشبودار نہیں ہوتے۔ |
| لیس المادۃ الاخواس (مد) | مادہ میں کوئی خاصیت مادیات کے سوا نہیں۔ |
| النسر (بنی) وکرہ فی الاماکن (الشامق) | عقاب اپنا گھونسلا اونچی جگہ بناتا ہے۔ |
| الامیال (المخرف) فی النفس | یہرھی خواہشیں انسان کی طبیعت میں ایسی |
| کالبند الردی فی الارض۔ | ہیں جیسے نکمیاں زمین میں۔ |
| یوجد فی عصرنا من ادوات النقل | ہمارے زمانے میں بوجھ اٹھانے کے ذرائع ایسے پائے |
| مالی یوجد فی الاعصار (الخالی) | جاتے ہیں جو قدیم زمانوں میں نہ تھے۔ |

(تنبیہ) الفاظ مندرجہ وحدانی اس طرح مستعمل ہونگے۔

آطقت عصف۔ تفتات۔ زینت۔ غوص۔ تعظین۔ انظری۔

الحسنۃ الاہلیہ طبیعۃ مادیۃ۔ الشفاہقۃ۔ المخرفۃ۔ الخمالیۃ۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ (۱۸) فِي تَصْحِيحِ الْجُمَلِ

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صحیح کرو اور غلطی کی وجہ بیان کرو۔

یہ ان کی پرانی ٹوپیاں ہیں۔

ان دو گھڑیوں کی کیا قیمت ہے۔

میں نے ان سے گزشتہ ہفتہ میں ملاقات کی تھی۔

ہم اپنے گھر میں امن سے تھے۔

تو اپنے گھر کو واپس آئے گی؟

ان میں سے ہر ایک کے لئے وقت مقرر کیا۔

کیونکہ ان دنوں نے ممنوع پھل کھایا تھا۔

دو مکڑیاں اس دروازہ میں تنگ گئیں۔

وہ آدمی کی لادہ اس کے وقت غار میں بنا لیتے ہیں۔

تم حکم دیئے گئے ہو کہ پھل اور درختوں کو نہ کاٹو۔

دربان نے ان سے کہا کہ دروازہ سے رُک جاؤ۔

بھڑیا سوتلے اور اس کا ایک ڈیلا کھلا رہتا ہے۔

بینائی اور سماعت وہ جتیں ہیں جو بڑھاپے

میں کمزور ہو جاتی ہیں۔

شاگرد استاد سے اپنے سبق سمجھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نوحؑ سے راضی ہوا

اور کتبہ سمیت نجات دی۔

(هذا) طرأ بشمهم القديمة۔

یکم (هذان) الساعتان؟

قابلية في (اسبوع) الماضي۔

كنّا امنين في (بيتى)۔

متى ترجعين الى (مكانكما)؟

ضرب لكل واحد (منه) اجلاً۔

لانهم اراكل من (ثمر) المحرم۔

ان عنكوتين (تعلق) في (ذلك) الباب

هو زوجته (ياوى) الى كهف ليلاً۔

أمرتم ان (لا تقطع) اشجاراً (مثمراً)

(قالت) لهما البواب (انتم) عن الباب۔

ينام الذئب لحد (مقلتيه) مفتوحة۔

النظر السمع (هم) الحاستان (الذاتان) {

تضعفان في الشيخوخة۔

السلامة (يستفهم) (درس) عن الاستاذ۔

رضى الله عن نوح (فنجوه)

مع (عانتهم)۔

(تنبیه) الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح مستعمل ہونگے۔

هذه ساعتان۔ الاسبوع۔ بیتنا۔ مکانک۔ منہما۔ اکلاً۔ الثمر۔

تعلقتا۔ ذاك۔ یاویان۔ لا تقطعوا۔ مثمرة۔ قال۔ انتھیا۔ مقلتيه۔

اللتان۔ يستفهمون۔ دروسهم۔ فنجاه۔ عانتہ۔

الدرس التاسع عشر (۱۹) في تركيب اسم المثنى

الشَّهْبُ (سفید رنگ) مَرُوقٌ (صاف) مَنَقَمٌ (پاکیزہ) مَشْحُونٌ (بھرا ہوا) مِلَانٌ (پر)
 دِهَاقٌ (دیریز) الزَّجَاجُ (شیشہ) سَرِيعُ الْعَطْبِ (جلدی پھٹنے والا) حَافٌ (پا پر مہ)
 حَاسِرٌ (سر پر مہ) مَبْدَقِيَّةٌ (بندوق) فَاؤُسٌ (کھاڑی) قَائِدٌ (سپہ سالار) فَرِخٌ
 (پرندے کا بچہ) جُرُودٌ (درندے کا بچہ) وِبْرٌ (ادنت کی پشم) قِيَاصَرَةٌ (جمع قیصر شاہان)
 (اکاسوۃ جمع کسری شاہان فارس) فَرَاعَنَةٌ (جمع فرعون شاہان مصر)
 پہلی سطر کے مناسب اسموں کو دوسری سطر کے مناسب اسموں کے ساتھ ترکیب دو۔

| | |
|--|--|
| ارض - طَرِيقٌ - بَيْتٌ - | (۲) عَرِضٌ (۱) وَاسِعَةٌ (۳) فَسِيحٌ - |
| ثَوْبٌ - فَرَسٌ - ذَهَبٌ - | (۱) أَبْيَضٌ (۳) أَحْمَرٌ (۲) الشَّهْبُ - |
| كَلَامٌ - مَاءٌ - شَرَابٌ - | (۳) مَرُوقٌ (۲) مَصْفًى (۱) مَنَقَمٌ - |
| فَلَكَ - كَأْسٌ - فَوَادٌ - | (۱) مَشْحُونٌ (۳) مِلَانٌ (۲) دِهَاقٌ - |
| الْوَرْدُ - النَّخِيلُ - الْحَصَانُ - | (۳) حَيَوَانٌ (۲) شَجَرٌ (۱) زَهْرٌ - |
| الْبَلْبُلُ - التَّقَاةُ - الْحَدِيدُ - | (۲) شَهْرٌ (۱) طَيْرٌ (۳) مَعْدَنٌ - |
| السِّيفُ - السَّكْرُ - الزَّجَاجُ - | (۱) قَاطِعٌ (۳) شَفَافٌ (۲) سَرِيعُ الْعَطْبِ - |
| مِنَ النَّعْلِ - مِنَ الثِّيَابِ مِنَ الْعِمَامَةِ - | (۲) عَرِيَانٌ (۳) حَاسِرٌ (۱) حَافٌ - |
| مَبْدَقِيَّةٌ - سَيْفٌ - فَاؤُسٌ - | (۳) الْحَطَابُ (۱) الْجَنْدِيُّ (۲) الْقَائِدُ - |
| فَرِخٌ - جُرُودٌ - طِفْلٌ - | (۲) السَّبْعُ (۱) الطَّيْرُ (۳) الْمَرَاةُ - |
| شَعْرٌ - وِبْرٌ - صَوْفٌ - | (۱) الْإِنْسَانُ (۳) الْغَنَمُ (۲) الْجَمَلُ - |
| اَكَاسِرَةٌ - قِيَاصَرَةٌ - فَرَاعَنَةٌ - | (۳) الْبَصَرُ (۲) الْرومُ (۳) الْجَمْعُ - |

(تبیین) پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے۔ ان کو دوسری سطر کے
 ساتھ بلحاظ مہندسوں کے یوں ترتیب دیں گے۔

ارض (اسعۃ درخ زمین) طریقی (عرض در چار راستہ) بیت (کشاہ مکان) مبدقیۃ
 الجندی (سپاہی کی بندوق) سیف (سپہ سالار کی تلوار) فأس الحطاب (کھاڑی کی کھاڑی)

الدروس العشرون (۲۰) فی ترکیب الاسم بالفعل المناسب

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) البروک (داؤنٹ کا بیٹھنا) الریوض (دکری کا بیٹھنا) الشرب (پینا)
الولوغ (کھینچنے کا پانی پینا) الرضاع (بچے کا دودھ پینا) اللعوق (چائنا) الحرجع (پینا)
الاطفاء (چراغ کا بجھانا) الاخفاء (آگ کا بجھانا) اللسع (سانپ کا کاٹنا) اللدغ (بچھو کاٹنا)
التھش (دیر تیرے کا پھاڑنا) الوضع (عورت کا جننا) النتاج (داؤتھی کا جننا) الولادة (حیوان کا
جننا) الضرب (مارنا) الطعن (زیر سے زخم لگانا) الوجاء (چھری سے زخم لگانا)
دوسری سطر کے فعلوں کو پہلی سطر کے مناسب اسموں کے ترتیب دو:-

| | |
|----------------------------|-----------------------------------|
| الانسان - البعير - الشاة - | (۳) ریضت (۱) جلس (۲) برك - |
| الانسان - الطفل - الكلب | (۲) رضع (۳) ولغ (۱) شرب |
| الطعام - العل - الماء - | (۱) اكل (۳) جرع (۲) لعق - |
| السراج - النار - | (۱) اطفاء - (۲) اخمد - |
| العقرب - الحية السبع | (۱) تلسع (۳) تنهش - |
| المرأة - الناقة - الاقان - | (۳) ولدت (۱) وضعت (۲) نجت |
| العلة - الغشى - الجرح - | (۲) افاق من (۳) اذمل (۱) صخر من - |
| بالرأس - باليد - بالحاجب | (۳) غمز (۲) اشار (۱) اوما - |
| بالسيف - بالرمح - بالسكين | (۱) ضرب (۲) طعن (۳) وجأ - |

تہنہ پہرہ پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب اوپر مسلسل ہے۔ دوسری سطر کے فعلوں
کو منہدسوں کے لحاظ سے یوں ترتیب دیں گے:-

جلس الانسان (انسان بیٹھا) برك البعير (داؤنٹ بیٹھا) ریضت الشاة (دکری بیٹھی)
اطفاء السراج (چراغ بجھایا) اخمد النار (آگ بجھائی)
صخر من العلة (تندرست ہوا) افاق من الغشى (دھوش میں آیا) اذمل الجرح (زخم ہیر آیا)
اوما بالرأس (سر سے اشارہ کیا) اشار باليد (ہاتھ سے اشارہ کیا) غمز بالحاجب
(بھوڑوں سے اشارہ کیا)

البَابُ الثَّالِثُ فِي إِنْشَاءِ الْجُمْلِ

الذَّرْسُ الْحَادِي وَالْعَشْرُونَ (۲۱) فِي سَلْسَلَةٍ مُتَوَعَّةٍ

ماذا يقال لمن حرم -

البصر - اعشى

الكلام - اخرس

السمع - اصم

الحرية - اسير

عينا واحدة - اعود

ماذا يقال من فقد -

العقل - مجنون

الزوج - ارم

الاب - يتيم

الشجاعة - حبان

الصحة - مريض

ماذا يقال لصوت -

الكلب - نباح

الحمار - نهيق

الثور - خوار

الحصان - صهيل

الاسد - زئير

مبنيہ - جواب یوں مسئل ہوگا

يقال له اعشى - يقال له نباح

جو بینائی سے محروم اس کو اندھا

جو گویائی سے محروم ہو اس کو گونگا

جو شنوائی سے محروم ہو اس کو بہرا

جو آزادی سے محروم ہو اس کو مقید

جو ایک آنکھ سے محروم ہو اس کو کانا

جس کی عقل جاتی رہی ہو اس کو دیوانہ

جس کا خاوند جاتا رہا ہو اس کو زائد

جس کا باپ جاتا رہا ہو اس کو یتیم

جس کی بہادر جاتی رہی ہو اس کو بزدل

جس کی تندہتی جاتی رہی ہو اس کو بجا

گتے کی آواز کو بھونکنا

گدھے کی آواز کو ہینگنا

بیل کی آواز کو ڈکانا

گھوڑے کی آواز کو ہنہاتا

شیر کی آواز کو دھارتنا

الدرس الثانی والعشرون فی سلسلہ متنوۃ

بما ذا ايدافع عن نفسه :-

الجندی بسلاحه
الهر - بانیا به و براتنه
النسر بمخالبه و منقاره
الحصان بجوافره و اسنانه
الثور - بقرنیه
الفیل - بمخرطومه و نابیه
علی ما یطلق

الانام علی ما علی ظهر الارض من جمیع المخلوق
الماشیه علی البقر والضأن والماعز
الذواب علی کل و ایش علی الارض عامه
وعلى الخیل والبغال والحمیر خاسته
البلع علی کل مالہ ناب و یعد و علی
الناس والذواب فیفترسها
ما غایة هذا الاعمال :-

الحصاد قطع الزرع و اقلعها لاخذ الحبوب
منها المذیاسة اخراج الحبوب من السابل
یا استعمال الآلات والزراية تنقیة الحبوب من
التین بواسطة الرياح الثقیفة بالفریبله
تنقیة الحبوب من التراب الحصاد بواسطة
الغوبال البیدر جمع الزرع بعد حصادها

سپاہی اپنے ہتھیار سے
ہلالہ اپنے دانتوں اور پنچوں سے
عقاب اپنے پنچوں اور چوہنج سے
گھوڑا اپنے سہوں اور دانتوں سے
بیل اپنے دونوں سنگوں سے
فیل اپنے سونڈ اور دونوں انٹوں سے

انام اس تمام مخلوقات پر جو زمین پر ہے
موشی گائے بکری اور بھیڑ پر
چوپایہ سگ و زمین کی تمام چلنے والی چیزیں
پر عموماً اور گھوڑے چر و گدے پر خصوصاً
درندہ ہر حیوان پر جس کے دانت ہوں
لوگوں چوپایوں پر حملہ کرے اور انکو پھاڑ دے

کٹائی - دوا نہ نکلنے کی غرض سے کھیتوں کا کٹنا
اکھیر ناگہانی خوشوں آلات کو یہ دانوں کا کٹنا
اڑانا - غلہ کو بھوسہ سے خفیفت ہوا کے ذریعہ
صاف کرنا - چھانٹنا غلہ کو مٹی اور کتک سے
چھلنی کے ذریعہ صاف کرنا غرن سٹائی
کے بعد کھیتوں کو اکٹھا کرنا

تبیینہ - جواب دیں کہ گاہا الجندی یافع بسلاحه الانام یطلق علی ما علی الارض الحصاد غایة قطع الزرع

الدرس الثالث والعشرون (۲۳)

ان الفاظ کے مناسب حال اسم پیدا کرو۔
 ۱۔ الطیب یدوی طیب یضو کا علاج کرتا ہے
 ۲۔ الحطاب یقطع۔ کڑا مارا دخت کا ہے۔
 ۳۔ الحارث ونسیر۔ حلا آکڑے بنتا ہے
 ۴۔ المقلح یحرث۔ کسان زمین جو تلتا ہے۔
 ۵۔ الامکاف یصنع۔ موچی جوتیاں بناتا ہے
 ۶۔ المجذی یدافع۔ سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے
 ۷۔ بنائینی۔ مہار گھرناتا ہے
 ۸۔ الملاح یسیر۔ ملاح کشتی چلاتا ہے۔

۹۔ البواب یفتح ویغلق۔ دریاں سدائے کو ہوتا
 ۱۰۔ العباد یرتد کرتا ہے۔

۱۱۔ الشرطی یقبض علی۔ پولیس میں گرفتار کرتا ہے
 ۱۲۔ الراعی ینفخ۔ چردا با نسل بجاتا ہے
 ۱۳۔ العنکبوت تنسج۔ بکڑی جالا بناتی ہے۔

۱۴۔ الهواء یحیط۔ ہوا زمین گھیرے ہوئے ہے
 ۱۵۔ الثور یجوز۔ بیل دہل کھینچتا ہے۔

۱۶۔ السمک یسبح فی۔ مچھلی دھانی میں تیرتی ہے
 ۱۷۔ الصیاد یصید۔ شکاری شکار کرتا ہے
 ۱۸۔ البستانی یحترق۔ باغبان باغ کی خدمت کرتا ہے

تبیہ۔ پہلے الفاظ کا استعمال حصہ اول حصہ اول اور ۱۲
 ۱۰۔ اکلا میں نکھو۔ باقی یوں شامل ہونگے ۱۱۔ بینہما
 ۱۲۔ بالکلاض (۱۳) المحوٹ (۱۵) بالماء (۱۶)
 الوحش والطیر (۱۷) بالستان۔

الدرس الرابع والعشرون (۲۴)

ان الفاظ کے مناسب حال فعل پیدا کرو۔
 ۱۔ ابطان۔ القمع خراسی گہیوں پیتا ہے۔

۲۔ الخباز۔ الخبز۔ نان بنانی روٹی دیکھتا ہے

۳۔ الخياط۔ الثياب۔ زری کپڑے (سیلے)

۴۔ الطباخ۔ الاطعمہ۔ بادچی کھانا دیکھتا ہے

۵۔ المحصاد۔ الزراع۔ کھیتی کٹنے والا کھیتی دیکھتا ہے

۶۔ المساق۔ الخيل۔ کوچہ میں گھوڑا دیکھتا ہے

۷۔ الشمس۔ الدنيا۔ سورج دنیا کو روشن کرتا ہے

۸۔ النواكب۔ في الافلاك۔ ستارے سائنس دان گڑھ دیکھتا ہے

۹۔ البرق۔ في الغمام۔ بجلی بادل میں رکتی ہے

۱۰۔ الريح۔ الاشجار۔ تیز ہوا درختوں کو دھارتی ہے

۱۱۔ البخار۔ الى الفوق۔ بخار اوپر کو چڑھتا ہے

۱۲۔ الصاعقة۔ لا تفتأ۔ بجلی سے جو چھوئے اس کو
 (جلا دیتی ہے)

۱۳۔ البوکان۔ النار۔ آتش فشاں پھاڑاں دھککتے ہیں

۱۴۔ الغنم۔ العشب۔ بکری گھاس چرتی ہے

۱۵۔ المراكب۔ البحار۔ کشتیاں سمندر چیرتی ہیں

۱۶۔ الانهار۔ الى الرياض۔ نہریں باغ دیراب کرتی ہیں

۱۷۔ العنز الجربا۔ کل القطيع۔ خارشہ بھیڑ تمام گدے کو
 خراب کرتی ہے۔

تبیہ۔ انہی نمبر ۱۵۔ ۶۔ حصہ اول حصہ اول اور
 ۱۷۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔

الدرس الخامس والعشرون (۲۵)

ان لفظوں کے مناسب حال اسم پیدا کرو۔

کنت ۱۔

میں ۲۔

۱۔ فساد ثنی

۲۔ فساد ثنی

۳۔ فاطمہ ثنی

۴۔ فکسوت ثنی

۵۔ فاویتی

من المضحکات۔

۶۔ ید کریمہ

۷۔ یصف النور

۸۔ یصف الصوت

۹۔ یصف الصدق

لا یعرف الانسان عیبه۔

۱۰۔ فالجبان یدعی

۱۱۔ والبخیل یدعی

۱۲۔ والمسرف یدعی

۱۳۔ والمتهور یدعی

محتاج تھا تو نے میری مدد کی
بیمار تھا تو نے میری بیمار پرسی کی۔
بھوکا تھا تو نے مجھے کھانا کھلایا۔
برہنہ تھا تو نے مجھے کپڑا پہنایا۔
بے وطن تھا تو نے مجھے پناہ دی۔
اس بات کے سننے سے ہنسی آتی ہے۔

بزدل اپنی بہادری بیان کرے۔
اندھا روشنی کی تعریف بیان کرے۔
پہرہ آواز کی کیفیت بیان کرے۔
جھوٹا سچائی کی کیفیت بیان کرے۔
انسان اپنا عیب نہیں جانتا۔

بزدل حلیم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔
بخیل کفایت شعاری کا
فضول خرچ نیا ضی کا۔
جلد باز بہادری کا۔

تنبیہ۔ ان لفظوں کے مناسب حال اسم ذیل ہیں۔

(۱) محتاجا۔ مریضا جاتعا۔ عاریا۔ غریبا۔

(۲) الجبان۔ الاعی۔ الاصم۔ الکاذب۔

(۳) الحلم۔ الاقتصاد۔ الکرم۔ الشجاعة۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ الْعَشْرُونَ (۲۶)

ان جملوں کے مناسب حال فعل پیدا کرو۔

جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے۔
 عقلمند وہ ہے جو انجام کار دیکھے۔
 درخت ہر سال پتوں کا لباس پہنتے ہیں۔
 موت امیر اور فقیر کو برابر کر دیتی ہے۔
 گھوڑے گاڑیاں کھینچتے ہیں۔
 سورج چھپا اور اندھیرا ہو گیا۔
 جب اپنے بھائی کو دیکھا تو اس کے آنسو بہ گئے۔
 جو خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا۔
 جو زندہ رہا وہ مر اور جو مرادہ گیا۔
 ہم اکثر اتفاقاً چپکے دیکھتے ہیں اور گرج سناؤ نہیں دیتی۔
 دریا چڑھا اور چوہالوں کو دبو دیا۔
 ہوا تند چلی اور درخت اکھڑ گئے۔
 جس نے اپنا قرض ادا کیا وہ دولت مند ہو گیا۔
 اگر بے عقل تجھے گالی دے تو اس کو جواب نہ دے۔
 سمندر جوش میں آیا اور اس کی لہریں ہر کی طرح بلند ہو گئیں۔
 آج صبح میرے بھائی کا خط آیا۔
 دریا اپنا پانی سمندر میں پھینکتے ہیں۔

۱۔ ان وعدت وعدك
 ۲۔ العاقل من الى العواقب
 ۳۔ كل عام الا شجار بالورق
 ۴۔ الموت بين الغنى والفقير
 ۵۔ الخيول العربات
 ۶۔ غابت الشمس الظلام
 ۷۔ لما شاهد اخاه الدموع
 ۸۔ من الله لا يخاف الناس
 ۹۔ من عاش ومن مات فمات
 ۱۰۔ كثيرا ما نرى البرق و الرعد
 ۱۱۔ قاض النهار و المواشي
 ۱۲۔ عصفت الريح و الا شجار
 ۱۳۔ من وبنه فقد استغنى
 ۱۴۔ ان شتمك سفيف و
 ۱۵۔ حاج البحر و امواجه كالجبال
 ۱۶۔ في هذا الصبح الى كتاب اخي
 ۱۷۔ الانهار مياهها في البحر

تنبیہ - مندرجہ بالا جملوں کے مناسب حال فعل حسب ذیل ہیں۔

۱۱، لا تخلف (۲) نظر (۳) تکتنی (۵) تجرد (۶) اقبل (۸) يخاف (۱۳) وفي (۱۲)
 لا تجيب (۱۶) و سر د (۱۷) تصيب باقی فعل صفحہ ۵۸ و ۵۷ سے ملیں گے۔ دیکھو جہت ازل۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ (۱۲۷)

(الفاظ مندرجہ ذیل کو اپنے اپنے موقع پر رکھو)

شکراً۔ رُبَّ۔ امام۔ الموضع۔ الشیطان۔ کُلُّ۔ الغداۃ۔ دفن۔ جاء بالله۔
 ان رجلاً۔۔۔۔۔ الی ابی حنیفہؒ وقال یا۔۔۔۔۔ انی دفنت مالا من مدۃ
 طویلۃ ونسیت۔۔۔۔۔ الذی دفنتہ فیہ۔ فقال الامام لیس فی هذا فقہ
 فاحتالُک وکن اذہب فصل لیلۃ الی۔۔۔۔۔ فانک ستذکرہ ان شاء۔۔۔۔۔
 تعالیٰ۔ ففعل الرجل غلم یبض الا اقل من۔۔۔۔۔ الیل حتی ذکر الموضع
 الذی۔۔۔۔۔ فیہ المال۔ فجاء الی ابی حنیفہؒ فاخبرہ۔ فقال قد علمت ان۔۔۔۔۔
 لا یدعک تصلی الیل۔۔۔۔۔ فہلا اتمت لیلتک کلہا۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ۔
 تنبیہ۔ متروک شدہ الفاظ اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھیں گے۔
 ان رجلاً جاء الی ابی حنیفہؒ وقال یا امام نسیت الموضع
 الذی دفنتہ فیہ الخ۔

ترجمہ سبق نمبر ۲۷

ایک شخص امام ابو حنیفہؒ کے پاس آیا اور کہا۔ امام صاحب! میں نے مدت
 دراز سے کچھ مال گاڑا ہوا ہے اور جہاں گاڑا تھا۔ وہ جگہ بھول گئی ہے۔ امام صاحب نے
 کہا یہ تو کوئی فقہ کا مسئلہ نہیں ہے کہ تمہیں کوئی تجویز بتاؤں۔ مگر جاؤ۔ تمام رات
 صبح تک نماز پڑھو خدا نے چاہا تو تمہیں یاد آ جائے گی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔
 ابھی چوتھے حصے سے رات کم گزری تھی کہ اس کو وہ جگہ یاد آگئی جہاں مال گاڑا تھا۔
 وہ امام صاحب کے پاس آیا اور ان کو یہ بات سنائی۔ آپ نے کہا۔ میں جانتا تھا۔ کہ
 شیطان تمہیں ساری رات نماز نہیں پڑھنے دیگا۔ تم نے ساری رات خدا کی شکر
 گزار دی میں پوری کیوں نہ کی۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ (۳۸)

دان الفاظ کو اپنے اپنے موقع پر رکھو۔

اليه: فعزله - ظلمني - كلیم - شارك - العدل - ثالثه -

وقف يهودي لعبد الملك بن مروان فقال يا امير المؤمنين -

ان بعض خاصتك فانصغني منه واذقني حلاوة فاعرض

عنه عبد الملك فوقف له ثانيًا - فلم يلتفت فوقف له مرة -

.... وقال يا امير المؤمنين انا نجد في التوراة المنزلة على الله موسى ان

الامام لا يكون شريكًا في ظلم احد حتى يرفع اليه امر الظالم - فاذا رفع اليه

ولم يزل لظلم فقد فيه فلما سمع عبد الملك كلامه فزع وبعث

في الحال الى من ظلمه واخذ للمظلوم حقه منه -

تنبیہ - متروک شدہ الفاظ کو اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھو -

ان بعض خاصتك ظلمني اذقني حلاوة العدل فلم يلتفت اليه الخ

ترجمہ سبق نمبر (۲۸)

ایک یہودی عبد الملك بن مروان کے پاس آکر کھڑا ہوا اور کہا - امیر المؤمنین!

آپ کے خواص میں سے ایک شخص نے مجھ کو ظلم کیا ہے - مجھ کو اس سے انصاف دلائیے

اور عدل کا نرہ چکھائیے - عبد الملك نے اس سے منہ پھیر لیا - وہ پھر دوسری مرتبہ

کھڑا ہوا - مگر عبد الملك نے اس طرف توجہ نہ کی - وہ پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا - اور

کہا - حضور! تو ریت جو موسیٰ کلیم اللہ پر نازل ہوئی ہے - ہم اس میں دیکھتے ہیں -

کہ حاکم کسی کے ظلم میں شریک نہ ہوگا - مگر جب ظالم کا معاملہ اس کے پیش ہو جائے

اور جب مقدمہ اس کے پیش ہو اور وہ ظلم دور نہ کرے - تو وہ ظلم میں اس کا شریک

ہے جب عبد الملك نے اس کی بات سنی اٹھ اٹھا اسی وقت ایک شخص ظالم

کے پاس بھیجا کہ اس کو معزول کیا اور اس سے مظلوم کا حق دلوا دیا -

الدُّرُسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ (۲۹)

ان کو معنی کے لحاظ سے ترتیب دو۔

الله يحفظنا ويخلقنا

هربث - وخفت و ابصرت الحية -

الانسان ويموت يولد ويقضه في الشقاء

وافتحها طيطس ورشليم واحرقها حار

واعزل الحسن سلم وبويع الامرالى معاوية

راى لابل لدة في خطير خاصه فركض اليه

اكلها حواء الثمر المحرم وقطفت

البغاة يحفظه الكلام ويكرره ويسمع

واخذ السور للفار كمن وانقص عليه

ترتيب شدہ پر غور کرو

الله يخلقنا ويحفظنا -

ابصرت الحية وخفت وهربث -

الانسان يولد ويقضه في الشقاء ويموت

حار طيطس ورشليم وافتحها واحرقها

بويع الحسن واعزل الامرالى معاوية

راى لابل لدة في خطير خاصه فركض اليه

قطفت حواء الثمر المحرم واكلتها

البغاة يسمع الكلام ويحفظه ويكرره

كمن السور للفار انقص عليه واخذ

ترجمہ سبق نمبر (۲۹)

خدا میں پیدا کرتا ہے اور ہماری حفاظت کرتا ہے

میں نے سانپ کو دیکھا اور ڈر کر بھاگا۔

انسان پیدا ہوتا ہے اور بد بختی میں عمر گزار کر مر جاتا ہے

طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ اور فتح کر کے چلا دیا۔

امام حسن کی بیعت ہوئی اور نہ نار کش ہوا۔

اور حکومت معاویہ کو سپرد کر دی۔

اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا اور

اچھل کر اس کو چھڑایا

حوانے ناچار بچھل چلا اور کھالیا

طوطیا کو کہتا ہے اسکو یاد کرتا ہے اور دہراتا ہے۔

بلی نے چوہے کی گھات لگائی اور پیر کے اسکو پکڑ لیا

خدا ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہم کو پیدا کرتا ہے

میں بھاگا۔ اور ڈرا اور دیکھا۔ سانپ

انسان ہے پیدا ہوتا ہے اور بد بختی میں عمر گزار کر

اور فتح کیا طیطوس نے بیت المقدس اور اس کو چلا دیا

اور نہ نار کش ہوا امام حسن اور سپرد کی

بیعت کی گئی حکومت معاویہ کو۔

اپنے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا

اس کو چھڑایا اور اس کی طرف اچھلا۔

کھایا حوانے ناچار بچھل اور اس کو چنا۔

طوطیا کو کہتا ہے اس کو دہراتا اور سنتا ہے۔

پیر ابلی نے چوہے کو اور اس کی گھات میں ہی اچھڑا

الدرس لثلاثون (۳۰)

اس کہانی کے معنی کے لحاظ سے ترتیب۔
 خرجت اللبوة وتركت شبلها تطلب
 صيدا افراة فارس فتر به وقتله
 حمل عليه وترك لحمه واخذته وسلخ جلد
 وذهب فلما رأت اللبوة شبلها مقتولا
 ورجعت رأت امرا فظيعا فنادت
 عاليا نوحا فلما اقبل عليها القرد
 مسرعا سمع صوتها فقالت له ففعل
 به صياد بشبلي ما ترى من مذبذب فاخذ
 القرد يعظها ويعز بها۔

ترتیب شدہ کہانی پر غور کرو۔
 خرجت اللبوة تطلب صيدا وتركت
 شبلها فتر به فارس فتر به وقتله
 حمل عليه وترك لحمه واخذته وسلخ جلد
 وذهب فلما رأت اللبوة شبلها مقتولا
 ورجعت رأت امرا فظيعا فنادت
 عاليا نوحا فلما اقبل عليها القرد
 مسرعا سمع صوتها فقالت له ففعل
 به صياد بشبلي ما ترى من مذبذب فاخذ
 القرد يعظها ويعز بها۔

ترجمہ سبق نمبر ۳۰

ایک شیرنی نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔
 شکار کی تلاش میں اس کو دیکھا ایک سوار نے
 اس کے پاس سے گزرا اور اس کو مار ڈالا اور
 اس پر حملہ کیا اور اس کا گوشت چھوڑ دیا اس
 کو لیلیا اور اس کی کھال اتاری اور چلا گیا جب
 شیرنی نے اپنے بچے کو مرا ہوا پایا اور اس آئی
 دیکھا سخت ناگوار کام تو چلائی بہت زور سے
 جب آیا اس کے پاس بندر جلدی سے اسکی
 آواز سنی شیرنی نے کہا شکاری نے میرے بچے
 سے جو کچھ تو دیکھتا ہے۔ گزرا بندر نے اس کو
 نصیحت کی اور تسلی دینی شروع کی۔

ایک شیرنی شکار کی تلاش میں نکلی اور اپنے
 بچے کو چھوڑ گئی۔ ایک سوار اس کے پاس سے
 گزرا اور اس کو دیکھ کر اس پر حملہ کیا تو اس کو
 مار ڈالا اور اس کی کھال اتار کر لے لی اور اس
 کا گوشت چھوڑ کر چل دیا جب شیرنی آئی
 اور اپنے بچے کو مرا ہوا پایا تو اس کو سخت ناگوار
 معلوم ہوا۔ زور سے چلائی جب بندر نے اس
 کی آواز سنی جلدی سے اس کے پاس آیا۔
 شیرنی نے کہا۔ ایک شکاری میرے بچے کے پاس
 سے گزرا اور اس سے کیا جو تو دیکھتا ہے
 بندر اس کو تسلی اور نصیحت کرنے لگا۔

الباب الرابع

فی شرح الحکایات بالسؤال والجواب الدرس الحادی والثلاثون فی الترادفات

سجن (حبس) - قید خانہ
شخص (ذات) - وجود
سقم (مرض) - بیماری
سماء (فلک) - آسمان
ثمن (قیمت) - مول
حمد (شکر) - شکر کیا
خاف (خشى) - ڈرا
تلا (قرأ) - پڑھا
جار (ظلم) - زیادتی کی
ستر (کتم) - چھپایا
جلس (قعد) - بیٹھا
سأل (طلب) - مانگا
رجع (عاد) - لوٹا
جاء (أتى) - آیا
ساهى (غفل) - بھولا
رائى (نظر) - دیکھا
ارتفع (علا) - بلند ہوا

اوان (وقت) - وقت
سرعة (عجلة) - جلدی
سبب (علة) - سبب
حسن (جمال) - خوبصورتی
حرص (طمع) - لالچ
حمد (شکر) - شکر
خوف (خشية) - ڈر
تلاوة (قراءة) - پڑھنا
جور (ظلم) - زیادتی
ستر (کتمان) - چھپانا
جلوس (قعود) - بیٹھنا
سؤال (طلب) - مانگنا
رجوع (عود) - لوٹنا
محى (راتیان) - آنا
سهو (غفلت) - بھول
رؤیة (نظر) - دیکھنا
رفعة (علا) - بلند ہونا

الدَّرْسُ الثَّانِي والثَّلَاثُونَ فِي الْمُنَادِفَاتِ

أَجْرٌ (ثَوَابٌ) بِدَلْه
خُلْدٌ (دَوَامٌ) بِمِشْكِي
سَحَابَةٌ (غَمَامٌ) بِأَوَّلِ
دَيْنٌ (قَرْضٌ) بِأَوَّلِ
دَيْنٌ (مِلَّةٌ) بِنَدْبِ

بِرٌّ (خَيْرٌ) بِهَلَانِي
دُعَاءٌ (نِدَاءٌ) بِكَارِ
سَنَةٌ (عَامٌ) بِسِ
زُدْعٌ (نَبَاتٌ) بِسَبْرِهِ
إِثْمٌ (جُرْمٌ) بِكُنَاهِ

أَبْدَعَ (اخْتَرَعَ) - اِيجَادِ كَرْنَا
اَقْرَأَ (اَعْتَرَفَ) - اِقْرَارِ كَرْنَا
اَسْرَفَ (بَذَرَ) - فِضُولِ خَرْجِي كَرْنَا
اَعْدَمَ (اَهْلَكَ) - هَاكِ كَرْنَا
اَسْتَخْبَرَ (اَسْتَفْهَمَ) - پوچھا
اَتَمَرَ (اَكْمَلَ) - پورا كَرْنَا
اَجْمَعَ (اَتَّفَقَ) - اِتِّفَاقِ كَرْنَا
اَبَاحَ (خَتَمَ) - مَبَاحِ كَرْنَا
اِخْتَصَرَ (اَوْجَزَ) - اِخْتِصَارِ كَرْنَا
اَوْمَأَ (اَشَارَ) - اِشَارَةِ كَرْنَا
اَرَادَ (رَشَاءَ) - اِرَادَةِ كَرْنَا
اَبَ (عَادَ) - لُثْمَا
قَسَمَ (فَرَقَ) - بَانِثَا
اَنَابَ (تَابَ) - تَوْبَةِ كَرْنَا
اَسْتَاذَنَ (اَسْتَجَازَ) - پُرْوَانِگِي دِثَا

اِبْدَاعٌ (اِخْتِرَاعٌ) - اِيجَادِ كَرْنَا
اِقْرَارٌ (اِعْتِرَافٌ) - اِقْرَارِ كَرْنَا
اِسْرَافٌ (تَبْذِيرٌ) - فِضُولِ خَرْجِي كَرْنَا
اِعْدَامٌ (اِهْلَاكٌ) - هَاكِ كَرْنَا
خَبَرَ (عَلِمَ) - جَانِنَا
اِتْمَامٌ (اَكْمَالٌ) - پورا كَرْنَا
اِجْمَاعٌ (اِتِّفَاقٌ) - اِتِّفَاقِ كَرْنَا
اِبَاحَةٌ (تَخْيِيرٌ) - مَبَاحِ كَرْنَا
اِخْتِصَارٌ (اِيجَازٌ) - اِخْتِصَارِ كَرْنَا
اِيمَاءٌ (اِشَارَةٌ) - اِشَارَةِ كَرْنَا
اِرَادَةٌ (مَشِيَّةٌ) - اِرَادَةِ كَرْنَا
اَوْبَةٌ (عَوْدَةٌ) - لُثْمَا
تَقْسِيمٌ (تَفْرِيقٌ) - بَانِثَا
اَنَابَةٌ (تَوْبَةٌ) - تَوْبَةِ كَرْنَا
اِذْنٌ (اِجَازَةٌ) - پُرْوَانِگِي دِثَا

تنبیہ :- استاد کو چاہئے کہ طلباء سے دیگر مشتقات کی بھی مشق کرائے۔

الدُّسُّ لثَّالِثُ وَالْثَّلَاثُونَ (۳۳)

الْقِرْدُ وَالتَّجَارُ

زعموا ان قرداً رأى تجاراً يشقُّ خشبةً وهو راكبٌ عليها. وكذا شقُّ منها ذراعاً ادخل فيها وتدّاً. فوقف ينظر اليه وقد اعجب به ذلك. ثم ان التجار ذهب لبعض حاجته فقام القرد وتكلف ما ليس من شأنه فركب الخشبة وجعل وجهه قبلاً للتد وظهره قبلاً لطرف الخشبة فتدلى ذنبه في الشق. ونزع التد. فلزم الشق عليه فكان دُغْشِبَةً عليه من الالام. ثم ان التجار واخاه فاصابه على تلك الحالة. فاقبل عليه يضربه. فكان ما لقي من التجار من الضرب اشد مما اصابه من الخشبة.

ترجمہ سبق نمبر (۳۳)

بندر اور بڑھئی

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک بندر نے ایک بڑھئی کو دیکھا کہ لکڑی پر چڑھ کر اسے چیر رہا ہے اور جب بقدر ایک گز کے چرجاتی ہے۔ تو اس میں فائدہ لگا دیتا ہے۔ بندر کھڑا ہوا اس کی طرف دیکھتا رہا اور اسے یہ کام پسند آیا۔ پھر بڑھئی اپنے کسی کام کو گیا۔ تو بندر کھڑا ہوا اور وہ کام کیا جو اس کے مناسب حال نہیں تھا۔ لکڑی پر چڑھا اور منہ فائدے کی طرف کیا اور پیٹھ لکڑی کے سرے کی طرف۔ تو اس کی دُم دراڑ میں ٹپک۔ فائدہ نکالا تو دُم اس میں پھنس گئی قریب تھا کہ درو سے بے ہوش ہو جائے۔ لیکن میں بڑھئی آپہنچا اور بندر کو اس حالت میں پایا۔ اور اس کو مارنا شروع کیا۔ بڑھئی کی مار پیٹ سے جو تکلیف اسے پہنچی وہ لکڑی کی تکلیف سے سخت تر تھی۔

شرح المثل بالاسئلة

| | |
|--|---|
| س۔ علی من یدور المثل؟ | ج۔ علی القرد والتجار۔ |
| س۔ بماذا اشتهر القرد؟ | ج۔ بمحاكاة كل ما يراه۔ |
| س۔ ما كان يفعل التجار؟ | ج۔ كان يشق خشبة۔ |
| س۔ كيف؟ | ج۔ وهو راكب عليها۔ |
| س۔ ثم ماذا؟ | ج۔ كلما شق منها ذراعاً دخل فيها وتدا۔ |
| س۔ ما كانت حال القردة؟ | ج۔ وقف ينظر اليه وقد اعجبته ذلك۔ |
| س۔ ما تكلف؟ | ج۔ تكلف ما ليس من شأنه۔ |
| س۔ متى؟ | ج۔ لما ذهب التجار لبعض حاجته۔ |
| س۔ كيف فعل؟ | ج۔ ركب الخشبة وجعل وجهه قبل الوتد وظهر قبل طرف الخشبة۔ |
| س۔ ما جرائه؟ | ج۔ تدلى ذنبه في الشق۔ |
| س۔ ثم ما فعل؟ | ج۔ نزع الوتد۔ |
| س۔ ما اصابه؟ | ج۔ ملزم الشق عليه فكاد يغشى عليه من الالم۔ |
| س۔ كيف وجد التجار؟ | ج۔ وافاه التجار فاصابه على تلك الحالة۔ |
| س۔ ما فعل به؟ | ج۔ اقبل عليه بضربة۔ |
| س۔ لماذا؟ | ج۔ ليؤذبه فلا يعود الى التعرض لما لا يعنيه۔ |
| س۔ لماذا ما لقيه من التجار كان اشد ما اصابه من الخشبة؟ | ج۔ لان الوجع من الخشبة اصاب ذنبه وزال بزوال ج. الضغطة وبعد قليل ما ضرب واصاب كل جسمه ولا بد ان طال اشارة۔ |
| س۔ ما علمنا هذا المثل؟ | ج۔ ان لا تعرض لما لا يفيئنا ولا نهرف بما لا نعرف۔ |
| س۔ ما الذراع؟ | ج۔ آلة لقياس الطول۔ |
| س۔ ما الوتد؟ | ج۔ خشبة تدق في الارض والجدران۔ |
| س۔ ما معني من شأنه؟ | ج۔ من شغله۔ من صلاحه۔ |

لحكايات نقل کرنا۔ (۱) ہم حکایت کرنا ہے ہر حرف و شمار میں کتاب کرنا (۲) نہ واحد اس کا صدارت ہے۔ (دیوار)

الدِّسُّ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ (۳۴)

الرَّجُلُ وَاللِّصُّ

تسور لصٌّ على رجل وهو قائم في منزله فافاق هذا وعده به وقال والله لا سكتن حتى انظر ما ذا يصنع. ولا اذ عثره ولا اعلمه اني قد دريت به فاذا بلغ مراده قمت اليه فتنصت ذلك عليه. ثم انما مسك عنه وجعل السارق يتردو وطال ترذره في جمع ما يجده فغلب الثعاس على الرجل فتام. وفرغ اللص مما اراد واما مكنه الذهاب. واستيقظ الرجل فوجد قد اخذ المتاع وفاز به. فاقبل على نفسه يلومها. وعرف انه لم ينتفع من علمه باللص اذ لم يستعمل في امره ما يجب.

ترجمہ سبق نمبر ۳۴

مرد اور چور

ایک چور کسی شخص کی دیوار پر چڑھا اور وہ اپنے گھر میں سویا ہوا تھا۔ اس کی آنکھ کھلی اور چور دیکھا۔ جی میں کہنے لگا قسم بخدا! میں چپکے سے پڑا رہوں گا۔ تاکہ دیکھوں کہ یہ کیا کرتا ہے۔ نہ اسے ڈراؤں گا اور نہ جیلاؤں گا کہ میں نے اس کو معلوم کر لیا ہے۔ جب یہ اپنی مراد کو پہنچے گا تو اس کی مراد کو بے لطف کروں گا۔ پھر چپکا ہو رہا۔ اور چور ادھر ادھر پھرنے لگا اور جو کچھ ملا اس کو دیر تک جمع کرتا رہا۔ مالک مکان کو نیند آگئی اور سو گیا۔ چور اپنے ارادے سے فارغ ہوا اور اس کو چل دینے کا موقع ملا۔ مالک مکان جاگا اور دیکھا کہ چور اسباب لے کر چل دیا ہے اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا اور سمجھا کہ چور کا جانتا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب کہ واجبات کو اپنے کام میں نہ لاسکا۔

لے ڈعرا۔ فتحہ یفتحہ دذراتا، لہ غص (مراد کو نہ پہنچا۔ میراب نہ ہونا)

شرح المشابہ لاسئلہ

س۔ علی من ید الکلام

ج۔ علی الرجل واللص۔

س۔ من کان نائماً

ج۔ الرجل

س۔ من دخل علیہ

ج۔ اللص۔

س۔ کیف؟

ج۔ تسور علیہ۔ وهو نائم فی منزله۔

س۔ ما قال الرجل؟

ج۔ واللہ لاسکتی حتیٰ انظر ما ذا یضع ولا اذعر ولا اعلم فی

س۔ ما کان قصدک؟

قد علمت بہ فاذا بلغ مرادہ قمت علیہ فغصت ذلک علیہ

س۔ ما فعل؟

ج۔ کما قال۔ ان ینغص علیہ اللذۃ اذا بلغ مرادہ۔

س۔ ما کان امر السارق؟

ج۔ امسک عندہ۔

س۔ ما حل بالرجل؟

ج۔ جعل یتردد و طال تردد فی جمع ما یجبد ک۔

س۔ ما فعل اللص؟

ج۔ غلب النعاس علیہ فنام۔

س۔ ما جرأ علی الرجل؟

ج۔ فرغ مما اراد و امکنہ الذہاب۔

س۔ ما کان حالہ؟

ج۔ استیقظ فوجد السارق قد اخذ المتاع و فاز بہ۔

س۔ هل یتحقق اللوم؟

ج۔ اقبل علی نفسه یلومہا۔

س۔ لماذا؟

ج۔ اجل کل اللوم۔

ج۔ لانه لم ینتفع من عملہ باللص اذ لم یتعمیل

فی امرہ ما یجب۔

س۔ ما بعد ما المثل؟

ج۔ ان ننتفع من علمنا ولا نترك الفرصۃ تفوتنا۔

س۔ ما معنی (تسور)؟

ج۔ صعد علی السور۔

س۔ ما معنی الغص علیہ؟

ج۔ کدہ۔

س۔ مطروف؟

ج۔ صبر علیہ۔ توقف عندہ۔

س۔ ما معنی یلود؟

ج۔ اتخذ یقدم رجلاً و یؤخر اخری عن حیرتہا و بمعنی

اکثر من الدخول والخروج۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْثَلَاثُونَ (۳۵) الْوَجَلُ وَالْكُنْزُ

اجتاز رجل ببعض المفاوز فاصاب فيها كنزا. فقال في نفسه ان اخذت في نقل هذا المال قليلا قليلا طال علي وقطعني الاشتغال بنقله واحرازه عن اللذة بما اصبحت منه. لكنني ساستأجرا قواما يحملونه الى منزلي واكون انا اخوهم ولا يكون بقي ورأى شيئا يشغل فكره بنقله واكون قد استظهرت لنفسه في اراحة بدني عن الكد بسير اجرة اعطياها لهما ثم جاء بالحمالين فجعل يحمل كل واحد منهم ما يطيق فينطلق به الى منزله هو. فيفوز به حتى اذا لم يبق من الكنز شيء انطلق خلفهم اذا منزله فلم يجد فيه من المال شيئا كثيرا ولا قليلا وان كل واحد من الحمالين قد فاز بما حمله لنفسه ولم يكن للرجل من ذلك الا العناء والتعب لانه لم يفكر في اخراجه.

ترجمہ سبق نمبر (۳۵) انسان اور خزانہ

کسی جنگل میں ایک شخص کا گذر ہوا اور وہاں پر خزانہ پایا۔ جی میں کہنے لگا کہ اگر میں اس مال کو آہستہ آہستہ لے جاؤں تو دیر لگے گی اور اس کے لیجانے اور حفاظت کرنے کے مشاغل مجھے اس لذت سے محروم کریں گے جو مجھے نصیب ہوئی ہے لیکن میں فی الفور کچھ لوگ لاتا ہوں جو اسے اٹھا کر میرے گھر کی طرف لیجائیں میں سب کے پیچھے رہوں گا اور میرے بعد کوئی چیز باقی نہ رہے گی جس کے لیجانے کی مجھے فکر ہو۔ میں ان کو تھوڑی مزدوری دیکر اپنے بدن کو تکلیف سے آرام دوں گا۔ پھر موٹے لے آیا اور ہر ایک ان میں سے جس قدر اٹھا سکتا تھا اس کو اٹھانے لگا وہ مال لیکر اپنے گھر کو جاتا اور کامیاب ہوتا تھا جب خزانے میں سے کچھ باقی نہ رہا۔ تو ان کے پیچھے پیچھے گھر کو روانہ ہوا لیکن گھر میں آکر مال میں سے کچھ نہ پایا اور موٹیوں نے جو کچھ اٹھایا تھا اسے خود لے لیا اور اس شخص کو اس مال میں سے سوائے رنج اور تکلیف کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ کیونکہ اس نے انجام کار میں غور نہیں کیا تھا۔

لے بفتح میم د کسر واد منزلیں مقامات پہنچنے کی جگہیں۔ واحد اس کا مفاد یہ ہے۔

شرح المثل بالأسئلة

س۔ علی من یدر الکلام؟

ج۔ علی الرجل وشانہ فی الکثر۔

س۔ این کان الرجل؟

ج۔ اجتاز ببعض المفاوز۔

س۔ ماذا اصاب؟

ج۔ كنزاً۔

س۔ من عزم ان يكلفه نقل المال؟

ج۔ المحتالون۔

س۔ لماذا؟

ج۔ كي يحمل كل ما في الكثر بوقت واحد ويرى بذنه من

الكذب يسير أجرة يعطيها لهم

ج۔ جاء بالمحتملين۔

س۔ ما فعل

س۔ ما كان يفعل المحتالون؟

ج۔ جعل يحمل كل واحد منهم ما يطيق فمبطلق به الى

منزله هو فيفو زبه۔

س۔ متى سار الرجل؟

ج۔ لما لم يبق من الكنز شئ۔

س۔ اين مضى؟

ج۔ انطلق خلف المحتملين الى منزله۔

س۔ ما وجد؟

ج۔ لم يجد من الماء شيئاً الا كثيراً ولا قليلاً۔

س۔ اين ذهب المال؟

ج۔ ان كل واحد من المحتملين قد فاز بما حمله لنفسه

س۔ ما كان نصيب الرجل؟

ج۔ لم يكن الا العناء والتعب۔

س۔ لماذا ايلام؟

ج۔ لانه لم يفكر في اخراصة۔

س۔ ما يعلمنا المثل؟

ج۔ ان ننظر في العواقب كي نسلو من المصائب۔

س۔ ما المفاسد؟

ج۔ جمع مفاضة وهي الفلاة۔

س۔ ما الكثر؟

ج۔ المال المدفون في الارض۔

س۔ ما مضى (قال في نفسه)؟

ج۔ خاطب نفسه قال لذاته فاجى شخصه

س۔ ما مرادف (قطعني عن)؟

ج۔ منعني من حرمني من شغلني عن۔

س۔ ما على (استظهرت لنفسه)؟

ج۔ ربحت۔ فزت۔

س۔ ما حرفة الخيال؟

ج۔ حمل الاثقال۔

س۔ لماذا ونقطه هو بعد منزله؟

ج۔ ليعرف ان المراد منزل الخيال لا الرجل۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ فِي الثَّلَاثُونَ الذِّبْ

خرج ذات يوم رجل قانص ومعه قوسه ونشابہ فلم يجاوز غیر بعيد -
حتى رمى ظبیا فحمله ورجع طالبا منزله فاعترضه خنزير يمدى فوصاه
بنشابه نفذت فيه فادركه الخنزير وضربه بانيا به ضربة صرخته واطارت
من يده القوس ووقع ميتتين فاقى عليهم ذئب فقال هذا الرجل والظبي
والخنزير وكيف يننى اكلهم مدة - ولكن ابدأ بهذا الوتر فاكله فيكون
قوت يومى واذا خرب الباقي الى غد فما وراءه - فعالج الوتر حتى قطعه -
فلما انقطع طارت بسبب القوس وضربت حلقة خمات -

ترجمہ سبق نمبر (۳۶)

بھیڑ یا

ایک دن ایک شکاری نکلا اور تیر و کمان اس کے ساتھ تھا تھوڑی دور نہیں گیا
تھا کہ ایک بہن کو تیر سے مارا اس کو اٹھا کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا (راستے میں) ایک
جنگلی سور نے اس کو روکا اس پر ایک ایسا تیر مارا کہ پاز کل گیا سور نے اُسے آن
دبایا اور اپنے دانتوں سے ایسا مارا کہ وہ زمین پر گر پڑا اور کمان اس کے ہاتھ سے گرا
دی اور دونوں مردہ ہو کر گر پڑے (تین میں) ایک بھیریا اُن کے پاس آیا اور کہنے
لگا کہ یہ آدمی اور بہن اور سور کچھ مدت تک ان کی خوراک مجھے کفایت کرے گی۔ لیکن
میں اس تانت سے شروع کروں گا اور اُسے کھاؤں گا اور میری ایک دن کی خوراک
ہوگی اور باقی کو کل اور اُس کے بعد کے لئے ذخیرہ کروں گا۔ تانت تو مرنے کی
کوشش کی اور اس کو توڑ ڈالا جب وہ ٹوٹی تو گوشہ کمان نے پرواز کیا۔ اور
اس کے حلق میں جا لگا۔ اور وہ مر گیا۔

لے سبات جمع ہے۔

شرح الشکل بالاسلہ

| | |
|-------------------------------|---|
| س۔ علی من یدور الکلام؟ | ج۔ علی الذئب مع الصیاد والظبی والخنزیر۔ |
| س۔ بما اشتہر الذئب؟ | ج۔ بعد وہ وشدّة جوعه وشره وغدره۔ |
| س۔ ما کان مع الرجل؟ | ج۔ قوسہ ونشابہ۔ |
| س۔ لم هذه الآلة؟ | ج۔ للقنص۔ |
| س۔ من ای اشیاء تتألف؟ | ج۔ من قوس ووتر ونشاب ای نیل۔ |
| س۔ ما ذارمی الصیاد؟ | ج۔ ظبیاً۔ |
| س۔ ما فعل به؟ | ج۔ حمّله ورجع طالباً منزلاً۔ |
| س۔ ما اعترضه فی عودته؟ | ج۔ خنزیر تری۔ |
| س۔ ما فعل به؟ | ج۔ رماه بنشابہ نفذت فیہ۔ |
| س۔ ما فعل الخنزیر؟ | ج۔ ادرك الصیاد وضر به بانثیابه ضربة صرعتہ واطارت من یداه القوس۔ |
| س۔ بما اشتہر جنس الخنزیر؟ | ج۔ بقوة نابیه وسوء خلقه وخلقه۔ |
| س۔ ما حل بالرجل الخنزیر؟ | ج۔ وقعامیتین۔ |
| س۔ کوم صریحات علی الارض؟ | ج۔ ثلاثة۔ الرجل والظبی والخنزیر۔ |
| س۔ من مریهم؟ | ج۔ ذئب۔ |
| س۔ ما الوتر؟ | ج۔ حبل یربط طرفی القوس۔ |
| س۔ من مینى مادة یصنع عادة؟ | ج۔ من امعاء بعض الحیوان۔ |
| س۔ لم فضل الذئب زیداً بالوتر؟ | ج۔ لشدة حرصه وطبعه۔ |
| س۔ ما فعل؟ | ج۔ عالج الوتر حتّی قطعہ۔ |
| س۔ ما اصابه؟ | ج۔ طارت سیه القوس فضربت حلقة فمات۔ |
| س۔ ما یعلمنا هذا المثل؟ | ج۔ ان لا نبالغ فی الحوص ولا یحبّ الدخار فی غیره حینہ۔ |
| س۔ ما الستہ؟ | ج۔ من القوس ما عصف من طرفیہا۔ |

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ (۳۳) السُّلْحَفَةُ وَالْبَطْنَان

رُحِمُوا أَنْ غَدِيرًا كَانَ عِنْدَ عَشِيرَةٍ كَانَ فِيهِ بَطْنَانِ وَكَانَ فِي الْغَدِيرِ سُلْحَفَةٌ
بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْبَطْنَيْنِ مَوَدَّةٌ وَصَدَاقَةٌ فَاتَّفَقَ أَنْ غِيصَ ذَلِكَ الْمَاءُ فَجَارَتِ الْبَطْنَانِ
لِوَدَاعِ السُّلْحَفَةِ وَقَالَتَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَاتَّذَا هَبْتَانِ عَنْ هَذَا الْمَكَانِ لِأَجْلِ نَقْصَانِ
الْمَاءِ عَنْهُ فَقَالَتْ أُنْمَا يَبِينُ نَقْصَانِ الْمَاءِ عَلَى مِثْلِ الَّتِي كَانَتْ فِي لُسْفِينَتَا قَدْ رُحِمَ عَلَى الْعِيشِ
الْأَبَالِ الْمَاءُ فَمَا أُنْمَا قَدْ رَانَ عَلَى لَعِيشٍ حَيْثُمَا كُنْتُمَا فَاذْهَبَا بِي مَعَكُمْ فَاتَّانَعِمَ - قَالَ -
كَيْفَ السَّبِيلُ إِلَى حِمْلِي قَالَتَا نَأْخُذُ بِطَرَفِي عَوْدٍ وَتَقْبِضِينَ بِفِيكَ عَلَى وَسْطِهِ وَنُظِيرُ
بِكَ فِي الْجَوِّ وَآيَاكَ إِذَا سَمِعَتِ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ أَنْ تَنْطَقِي ثُمَّ أَخَذَتَا فِطْرَتَاهُمَا فِي
الْجَوِّ فَقَالَ لِنَاسٍ عَجَبٌ سُلْحَفَةٌ بَيْنَ بَطْنَيْنِ قَدْ حَمَلَتَاهُمَا فَلَمَّا سَمِعَتْ ذَلِكَ فَقَالَتْ
فَقَدْ أَلَلَهُ أَعْيُنُكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ فَلَمَّا فَتَحَتْ فَاها بِاللُّغَةِ وَقَعَتْ عَلَى لَارِضٍ فَمَاتَتْ -

ترجمہ سبق نمبر (۳۳)

کچھو اور دو مرغابیاں

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک جوہر (کچے تالاب) کے پاس گھاس تھی اور اس میں دو
مرغابیاں رہتی تھیں اس جوہر میں ایک کچھو تھا اور ان کی باہم محبت تھی۔ اتفاق سے وہ پانی
خشک ہو گیا اور وہ دونوں کچھو کے رخصت کرنے کو آئیں اور سلام علیک کے بعد کہا ہم یہاں
سے پانی کی کمی کے باعث جانے والی ہیں کچھو اب لا کر پانی کی کمی کا اثر تو مجھ جیسے پر بھی پڑتا ہے۔ جو
کشتی کی مانند ہوں اور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ تم تو جہاں کہیں ہو زندہ رہ سکتی ہو۔
مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ وہ بولیں اچھا کچھو نے کہا میرے اٹھانے کی کیا تجویز ہوگی یا انہوں
نے کہا ہم لکڑی کے دونوں کنارے پکڑیں گی اور تو اس کو بیچ سے اپنے منہ میں پکڑے رہنا۔ ہم تجھے
ساتھ لیکر ہوائیں اڑیں گی۔ مگر خبردار جب لوگوں کو بات کرتے ہوئے سنے تو نہ بولنا۔ پھر اس کو
لے کر ہوائیں اڑیں۔ لوگوں نے کہا تعجب ہے ایک کچھو اور دو مرغابیوں کے بیچ میں ہے اور وہ
اس کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ جب کچھو نے یہ بات سنی تو کہا۔ لوگو! خدا تمہاری آنکھیں پھوٹ
ڈالے۔ جب کچھو نے بات کرنے کے لئے منہ کھولا۔ تو زمین پر گر کر مر گیا۔

شرح المثل بالأسئلة

- س۔ علی من یدور المثل؟ ج۔ علی السلفاء مع البطین۔
- س۔ مائی الاماکن بفضلها البط؟ ج۔ الاماکن التي یكثر فیها الماء۔
- س۔ بما اشتهرت السلفاء؟ ج۔ ببطأ حركاتها وبتبعتها المتخیر ذی الطبقتین۔
- س۔ لماذا جاءتا البطتان؟ ج۔ لانهما عزمتا علی الذهاب۔
- س۔ لماذا تذهبان؟ ج۔ لاجل نقصان الماء عن الغدیر۔
- س۔ ما كان جواب السلفاء؟ ج۔ انها كالسفینة لا تقدر علی العیش الا بالماء۔
- س۔ ماذا عرضت علیها؟ ج۔ ان تذهبا بها معهما۔
- س۔ بما اجابتها؟ ج۔ بالایجاب۔
- س۔ کیف هتدتا الی حملها؟ ج۔ بان تاخذ الطرفی عود تقبض السلفاء بفیها علی وسطه وتطیرا بها فی الجوّ۔
- س۔ بماذا وصتاها؟ ج۔ وصتاها ان لا تنطق كلمة اذ سمعت الناس یتكلمون۔
- س۔ ین مرتابها؟ ج۔ طارتابها فی الجوّ۔
- س۔ ما قال الناس؟ ج۔ عجب سلفاء بین بطین قد حسنتاها۔
- س۔ لمر العجب؟ ج۔ لان من عادة السلفاء ان تدب علی الارض لان تطیر فی العلاء۔
- س۔ ما فعلت السلفاء؟ ج۔ قالت۔ فقال الله اعینکم رایها الناس۔
- س۔ ما حملها علی الكلام؟ ج۔ كثرة الفضول۔
- س۔ ما صابها؟ ج۔ وقعت علی الارض فصارت۔
- س۔ لماذا؟ ج۔ لانها فتحت فاهها بالنطق فاقلت منها العود۔
- س۔ ما یعلمنا هذا المثل؟ ج۔ ان ملزم الضمت متی اقتضی المقام۔
- س۔ مای عبارة فی هذا المعنی جرت مجری المثل؟ ج۔ ان البلاء مؤکل بالمنطق۔
- س۔ ما الغدیر؟ ج۔ قطعة من الماء۔
- س۔ ما معنی غیض الماء؟ ج۔ غار فذهب فی الارض۔

الدس الثامن والثلاثون (۳۸) الحصا والذئب

رای ذئب حصاناً یزعی فی حجر۔ فخذتہ النفس ان یقطعه ارباباً بکنہ وحیداً قویاً و
حذراً فعدا لی الحلیۃ معہ فدنا منه وخطبہ یارق عبارۃ وَاخبرہ انه طیب عند من
جہم الادویہ وانه حضر لخدمۃ اما الحصان فلم یغتر بکلامہ لم تحف علیہ غایتہ الخبیثۃ
فقال لہ اکرمت وَانعیت یا وجه الخیر۔ فانی اشکو وجعاً فی رجلی وسببہ شوکۃ غرسیت
فیہا فادقنی الالام والسقام۔ فاستبشر الذئب وقال لبتیک یا اخی ہات فاشفیک
مما بک قال ہذا۔ ویتحفز للوثوب علیہ وقد عذ غنیمۃ باردۃ ولہ ریح راق الحصان
دبر علی ہلاکہ ولما اقترب منہ رفسہ فذا علی وجہ فکسر فکیۃ فصاح الذئب۔
الویل لی فقد استحققت ما نالنی۔ اذ عیت الطیب وما انا الا جزار۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۸) گھوڑا اور بھیڑیا

ایک بھیڑیے نے ایک گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرتے ہوئے دیکھا اس کے دل
میں خیال گذرا کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے مگر اس کو قوی اور ہوشیار پایا۔ لہذا اس کے
ساتھ اوکھیلنا چاہا۔ اس کے پاس آیا اور نرم ترین کلام سے اس کے ساتھ مخاطب ہوا۔ اور اس
کو بتلایا کہ میں ایسا طیب ہوں جس کے پاس ہر قسم کی دولت ہے اور تمہاری خدمت کے لئے
آیا ہوں۔ مگر گھوڑا اس کے کلام سے دھوکے میں نہ آیا اور اس کی بُری نیت اس سے
چھپی نہ رہی۔ گھوڑے نے اس سے کہا کہ اے بھلے مانس! تم نے مجھ پر احسان اور اکرام کیا
مجھے پاؤں کے درد کی شکایت ہے اس کا باعث یہ ہے کہ اس میں ایک کانٹا چھ گیا ہے جس سے
مجھے طرح طرح کے دکھ اور بیماری لاحق ہے بھیڑیا خوش ہوا اور کہا۔ بھائی میں حاضر ہوں۔ پاؤں
آگے کرو کہ جو تکلیف تمہیں ہے میں اس سے شفا دوں۔ کہا یہ۔ لو بھیڑیا حملہ کرنے کے واسطے
آمادہ ہوا اور اس کو مال مفت تصور کیا اور یہ نہ جانتا کہ گھوڑے نے اس کے ہلاک کرنے کی
تجویز کی ہے جب بھیڑیا اس کے قریب آیا تو گھوڑے نے اس کے منہ پر دوقتی لگائی اور اس کے
جبروں کو توڑ ڈالا۔ بھیڑیا چلایا کہ میرے لئے ہلاکت ہے مجھے جو تکلیف پہنچی ہیں اس کا سزاوار
ہوں میں نے طیب ہونے کا دعویٰ کیا اور درحقیقت میں قصاب ہوں۔

شرح المثل بالأسئلة

- س۔ علی من یدور الکلام؟ ج۔ علی الذئب والحصان۔
- س۔ بما عرف الحصان؟ ج۔ بالقوة والحماسة۔
- س۔ این جرت الواقعة؟ ج۔ فی منج۔
- س۔ بما افتکر الذئب؟ ج۔ حدثة النفس ان یقطع الحصان ارباً ارباً۔
- س۔ ما منع عن استعمال القوة؟ ج۔ انه وجد الحصان قویاً حذراً۔
- س۔ انی ای شیء عمد؟ ج۔ عمد الی الحيلة۔
- س۔ کیف خاطب الحصان؟ ج۔ باریق عبارة۔
- س۔ بما الدعی؟ ج۔ ادعی انه طیب عند من جمیع الادویة وانه حضور لحد متهم۔
- س۔ هل انطلقت الحيلة علی الحصان؟ ج۔ لم یغتر بكلامه ولم تخف علیه غایة الخبیثة۔
- س۔ ماذا عول الحصان؟ ج۔ علی ان یوقع الذئب فی نفس حفرة۔
- س۔ ما شکی الی لطیب؟ ج۔ وجعا فی رجله۔
- س۔ ما سبب وجعه؟ ج۔ شوكة غرست فی رجله فاورثته الالام والسقام۔
- س۔ ما كانت حالة الذئب؟ ج۔ استبشر خیراً۔
- س۔ ما جوابه؟ ج۔ لیبیک یا اخي مات رجلک فاشفیک مما بیک۔
- س۔ ما فعل؟ ج۔ تحفز للوثوب علی الحصان قد عده غنیمة باردة۔
- س۔ کیف قام الحصان؟ ج۔ رفسه علی وجهه۔
- س۔ ما حل بالذئب؟ ج۔ انکسر فکاه۔
- س۔ ما قال؟ ج۔ الویل لی فقد استحققت ما نالنی اذ عیت الطب وما انا الا جزار۔
- س۔ ما یعلمنا المثل؟ ج۔ اولاً ان لا ندعی بما لیس فینا ثلاثیوں مصیرنا ثانیاً ان لا نغتر باقوال الا شرار۔
- س۔ ما المروج؟ ج۔ ارض واسعة فیها نبت کثیر تر علی فیها الدواب۔

الدرس التاسع والثلاثون (۳۹)

الاسد والذباب

دَعَتْ ذَبَابٌ اسداً للبراز فسخر منها لکنها ما املت ان انقضت علیه و
لست في وجهه وظهوره وجنبه ولم تترك جزءاً من بدن الا اوسعته السما
وولجت في اذنيه ومنخریه وهو لا يجد اليه سبيلاً وقد خذ منه الخنق والقهر ما خذه
حتى مزق ذاته بذاته وسفك دمه بیداً ولم ينلها بسوء وتم لها النصر فطارت
عنه مفخرة وصارت تذذذ ان اذنا بالظفر وفيما هي سكرى بجمرة النصر -
تغرقلت بنسيم عنكبوت لم تنقبه اليه فابقت بالهلاك وصاحت انا الشقية -
نجوت من مخالبا لاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شرمينة -

ترجمہ سبق نمبر (۳۹)

شیر اور مکھی

ایک مکھی نے کسی شیر کو مقابلے کے لئے طلب کیا۔ شیر نے ٹھٹھا سمجھا۔ مگر مکھی نے
اس کو مہلت نہ دی اور اس پر ٹوٹ پڑی اور اس کے منہ اور پیٹھ اور پہلو پر ڈنگ مارا
اور اس کے بدن کا کوئی حصہ ایسا نہ چھوڑا جس کو پوری اندانہ وی اور اس کے دونوں
کانوں اور نتھنوں میں گھس گئی اور اس نے کوئی چارہ نہ پایا اور عصہ اور قمر حد کو پہنچ
گیا تھا۔ یہاں تک کہ شیر نے اپنے آپ کو پارہ پارہ کر دیا اور اپنا خون اپنے ہاتھ سے
بہا دیا اور مکھی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکا۔ اور وہ فتحیاب ہوئی اور اس پر سے
فخر کرتی ہوئی اڑ گئی اور کامیابی کی منادی کرنے لگی۔ اسی اثناء میں کہ وہ فتحیابی کی شراب
سے بہست تھی۔ بے خبر ایک مکڑی کے جالے میں جا پڑی جس سے وہ آگاہ نہ تھی۔
تب اس کو موت کا یقین ہوا اور چٹا کر بولی۔ کہ میں کم بخت شیر کے پنجوں سے بچی اور مکڑی
کے جال میں پھنس گئی پس بڑی موت سے مروں گی۔

شرح المثل بالأسئلة

- س۔ علی من یدور الکلام ؟
ج۔ علی الذبابة مع الاسد والعنکبوت۔
- س۔ بمرأشتہ هو الاسد ؟
ج۔ بانه سيد الوحوش ذو بطش وشجاعة وعزّة ولحم۔
- س۔ بمرأشتہ هو الذبابة ؟
ج۔ بطينها وطياشتها۔
- س۔ ما فعلت ؟
ج۔ دعت اسد البراز۔
- س۔ ما جواب الاسد لها ؟
ج۔ سخر منها۔
- س۔ كيف حاربتہ ؟
ج۔ انقضت عليه لسعته في وجهه وظهره وجنبه لم تترك جزء من بدن الا اوسعته الماء ولجت في ذنبيه ومنخرية۔
- س۔ ای الاثنين اضعف ؟
ج۔ ان الاسد يفوق الذبابة بطشاً وقوة به الا يوصف ولكن هي تحب من خفها وصغرها وطيرانها ما تقوبه على الاضرار بالاسد۔
- س۔ ما فعل الاسد بها ؟
ج۔ لم يحبل ليها سبيز وقد اخذ منه الحق القير ما خذك۔
- س۔ ايها غلب ؟
ج۔ الذبابة۔
- س۔ كيف ؟
ج۔ لانه مرق ذاته بذاته وسفك دم يدي ولم ينلها ديبو۔
- س۔ ما فعلت الذبابة بعد البراز ؟
ج۔ طارت عنه مفتخرة وصارت تذن تذن ايذاناً بالظفر۔
- س۔ كيف كانت حالها ؟
ج۔ كانت سكرى بخمرة النصر۔
- س۔ ما حل بها ؟
ج۔ تعرقنت بغسيرة عنكبوت لم تنبه اليها فبقت بالمهلك۔
- س۔ ما قالت ؟
ج۔ انا الشقية بخوت من محالب الاسد وقعت في شرك العنكبوت فاموت شرميتة۔
- س۔ ما يعلمنا المثل ؟
ج۔ اولاً ان لا نستخف بالضعيف لئلا يسلط الله علينا ثانياً ان لا نبطر في النعمة لئلا تقع في شربلية۔
- س۔ ما البراز ؟
ج۔ البراز والمبارزة بمعنى القتال بين اثنين وهو المعروف بالدونو۔
- س۔ ما الذندنة ؟
ج۔ صوت الذباب والزنبور۔

الدُّسُّ لَا يُعُونُ رَمَّ الْحِمَارِ عِنْدَ صَحَابِهِ

سَمِعْتُ حَارِيسَتَانِيَّ مِنَ الْبُكُورِ يَوْمِيًّا لِحِمْلٍ خَضِرٍ صَاحِبِهِ إِلَى السُّوقِ قَتُوْسُلًا إِلَى الْمُشْتَرِي
وَسَأَلَهُ أَنْ يَجْعَلَ عِنْدَ رَجُلٍ يَتْرَكَ لَهُ سَبِيلًا إِلَى النَّوْمِ صَبِيحًا فَأَجَابَهُ الْمُشْتَرِي إِلَى مَا طَلَبَ
وَنَقَلَ لِي فَتَحَامٌ فَلَمْ يَمِضْ عَلَى الْحِمَارِ أَيَّامَ الْآثَمَةِ لَوْ يَعُودُ إِلَى لَبِستَانِي وَكَانَ يَقُولُ فِي نَفْسِهِ
فَتَنَانٌ بَيْنَ الْحَالَتَيْنِ كُنْتُ قَبْلَ تَغْذِي فِي سَفَرَاتِي بِأَخْذِ بَعْضِ الْأَوْرَاقِ وَالْأَعْصَانِ
الْمَدْلَاةِ مِنَ الْحِمْلِ فَاتَّفَكْتُ بِهَا وَخَفَّفْتُ بَعْضَ مَا بِي مِنَ الْكُوبِ مَا لِي يَوْمَ فُكَيْفَ الْمَسْبِيلُ إِنَّا جِئْنَا
الْفَحْمَ وَهَلْ نَعْبِي غَيْرَ السَّبْتِ وَالضَّرْبِ فَلَا طَاقَةَ لِي عَلَى هَذِهِ الْحَالِ فَاسْتَجَارَ بِالْمُشْتَرِي
فَلَجَارَةً ثَانِيَةً وَجَعَلَ عِنْدَ دَبَّاحٍ فَلَمْ يَقُوا الْحِمَارَ عَلَى مَعَانَاةِ الْكَدَّارِ الْجُلُودِ وَرَوَاتِحِهَا
الْجَبِيثَةِ فَضَلَّ إِلَى الْمُشْتَرِي وَسَأَلَ صَاحِبًا آخَرَ فَقَالَ لَهُ لِأَلَّةٍ لَوْ قَنَعْتَ لَبَقِيتَ فِي رَاحَةٍ
عِنْدَ صَاحِبِكَ الْأَقْلَ عَلَى أَنَّكَ لَا تَرْضَى بِحَالِكَ وَلَوْ وَضَعْتَكَ عِنْدَ أَحْسَنِ النَّاسِ فَاصْبِرْ
مَكْرَهَا وَلَا تَقْلِقْنِي بَعْدَ قَضَائِهَا أَحَبُّ إِلَيَّ طَلَبًا وَلَوْ مَكَ عَلَى نَفْسِكَ۔

ترجمہ سبق نمبر ۴۸) گدھا اپنے مالکوں کے پاس

ایک باغبان کا گدھا اپنے مالک کی ترکاری بازار کی طرف ہر روز سویرے سے اُٹتا گیا پس
مشتري تک کسی وسیلہ سے پہنچا اور اس سے درخواست کی کہ اس کو ایسے شخص کے پاس رکھے جو اسے صبح تک
سوئے نہ روکے مشتري نے اس کی درخواست قبول کی اور اسے ایک کوندہ فروش کے پاس بھیج دیا۔
گدھے پر بھی چند روز نہ گزرے تھے کہ اس نے باغبان کے پاس جانے کی بات اس کی اور اپنے جی میں
اُٹتا تھا دونوں حالتوں میں بڑا فرق ہے میں اس سے پیشتر اپنے سفروں میں پتوں اور جھکی ہوئی ٹہنیوں
سے قوت حاصل کرتا تھا اور میوے کھاتا تھا اور اپنی بعض تکلیفیں دور کرتا تھا مگر آج کیا حال ہے
کہ میں کوئلے اٹھاتا ہوں اور گالی اور مار پیٹ کے سوا میری قسمت میں کچھ نہیں اس کے برداشت کرنے
کی طاقت نہیں پھر مشتري سے پناہ مانگی مشتري نے دوبارہ اس کو پناہ دی اور اس کو کھٹیک کے پاس بھیجا۔
گدھا چمڑوں کی میل کھیل اور ان کی بدبو کی تکلیف نہ اٹھا سکا پھر مشتري کے پاس فریاد کی اور اس سے اور
آقا طلب کیا تو مشتري نے اس سے کہا اگر تو قناعت کرتا اپنے پہلے آقا کے پاس آرام میں رہتا۔ باوجود اس کے
تو اپنے حال پر خوش ہوگا۔ اگرچہ میں تجھ کو بہترین خلق اللہ کے پاس کھوں چارو ناچار صبر کر اور اس کے
بعد مجھ کو بے آرام نہ کریں تیری درخواست کو اٹھ نہ نہیں سٹونگا اور اس کی ملامت تجھ پر ہے۔

شرح المثل بالاسئلة

- س۔ علی من یدر الکلام؟ ج۔ علی الحمار عند اصحابہ۔
 س۔ یمزق شہو الحمار؟ ج۔ بالبلادة والكسل
 س۔ من المشتري؟ ج۔ هو عظیم الالهة عند الوثنيين المعروف عند اليونان باسم زوقش وعند الرومان باسم جویتر۔
 س۔ اين كان الحمار؟ ج۔ عند بستاني۔
 س۔ ما طلب؟ ج۔ ان ينقل الى صاحب آخر۔
 س۔ لم؟ ج۔ لانه سئم من البكور يومياً وحب ان يترك له سبيل الى النوم صباحاً۔
 س۔ هل جيت و اين صا؟ ج۔ اجاب المشتري طلبه ونقله الى فحام۔
 س۔ هل تحسنت حاله؟ ج۔ كل فلم يمض عليه ايام الا تمته لوديعود الى البستاني۔
 س۔ ما الفرق بين الحالين؟ ج۔ كان قبلاً يتغذى في سفرائه باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحمل يتفكك بها ويخفف بعض ما به من الكرب فصار لا يجد الى ذلك سبيلاً ولا نصيب له غير السب والضرب۔
 س۔ ما فعل؟ ج۔ استجار بالمشتري۔
 س۔ هل اجيب سؤالي؟ ج۔ اجيب وصار عند دباغ۔
 س۔ كيف حاله؟ ج۔ لم يقو على معاناة الكد والجود وراشحها الخبيثة۔
 س۔ ما فعل؟ ج۔ صاح الى المشتري وسأله صاحباً اخر۔
 س۔ هل جوابك الثالث؟ ج۔ لا۔
 س۔ ما جواب الاله؟ ج۔ لو قنعت لبقيت الى لومك على نفسك۔
 س۔ لم لم يجبه؟ ج۔ لانه لا يرضى بحاله ولو صار الى احسن الناس۔
 س۔ على من اللوم؟ ج۔ لوم على نفسه۔

الباب الخامس في تحويل الكلام الذي مر من الحادي والأربعون (۱۴۱) في مثال الجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کے مخاطب سے بدلہ
قد كنت رأيت - الناسك جعل نصيبه من
الدنانير في خريطة عند راسه فطعمت
ان اصيب منها شيئاً فازى الى حجرى رجو
ان يزيد المال في قوتي او يراجعني بسببه
بعضل صدقائي - فانطلقت الى الناسك
وهو نائم حتى انتهيت عند راسه فوجدت
ضيفه يقضاه وبني قضيف - ففرضني
على رأسي ضرباً موجعة -

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو
قد كنت رأيت الناسك جعل نصيبه
من الدنانير في خريطة عند راسه فطعمت
ان تصيب منها شيئاً فترده الى حجرى و
رجوت ان يزيد المال في قوتي او يراجعك
بسببه بعضل صدقائك - فانطلقت الى
الناسك وهو قائم حتى انتهيت عند راسه
فوجدت ضيفه يقضاه وبني قضيف
ففرضك على رأسك ضرباً موجعة -

پانچواں باب کلام کے تغیر کرنے میں ترجمہ سبق نمبر (۱۴۱)

تو عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے دنیا رخصتی
میں ڈال کر اپنے سرانے لکھ لئے تو نے لایچ کیا کہ
اس میں سے کچھ لے اور اپنے بل میں سے جائے اور
تو نے کی کہ یہاں تیری طاقت بڑھائے گا یا اس
باعث تیرے بعض دوست تیری طرف رجوع کریں گے
تو عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا یہاں تک کہ
تو اس کے سرانے پہنچا تو نے اس کے ہاتھ کو دیکھا
کہ جاگ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے
اس نے تیرے سر پر ایک درد انگیز چوٹ لگائی -

میں ایک عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے
دنیا رخصتی میں ڈال کر اپنے سرانے رکھ لئے ہیں مجھے
لایچ ہوا کہ اس میں سے کچھ لے لوں اور اپنے بل میں لے
جاؤں اور توقع کی کہ یہاں میری طاقت بڑھائیگا -
یا اس کے سبب میرے بعض دوست میری طرف رجوع
کریں گے میں عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا
یہاں تک کہ میں اس کے سرانے پہنچا میں نے اس کے ہاتھ
کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی
ہے اس نے میرے سر پر ایک درد انگیز چوٹ لگائی -

الدرس الثانی والاربعون (۴۲) فبقيت مثال الجرد

اس عبارت میں حکم کے صیغوں کو فاعل سے تبدیل کرو۔
واذا الضيف يرصد في خضري بالقضيب
ضريبة سالت مني الدم فتعاملت على نفسه
وتغيبت ظهرا البطن الى جحر فخرت مغشيا
على فاصابني من الوجه ما بقض الى المال حتى
لا اسمع بذكره الا اني خلفي من ذلك رعدة
وهيبته ثم تذكرت فوجدت البلاء في
الدنيا انما يسوقه الحوص والشره لانهما
لا يزالان يدخلان صاحبهما من شئ
الى شئ والا شياء لا تنفذ۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔
واذا الضيف يرصد في خضري بالقضيب
ضريبة سالت مني الدم فتعاملت على نفسه
وتغيبت ظهرا البطن الى جحر فخرت مغشيا عليه
فاصابه من الوجه ما بقض اليه المال حتى
لا اسمع بذكره الا اني خلفي من ذلك رعدة
وهيبته ثم تذكرت فوجدت البلاء في
الدنيا انما يسوقه الحوص والشره لانهما
لا يزالان يدخلان صاحبهما من شئ
الى شئ والا شياء لا تنفذ۔

ترجمہ سلیق نمبر (۴۲)

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس نے
مجھے چھری سے ایسا مارا کہ میرا خون بہنے لگا۔
میں نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل ٹوٹا تو
بل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا مجھے اس قدر
تکلیف پہنچی کہ مال مجھ کو بڑا معلوم ہونے لگا۔
یہاں تک کہ جب میں اس کا نام سنتا تو مجھے
اس سے لرزہ اور دہشت ہو جاتی۔ پھر میں نے
سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت
ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں۔
کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیقِ تریص کو ایک
چیز کو دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور
چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس
کو چھری سے ایسا مارا کہ اس کا خون بہنے
لگا اس نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے
بل ٹوٹا تو تباہ کی طرف گیا اور بے ہوش
ہو کر گر پڑا اس کو اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال
اس کو بڑا معلوم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ
مال کا نام سنتا تو اس سے اسے لرزہ اور دہشت
ہو جاتی۔ پھر اس نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال
دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج
دیتے ہیں کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیقِ تریص
کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں
اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

الدرس الثالث والاربعون (۴۳) في نقل صيغة الملك لوزن

اس عبارت میں مخالفیہ کے صیغوں کو متکلم سے بدل دے۔
ایاکم ومخالفتہ امر فاکم وتروک الاستماع لکبیرکم
فان فی ذاک هلاک الارضکم وتفرقہا لجمعکم
وضرر الابدانکم وتلف الاموالکم فتشمت بکم
اعدائکم وها انتم علمتم ما عاهدتمونی علیہ
فہکذا یكون عہدکم مع هذا الغلام الميثاق
الذی بینی وبنیکم یكون ایضا بینکم وبینہ
وعلیکم بالسمع والطاعة لاحولہ لان فی ذاک
صلاح احوالکم واثبتوامعہ علی ما کنتم معی
فتستقیم امورکم ویحسن حالکم وها
هو ذاملکم وولی نعمتکم والسلامہ۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔
ایکانا ومخالفتہ امر فکانا وتروک الاستماع لکبیرنا
فان فی ذاک هلاک الارضنا وتفرقہا لجمعنا
وضرر الابداننا وتلف الاموالنا فتشمت بنا
اعدائنا وها نحن علمنا ما عاهدنا الملک علیہ
فہکذا یكون عہدنا مع هذا الغلام والميثاق
الذی بین الملک وبیننا یكون ایضا بیننا
وبین الغلام وعلینا بالسمع والطاعة لاحولہ لان
فی ذاک صلاح احوالنا واثبتت معہ علی ما کننا
مع الملک فتستقیم امورنا ویحسن حالنا وها
هو ذاملنا وولی نعمتنا والسلامہ۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۳)

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے بچو کیونکہ اس میں تمہارے ملک کی ہلاکت تمہاری جمعیت کی پریشانی تمہارے جہوں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہے تمہارے دشمن تم سے شہادت کریں گے جو معاہدہ تم نے مجھ سے کیا ہے تم کو معلوم ہے اس لڑکے کے ساتھ بھی تمہارا ایسا ہی معاہدہ ہوگا جو عہد کہ میرے اور تمہارے درمیان ہے وہی عہد تمہارے اور اس کے درمیان ہوگا اس کی بات سننا اور فراموشی کرنا تمہیں لازم ہے اس میں تمہارے حالات کی بہتری ہے جس لڑکے میں تم میرے ساتھ ثابت قدم رہے ہو ایسے ہی اس لڑکے کے ساتھ قائم رہو تاکہ تمہارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہوں یہی لڑکا تمہارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے بچیں کیونکہ اس میں ہمارے ملک کی ہلاکت ہماری جمعیت کی پریشانی ہمارے جہوں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہے ہمارے دشمن ہم سے شہادت کریں گے جو معاہدہ بادشاہ سے کیا ہے ہم جانتے ہیں ہمارا معاہدہ اس لڑکے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا جو عہد بادشاہ میں اور ہم میں ہے وہی عہد ہم میں اس لڑکے میں ہوگا اس کی بات سننا فراموشی کرنا ہم پر لازم ہے کہ اس میں ہمارے حال کی بہتری ہے جس معاہدے میں ہم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم رہے اس کے ساتھ بھی ہم ویسے ہی رہیں گے کہ ہمارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہو جائیں یہی لڑکا ہمارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

الدرس الرابع والاربعون (۴۴) فی ملک وابنہ

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔
 قال الغلام قد علم ابی انی لم ازل له مطيعاً و
 وصيته حافظاً و لامره منقاداً و لرضاه طالِباً
 و هو لی نعم الاب فكيف اخرج بعد موته عنا
 رضى به هو بعد حسن تربیتی مفارق لی و لا
 قد علی ردہ علی فاذا حفظت وصيته صرت
 به اسعیداً و صلی لنصیبك كبر فقال الملك
 و هو فی غایة الاستغراق من سكرات الموت
 یلزم بنی ثلاث خصال ینفعه الله بها فی الدنیا
 و الاخرة و هن اذا اغتاض فلیكظم غیظہ و اذا
 اذابل فلیصبر و اذا نطق فلیصدق۔

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو غائب کے بدلہ
 قال الغلام قد علمت یا ابی لم ازل لك
 مطيعاً و لوصیتك حافظاً و لامرك منقاداً
 و لرضاك طالِباً انت لی نعم الاب فكيف
 اخرج بعد موتك عما رضى به انت بعد حسن
 تربیتی مفارق لی و لا اقدر علی ردك و علو فاذا
 حفظت وصیتك صرت به اسعیداً و صلی النصیب
 الاكبر فقال الملك و هو فی غایة الاستغراق من
 سكرات الموت یا بنی الزم ثلاثة خصال ینفعك
 الله بها فی الدنیا و الاخرة و هن اذا اغتاضت
 غیظك و اذا ابلت فصبر و اذا انطقت فصدق۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۴)

لڑکے نے کہا ابا جان آپ کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپ کا مطیع
 انکی وصیت کا محافظ ان کے حکم کا نافر کر نیوالا انکی رضا کا
 طالب ہوں وہ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر میں انکی وفات کے
 بعد انکی رضامندی کیونکر یاہر جاؤں گا وہ میری حسن
 تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں ان کو اپنے پاس
 نہ بلا سکوں گا جب میں ان کی وصیت کی محافظت کروں
 تو میں سعادت مند اور بڑے نصیب والا ہوں گا پھر بادشاہ نے
 جب وہ موت کی بیوشی میں تھا کہا میرے فرزند کو تین خصلتیں
 اختیار کرنی چاہیں خدا ان سے دین دنیا میں فائدہ
 دے گا جب غم آئے تو اسے روکے جب مصیبت میں گرفتار
 ہو تو صبر کرے جب بات کرے تو سچ بولے۔

لڑکے نے کہا ابا جان آپ کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپ کا
 مطیع آپکی وصیت کا محافظ آپ کے حکم کا نافر کر نیوالا
 اور آپکی رضا کا طالب ہوں اور آپ میرے بہترین باپ
 ہیں تو پھر آپ کی وفات کے بعد آپکی رضامندی سے کیونکر
 یاہر جاؤں گا آپ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے
 ہیں اور میں آپ کو اپنی طرف نہیں بلا سکتا جب میں آپ کی
 وصیت کی محافظت کروں تو بہت سعادت مند اور بڑے نصیب
 ہوں گا پھر بادشاہ نے جبکہ وہ موت کی بیوشی میں تھا کہا
 تین خصلتیں اختیار کرو خدا تمہیں دین اور دنیا میں ان سے
 فائدہ دے گا وہ یہ ہیں جب غم آئے اسے روکو جب مصیبت
 میں گرفتار ہو تو صبر کرو جب بات کرو تو سچ بولو۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْارْبَعُونَ (۵۵) فِي كَرَمِ الْفَضْلِ

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو متکلم سے بدلوا۔
 قیل ان رجلاً نور ورقة عن خط الفضل بن
 الربیع تتضمن انما اطلق له الف دينار ثم
 جاء بها الى وكيل الفضل فلما وقف هذا عليها
 لم يشك منها خط الفضل فشرع في ان يبذل
 الف دينار واذا بالفضل قد حضر ليتحدث
 مع وكيله تلك الساعة في امر فلما جلس
 اخبر الوكيل بامر الرجل واوقفه على ورقة
 فنظر الفضل فيها ثم نظر في وجه الرجل
 فراه كاد يموت من الوجيل والنجل۔

ترجمہ سبق نمبر (۵۵)

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے فضل بن ربیع کے خط سے
 ایک جعلی خط بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل
 نے اس کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے۔
 پھر اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لایا جب معتمد
 نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے
 میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ اسے ایک ہزار دینار
 دینے لگا کہ یہ ایک فضل آپہنچا تا کہ اپنے معتمد سے
 اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بھیجے گیا
 تو معتمد نے اس سے اس شخص کا حال بیان کیا اور
 رقم دکھلایا تو فضل نے اس رقم کو ملاحظہ کیا۔ پھر اس
 شخص کے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ ڈرا
 اور شرم کی وجہ سے سر جاتا ہے۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔۔
 قال رجل عن نفسه زورث ورقة عن خط
 الفضل بن الربیع تتضمن انما اطلق له الف
 دينار ثم جاء بها الى وكيل الفضل فلما
 وقف هذا عليها لم يشك منها خط الفضل
 فشرع في ان يبذل له الف دينار واذا بالفضل
 قد حضر ليتحدث مع وكيله تلك الساعة
 في امر فلما جلس اخبر الوكيل بامر الرجل
 واوقفه على ورقة فنظر الفضل فيها ثم
 نظر في وجه الرجل فراه كاد يموت من
 الوجيل والنجل۔

ترجمہ سبق نمبر (۵۵)

ایک شخص نے اپنا حال بیان کیا۔ میں نے فضل بن
 ربیع کے خط سے ایک جعلی خط بنایا جس کا مضمون
 یہ تھا کہ فضل نے مجھ کو ایک ہزار دینار کی اجازت
 دی ہے پھر میں اس کو فضل کے معتمد کے پاس
 لے گیا جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل
 کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ مجھے
 ایک ہزار دینار دینے لگا تھا کہ یہ ایک فضل آپہنچا
 تا کہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے
 جب فضل بھیجے گیا تو معتمد نے میرا حال بیان کیا اور
 رقم دکھلایا تو فضل نے اس رقم کو ملاحظہ کیا۔
 پھر میرے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ میں ڈرا
 اور شرم کی وجہ سے سر جاتا ہے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ الْارْبَعُونَ فِي يُوسُفَ

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو مخاطب کے بدلوا۔
انزل یوسف الی مصر فاشترأه فوطیفا
رئیس شرط فرعون من ایدی لاسمعیلین
الذین نزلوا بک الی هناك وكان یوسف مع
یوسف فكان رجلاً ناجحاً واقام فی بیت
مولاها المصری وراى مولاة ابن التوت مع
وان جمیع ما یمر له تنجی الرب فی یدہ فقال
یوسف خلوة فی عنیدہ فاقامہ علی بینه
وجمیع ما کان له جعلہ فی یدہ۔ وكان منذ
اقامہ علی بینه وجمیع ما هولہ ان الرب
بارک بیت المصری بسبب یوسف۔

تبدیل شدہ عینوں پر غور کرو۔
نزلت یا یوسف الی مصر فاشترأه فوطیفا
رئیس شرط فرعون من ایدی لاسمعیلین
الذین نزلوا بک الی هناك وكان الرب
معك فکنت رجلاً ناجحاً واقمت فی بیت
مولاك المصری وراى مولاك ان الرب
معك وان جمیع ما تعلمه تنجی الرب فی یدک
فقلت خلوة فی عنیدہ فاقامہ علی بینه و
جمیع ما کان له جعلہ فی یدک وکنت منذ
اقامہ علی بینه وجمیع ما هو ان الرب بارک
بیت المصری بسببک۔

ترجمہ سبق نمبر ۱۲۰

یوسف مصر میں لائے گئے انہیں فرعون کے ایک پوتے
اقمر فوطیفا نے بنی اسمیل کے ہاتھ سے جان کو دیا
لیکر گئے تھے خریدا۔ یوسف کا پروردگار ان کے ہمراہ تھا
پس وہ کامیاب شخص تھے یہ اپنے مصری آقا کے گھر
میں رہنے لگے اور ان کے آقا نے دیکھا کہ پروردگار
ان کے ساتھ ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان کے ہاتھ سے
پورا کرتا ہے یوسف نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل
کی فوطیفا نے انہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ
اس کے قبضے میں تھا وہ ان کی سپرد کر دیا جب اس نے
یوسف کو اپنے گھر والے مال متاع کا منتظم مقرر کیا پروردگار
نے مصری کے گھر میں اپنی وجہ سے برکت دی۔

یوسف ثم مصر میں لائے گئے تھیں فرعون کے ایک
پوتے افسر فوطیفا نے بنی اسمیل کے ہاتھ سے جو تم کو دیا
لیکر گئے تھے خریدا اور پروردگار تمہارے ہمراہ تھا
پس تم ایک کامیاب شخص تھے تم اپنے مصری آقا کے گھر
میں رہنے لگے اور تمہارے آقا نے دیکھا کہ خدا تمہارے ساتھ ہے
اور جو کام تم کرتے ہو خدا تمہارے ہاتھوں سے اسے پورا
کرتا ہے تم اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی اس نے
تمہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اس کے قبضے میں
تھا وہ تمہارے سپرد کیا اور جب تم نے اس کے گھر والے
مال کی نگرانی شروع کی اس وقت سے پروردگار نے
مصری کے گھر میں تمہاری وجہ سے برکت دی۔

الدّرس السّابع والاربعون (۴۴) فی الفرس ابن آدم

اس عبارت میں مفرد صیغوں کو جمع کی طرف تحويل کرو۔
 قال لشبل للفرس هانت لما اتيت فذهبت
 الساعة قطعت قلبي بكلامك وارجعتني عما
 اردت ان افعله فاذا كنت انت مع عظمك
 قد قهرت ابن آدم ولم يخف من طولك و
 عرضك مع انك لو رفسه برجلك لقتلته
 ولم يقدر عليك بل تسقيه كأس لردى فضحك
 الفرس لما سمع كلام الشبل وقال هيهات
 هيهات ان تغلبه يا ابن الملك فلا يغرك
 طولى ولا عرضى ولا خفامتى مع ابن آدم۔

ترجمہ سبق

شیر کے بچے نے گھوڑے سے کہا دیکھ تو نے اس وقت
 آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام
 میں کرنا چاہتا تھا اس سے مجھے روک دیا۔ حالانکہ تو
 عظیم القدر ہے پھر بھی ابن آدم تجھ پر غالب آگیا او
 تیری ذیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تو
 پاؤں سے ٹھوکر لگاتا تو اسے مار ڈالتا اور وہ تجھ پر
 ہرگز قابو نہ پاسکتا۔ بلکہ تو اسے ہلاکت کا پیالہ پلا
 دیتا۔ گھوڑے نے جب شیر کے بچے کی بات سنی تو
 ہنس پڑا اور کہنے لگا شہزادے افسوس افسوس
 میں اس پر غالب آسکتا ہوں۔ بنی آدم کے معاملہ
 میں میری لمبائی چوڑائی اور میرے قد و قامت
 پر دھوکا نہ کھانا۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔
 قال لشبل للفرس هانت لما اتيت فذهبت
 الساعة قطعت قلبي بكلامك وارجعتني
 عما اردت ان افعله فاذا كنت انت مع عظمك
 وقد قهرت ابن آدم ولم يخف من طولك و
 عرضك مع انك لو رفسه برجلك لقتلته
 ولم يقدر عليك بل تسقيه كأس لردى فضحك
 الفرس لما سمعوا كلام الشبل وقالوا هيهات
 هيهات ان تغلبه يا ابن الملك فلا يغرك
 طولنا ولا عرضنا ولا خفامتنا مع ابن آدم۔

نمبر (۴۴)

شیر کے بچے نے گھوڑوں سے کہا دیکھو تم نے اس
 وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا
 اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے روک دیا۔
 حالانکہ تم عظیم القدر ہو پھر بھی ابن آدم تم پر غالب
 آگیا ہے اور تمہاری ذیل ڈول سے نہیں ڈرا
 باوجودیکہ اگر تم پاؤں سے ٹھوکر لگاتے۔ تو اسے
 مار ڈالتے اور وہ تم پر قابو نہ پاسکتا بلکہ تم اسے
 ہلاکت کا پیالہ پلا دیتے۔ گھوڑوں نے جب شیر کے
 بچے کی بات سنی تو ہنس پڑے اور کہنے لگے اے
 شہزادے افسوس افسوس ہم اس پر غالب آسکتے
 ہیں بنی آدم کے معاملہ میں ہماری لمبائی چوڑائی
 اور قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

الدرس الثامن من الأربعون في الشك والشيطان

اس عبارت میں جمع کے صیغوں کو مفرد سے تبدیل کرو۔

كان في غدير ماء بعض سمكات فعرض لذلك الغدير انه قل ماؤه ولم يبق فيه ماء يسعهن فكدن يهلكن وقلن ما عسى ان يكون من امرنا وكيف نختال من نبتشرك في نجاة قلن لنا الان نلتسن لرأي من السرطان فهو احزم رأيا منا فهلمن بنا اليه لننظر ما يكون من رأيه وجئن اليه فوجدنه رابضا في موضعة فسلمن عليه قلن له يا سيدنا اما يعينك امرنا۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

كان في غدير ماء سمكة فعرض لذلك الغدير انه قل ماؤه ولم يبق فيه ماء يسعها فكادت تهلك وقالت ما عسى ان يكون من امرى وكيف احتال ومن البتشة في نجاتي فليس لي الان التمس لرأي من السرطان فهو احزم رأيا مني فهلم بي اليه لا نلظ ما يكون من رأيه وجاءت اليه فوجدت رابضا في موضعة فسلمت عليه وقالت له يا سيد اما يعينك امرى۔

ترجمہ سبق نمبر (۵۸) مچھلی اور کیکڑا

ایک تالاب میں ایک مچھلی تھی اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں اتنا پانی نہ رہا کہ اس کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ یہ مچھلی ہلاک ہو جائے اس نے کہا میرا حال کیا ہو گا؟ کیا تدبیر کروں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ لوں مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رہے لوں کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ صاحب الرائے ہیں اس کے پاس جاؤں اور دیکھوں کہ اس کی کیا رائے ہے مچھلی اس کے پاس گئی اور اس کو اپنی جگہ پر پایا اور اس کو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ کو میرے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے؟

ایک تالاب میں کچھ مچھلیاں تھیں اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں اتنا پانی نہ رہا کہ ان کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ مچھلیاں ہلاک ہو جائیں انہوں نے کہا کہ ہمارا کیا حال ہو گا ہم کیا تدبیر کریں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ کریں ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لیں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ صاحب الرائے ہیں ہم اس کے پاس جائیں اور دیکھیں کہ اس کی کیا رائے ہے مچھلیاں اس کے پاس گئیں اور اپنی جگہ پر پایا انہوں نے اس کو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ کو ہمارے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے؟

الدَّرْسُ الثَّاسِعُ وَالْارْبَعُونَ (۴۹) فِي وَصْفِ اللَّيْوَةِ

اس عبارت میں لکھنے والوں کو نوٹ سے تبدیل کرو۔
 هو أكبر السباع جثة واعظها خلقه و
 اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظها
 هيبته وجلالاً عريضاً لصدر رقيق الخصر
 لطيف الموضع كبير الرأس مدور الوجه
 واضح الجبين أسع الشدين مفتوح المنخرين
 متين الزندين حاد الأنياب سلب الخالب
 براق العينين جھيرة الصوت شديد الزئير
 جوى القلب هائل المنظر لا يهاب أحداً
 ولا يقوم بشدة بأسه الجواميس و
 الفيلة والتماسيح۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔
 هي أكبر السباع جثة واعظها خلقه و
 اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظها
 هيبته وجلالاً عريضاً لصدر رقيق الخصر
 لطيفة الموضع كبير الرأس مدور الوجه
 واضحة الجبين أسعة الشدين مفتوحة
 المنخرين متينة الزندين حادة الأنياب
 سلبة الخالب براق العينين جھيرة الصوت
 شديد الزئير جوية القلب هائلاً المنظر
 لا يهاب أحداً ولا يقوم بشدة بأسها
 الجواميس والفيلة والتماسيح۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۹)

وہ درندوں سے قد میں بڑا جسم میں بزرگ تر۔
 ہاتھ پاؤں میں قوی طاقت اور حمل میں سخت
 رعب اور بزرگی میں بڑھ کر ہے اس کی چھاتی
 چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑسبک۔ سر بڑا۔
 چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ نتھنے
 کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز سونچے سبک۔
 آنکھیں حکمتی۔ آواز بلند۔ دھڑ سخت۔ دل بہادر۔
 صورت ہمیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتا۔
 بھینسے۔ ہاتھی اور مگر چھ اس کی قوت کا مقابلہ
 نہیں کر سکتے۔

وہ درندوں سے قد میں بڑی جسم میں بزرگ تر۔
 ہاتھ پاؤں میں قوی طاقت اور حمل میں سخت
 رعب اور بزرگی میں بڑھ کر ہے اس کی چھاتی
 چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑسبک۔ سر بڑا۔
 چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ۔ نتھنے
 کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ سونچے سبک۔
 آنکھیں حکمتی۔ آواز بلند۔ دھڑ سخت۔ دل بہادر۔
 صورت ہمیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتی
 بھینسے۔ ہاتھی اور مگر چھ اس کی قوت کا مقابلہ
 نہیں کر سکتے۔

الدُّسُ الْخَمْسُونَ (۵۰) فِي الْوَالِدَةِ وَابْنَتِهَا

مبارت میں مٹتے تھے کہ صیغوں کو مذکر سے تبدیل کرو۔
 مَتَ ذَاكَ الْوَالِدَةُ الْغَيُورُ تَحْتَ الْفَقْرَاءِ وَ
 بَعِثَ الْمَلْهُوفُ يَجُودُ عَلَى الْمَحْتَاجِينَ تَحْتَ ابْنَتِهَا
 يَجْتَالِيَانِ تَوْصِيَهَا أَنْ تَعْطِيَهُمَا مَا لَهَا
 ذَلِكَ لَتَغْرِسَ فِي قَلْبِهَا الْمَحَبَّةَ مَخَالِقَ قَرِيبٍ وَتَعْلَمُهَا
 زَهْدَ فُخَيْرَاتِ الْعَالَمِ ذَاتِ يَوْمٍ كَانَتْ ابْنَتُهَا
 سَأَلَ امَّهَا عَنْ ثَمَنِ الْأَشْيَاءِ وَكَانَ فِي نَيْتِهَا أَنْ
 تَقْرِبَهَا بِمَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ الدَّرَاهِمِ فَعَدَّتْ
 هَامَهَا الْأَشْيَاءَ وَهِيَ مُتَرَدِّدَةٌ لَتُخْتَارَ شَيْئًا وَ
 ذَاكَ الْبَابَ يَقْرَعُ ۶ فَدَخَلَتْ عَجُوزٌ -

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو
 كَانَ ذَاكَ الْوَالِدُ الْغَيُورُ - يَجْتَالِيَانِ لِفَقْرَاءِ وَ
 بَعِثَ الْمَلْهُوفُ وَيَجُودُ عَلَى الْمَحْتَاجِينَ وَيَحْتَ
 ابْنَتِهَا عَلَى مَحَبَّةِ الْبَانِسِينَ يَوْصِيَهَا أَنْ تَعْطِيَهُمَا
 مَا لَهَا وَذَلِكَ لِيَغْرِسَ فِي قَلْبِهَا الْمَحَبَّةَ مَخَوِ
 الْقَرِيبُ يَعْلَمُ الزَّهْدَ فُخَيْرَاتِ الْعَالَمِ وَذَاتِ
 يَوْمٍ كَانَ ابْنُهَا يَسْأَلُ أَبَاهُ عَنْ ثَمَنِ الْأَشْيَاءِ وَ
 كَانَ فِي نَيْتِهَا أَنْ لِيَشْتَرِيَهَا بِمَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ
 الدَّرَاهِمِ فَعَدَّتْ لَهُ الْبُؤَةَ الْأَشْيَاءَ وَهُوَ مُتَرَدِّدٌ لَتُ
 يَخْتَارَ شَيْئًا وَذَاكَ الْبَابَ يَقْرَعُ ۶ فَدَخَلَ شَيْخٌ -

ترجمہ سبق نمبر (۵۰)

غیر نیک والدہ فقرا کو دوست رکھتی تھی مظلوم کی
 زیادہ دسی کرتی تھی محتاجوں پر سخاوت کرتی تھی اور
 اپنی بیٹی کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتی
 تھی اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت
 کرتی تھی تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت جم جائے
 ورنہ نیکال میں بے رغبتی کی تعلیم دیتی تھی تاکہ نیک
 بیٹی اپنی والدہ سے چیزوں کی قیمت دریافت کر رہی
 تھی اس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اس کے پاس ہے
 اس سے ان چیزوں کو خرید لے جو اس کی ماں نے
 وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور یہ متردّد تھی اور کسی
 چیز کو پسند نہیں کرتی تھی ناگاہ کسی دروازہ کھٹکھٹایا
 اور ایک بڑھیا اندر آئی -

یہ غیر نیک باپ فقرا کو دوست رکھتا تھا مظلوم کی زیادہ دسی
 کرتا تھا محتاجوں پر سخاوت کرتا تھا اور اپنے
 بیٹے کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتا
 تھا اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت
 کرتا تھا تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت
 جم جائے اور دنیا کے مال کی بے رغبتی کی تعلیم دیتا
 تھا۔ ایک دن بیٹا اپنے باپ سے چیزوں کی قیمت
 دریافت کرتا تھا اور اس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ
 اس کے پاس ہے اس سے اُن چیزوں کو خرید لے جو اس کے
 باپ نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور وہ متردّد تھا اور
 کسی چیز کو پسند نہیں کرتا تھا ناگاہ کسی نے دروازہ
 کھٹکھٹایا اور ایک بڑھیا اندر آیا -

الباب السادس في الحجة من حجة المود

الدرس الحادي والخمسون (۵۱)

| | |
|--|---|
| ما فادرنامینا کلا سکندر دیتہ حتی ہاج البحر۔ | ہم نے اسکندریہ کی بندرگاہ ابھی نہیں چھوڑی تھی کہ سندھ لہرانے لگا۔ |
| اجتاز قتال السویس فی شہر یولیو الماضی ۳۲۷ سفینہ۔ | جولائی گذشتہ میں ۳۲۷ جہاز نہر سوئز سے گذرے۔ |
| عادت الحملة التي انقذت ضد الملا مفتون الى بربرة۔ | چودسہ ملا مفتون کے برخلاف بربرہ کو بھیجا گیا تھا واپس آیا۔ |
| کانت نتیجۃ امتحان تلامذۃ المدرسۃ الامیریۃ فی هذا العام حسنة جداً۔ | سرکاری مدارس کے شاگردوں کا نتیجہ امتحان سال حال میں بہت عمدہ تھا۔ |
| رضی لباب العالی بشر امارا لارصفة التي انشأتها الشركة الفرنسية۔ | بایٹالی ان گھاٹوں کی خریداری پر رضامند ہے جن کو فریج کمپنی نے تعمیر کیا تھا۔ |
| سقطت طفلة من ید والدتها فی البحر بینما کانت الباجرة التي نقلها۔ | ایک لڑکی اپنی والدہ کے ہاتھ سے سمند میں گر پڑی۔ جب کہ اگنیوٹاس کو اٹھائے ہوئے بندرگاہ کو آ رہا تھا۔ |
| یجتمع مجلس شوری لقوانین من اول اغسطس المقبل للنظر فیما لای من المشروعات۔ | مجلس واضعان قوانین اگست آئندہ سے تراجم ہوگی تاکہ جو تجاویز اس کے پاس ہیں ان پر غور کرے۔ |
| حکم علی لیوزباشی محتلفندی بالطر من خدمۃ الجیش والحرس لاشغال الشاقة لمدة سنتین۔ | عمدہ آفندی کپتان کے خلاف حکم ہوا کہ فوجی خدمت سے نکالا جائے اور وہ نیزدو برس قید بامشقت میں رہے۔ |

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْخَمْسُونَ (۵۲)

صُودِقَ عَلَى مِيزَانِيَةِ الْهِنْدِ -

سافرو۔ ۱۵ عسکری اور بی الی بکین۔

وَقَدْ وَكَلَّاهُ الدَّوْلَ عَلَى مَشْرُوعِ

ابتدائی۔

تَقْيِيدُ اخْبَارِ انْقِوَاهِ انْ مَوْسَمِ الْحَصَا

فیہا جید کثیراً۔

صُورَ لِحَضْرَةِ اِبْرَاهِيمَ بَكِ حَلِيمٍ وَكَلِمَ مَدِيرِيَّةِ

قنابا جازۃ من ۱۵۔ اپریل الی۔ یولیہ۔

اَنْيَبَ عَنْهُ حَضْرَةُ حَافِظِ

افندی یقید باعمالہ

مدۃ قضیبہ۔

تَوَفَّيْتُ اِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالِدَةَ حَضْرَةِ

مهندس مرکز نابا الشرقیہ۔

شَجِعَتْ جَنَازَتُهَا فِي مَوَكِبِ حَافِلِ

مارباب الحیثیات من اعیان

المدینۃ و موظفہا۔

حَدَّثَنَا مَسْ زَلْزَالٌ فِي اَزْمِيرِ امْتَدَّ

بَضْعُ ثَوَانٍ وَلَكِنْ لَمْ يَحْدِثْ مِنْهُ

خَسَارٌ فِي النَّفُوسِ۔

صَدَرَتْ قَرَارٌ مِنْ مَدِيرِيَّةِ جِزِيَّةِ

يَقْضَى مَبْنَعُ الْاِسْتِقَارِ مِنْ تَرْعَةِ

سوارس منعاً تاماً۔

مہندستان کا بجٹ پاس کیا گیا۔

ایک ہزار پانچ سو پورین سپاہی بکین کو روانہ ہوئے

سلطنتوں کے وکلاء نے ابتدائی تجویز پر

دستخط کئے۔

انگورہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ دہلی فصل

کاشتے کا موسم اچھا ہے

ابراہیم بک حلیم نائب کلکٹری قنابا کی رخصت

۱۵۔ اپریل سے ۱۰ جولائی تک منظور ہوئی۔

حافظ آفندی ان کا قائم مقام مقرر ہوا کہ ان

کی غیر حاضری کے زمانے میں ان کے کاروبار

کا انصرم کرے۔

ہمارے صدر مقام شرقیہ کے انجینئر کی والدہ

فوت ہو گئیں

اس کا جنازہ پورے جلوس کے ساتھ اٹھایا گیا۔

جس میں شہر کے معززین اور سرکاری عہدہ دار

شامل تھے

گل کے روز از میر میں بھونچال آیا اور کئی

سیکنڈ تک رہا لیکن اس سے جانوں کا کوئی

نقصان نہیں ہوا

جیزہ کی کلکٹری سے حکم صادر ہوا ہے کہ

نہر سوارس کے گھاٹ سے پانی بھرنے کی

قطعی ممانعت ہوگی۔

الدرس الثالث والخمسون (۵۳)

توجہ سفیر المانیا الی بکین۔

احتلت الجنود البريطانية

بلدة کاردینا۔

اصدرت الروسيا امرها لمنع

تصدير الاسلحة للصين۔

تقرر ضرب الحجر الصحي على

مسا فری بیروت ۲۸ ساعة۔

تبرعت حضرة الوجیه الشیخ رضوان

المقاول بمخمسة عشر جنبها اعانة

المدرسة الخيرية۔

قلت المياة في ترعة الرشیدية بسبب

انقطاع مياه النيل بالفرع الغربي۔

از المسعودی واثت سیسافر فی اخرا غسطن

الی الشرق الاقصى یزور مدینة بکین۔

انقطع امس السلك الكهربائي في المكس

فاز دحمت الطريق بمرکبات التراموی۔

اعلن الروسيا ان الغرض من ذل المتبت

الحصول على امتیازات لبوذین

التابعین للروسيا۔

حصل شقاق بین رجل وامرأة

واستفصل امره فافضی الی محاولة

الا نتجار حیث حدتته نفسه

بالشوق۔

جرمنی کا سفیر بکین کو روانہ ہوا۔

انگریزی فوج شہر کارڈ لینا پر

قابض ہوئی۔

گورنمنٹ روس نے حکم دیا ہے کہ چین میں

ہتھیار جانے نہ پائیں

بیروت جانے والوں پر ۲۸ گھنٹے کا قرنطینہ

دکوانشاہین) مقرر ہوا۔

شیخ رضوان ٹھیکیدار نے پندرہ پونڈ

مدرسہ خیر یہ میں بطور اعانت کے

دیئے۔

نیل کی مغربی شاخ کا پانی اتر جانے سے

نہر رشیدیہ کا پانی گھٹ گیا۔

مسٹر ڈاٹ عنقریب اگست کے اخیر میں چین کو

جائے گا اور شہر بکین کی سیر کرے گا۔

کل مکس میں برقی تار ٹوٹ گیا اور راستہ ٹریک

کی گاڑیوں سے رُک گیا۔

گورنمنٹ روس نے اعلان کیا ہے کہ تبت کے

مشن سے بدھ مذہب کی رو سے رعایا کے

حقوق کا حاصل کرنا مقصود ہے۔

ایک شخص اور اس کی بیوی میں جھگڑا ہوا اور

بات اس قدر بڑھی کہ خودکشی کی نوبت پہنچی۔

یہاں تک کہ اس کے جی میں پھانسی کا

خیال آیا

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُونَ (۵۳)

بدأت الجنود الايكليزية امس
بالنزول -

يتولى الدفاع عن المتهمين حضرة
حدوده آفندی المحامی -

بلغت تحسنا ترالبویر منذ ۱۵
الجاری ۲۸ قتيلًا وجرحيًا ۳۱۶
اسیرًا وخاضعًا -

ازداد الحزف في دار الشعادة هذه
الايام حتى كادت النفوس تنهق
من تأثيرة -

عاد سعادة بطرس باشا غالي ناظر
الخارجية الى الاسكندرية على
السيوف نساء الامس -

مر اليوم في قنال السويس اسطول
المائي مؤلف من اربعة دواع
وطرادة قاصدا ابور سعيد -

بلغ عدد من اعتقم قلم منع بيع
الريق من شهر يونية الماضي ۱۸
سودانيا بين ذكور واناث -

افادت واخبار فرنسا ان حضرة
الاديب جورجس آفندی فاز
الامتحان النهائي في علم الحقوق
وقال الشهادة الايسنسية -

كل انگریزی فوج نے اترنا شروع
کیا }

مزموموں کی طرف سے حمودہ آفندی
دلیل جو ابھی کرے گا - }

نہد رھویں ماہ حال تک بویروں کا یہ
نقصان ہوا کہ ۲۸ مقتول اور مجروح ہوئے
اور ۳۱۶ مقید اور مطیع - }

ان دنوں قسطنطنیہ میں اس قدر غری
پڑھی کہ اس کے اثر سے عاقلین قریب
بکھنے کے ہیں -

عکسہ خارجہ کا وزیر بطرس باشا غالی کل
شام کی ڈاک کاٹری سے اسکندریہ
کو واپس آیا - }

آج نرسونیت جرمنی کے جہازوں کا ایک
بیڑا ابورسید کو جاتا ہوا گذرا جس میں چار
جہاز آہن پوش اور ایک کشتی تھی - }

غلاموں کی فروخت کے روکنے والے حکمران
جن لوگوں کو آزاد کیا - جون میں ان کی تعداد
مرد عورت ملا کر ۱۸ سو دانی تھی - }

فرانس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جرجس
آفندی نے قانون کا آخری امتحان
پاس کیا اور لائسنس کی سند
حاصل کی - }

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْخَمْسُونَ (۵۵)

كثرت الحوادث الجنائية يا نحاء
مدبريتنا۔

رفعوا نجر الصبح عن باخرة لاؤس۔

غرق غلام من مكان الشبرا في

النيل عند ما كان يسبح فيه۔

فانتشلت جثته وصرح بدفنها

بعد الكشف الطبي۔

جاء في البلاغات الرسمية ان السلك

الحجازي قد تم قسم اخر منه۔

اكثرناظر الخارجية ماشاع عن

عقد اتفاق مع اكثر اعلی المغرب

۱۸ قصے۔

فاجبا اليخت او قير اثناء مسيره

عاصف شديد فاضطر الى لعود

لميناء۔

يقام معرض الاخوان عجل المعرض الندى

في الجزيرة يوم ۵ نوفمبر المقبل۔

بينما كان خادم يوناني يقلب

طينة بين يديه اذا انطلق منها

عيار فاصاب في بطنه۔

تشاجرا يطاليان عسائر امس في وجه

البركة ونبولت العيارات الثابتة بينهما

في منتصف الساعة السابعة۔

جرائم فوجداری ہماری کلکٹری کی اطراف
میں بڑھ گئے۔

لاؤس جہاز کا قریطینہ اٹھایا گیا۔

باشندگان شبرا کا ایک روکانیل میں ڈوب

گیا جب اس میں تیر رہا تھا۔

اس کی لاش اٹھائی گئی اور معائنہ ڈاکٹری

کے بعد اس کے دفن کی اجازت ہوئی۔

سرکاری اعلان سے معلوم ہوا کہ حجاز کی

تاریہرتی کا آخر حصہ ختم ہو گیا۔

انگلستان کا مراکو کے ساتھ معاہدہ ہونے پر

جو کچھ شائع ہوا تھا وزیر خارجہ نے

اس سے انکار کیا۔

اواخر ایشیت کشتی کو اثناء دانگی میں ناگہانی

ہوا کا طوفان آیا اور وہ بند گاہ کی طرف

واپس آنے پر لاچار ہوئی۔

گل بابونہ کی نمائش ۵ نومبر آئندہ کو نمائش

زراعتی کے مقام پر جزیرے میں قائم ہوگی۔

ایک یونانی خدمت گار اپنے ہاتھ میں طینچہ

پھیر رہا تھا کہ ناگہان اس کی گولی چلی اور

اس کے پیٹ میں لگی۔

کل شام کو مقام وجہ برکہ میں دو باشندگان

اٹلی کا جھگڑا ہوا اور ساتھی سات بچے

دونوں میں گولی چلنی شروع ہوئی۔

الدرس السادس والخمسون (۵۶)

تمردت حامية ادرند فارسلت
الى اليمن -

وصل منا جلالة القيص
والقيصرة قريفة -

اعلن ان الطاعون تفشى في
مدينة ادبلا -

عدلت الاورطة الثالثة من
فرسان بومباي عن السفر -

تقرر نقل ليوزباشي محمد غدي
معاون بوليس مركز اشمون
الى مركز ادفو -

اذ من الراجح تخفيف اجرة السفرا
التي ترسل الى الهند

يبرح القاهرة غدا حضرة الشيخ محمد
قاصدا سوريا لتبديل الهواء -

ركاب الدرجة الثالثة في السكة الحديدية
منادائهم في ازدحام لقلب المركبات -

بلغ عدد القتلى من بويرا اورانج و
الترنسفال منذ ثبتت نيران
الحرب الى الان الف نفس -

لم يعط الجواز للبلخوة كورموز التي
من بين ركابها اثنان مصلبان
بالطاعون فسافرت الى بلهوت -

اورند کی فوج نے سرکشی کی اور میں میں
بھی گئی -

حضور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم
یہاں پہنچے -

اعلان کیا گیا ہے کہ طاعون شہر اولڈ میں
پھیل گیا ہے -

بیبی کی تیسری رجمنٹ سواران سفر سے
روکی گئی -

کپتان محمد آفندی اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
پولیس صدر مقام اشمون کی تبدیلی صدر
مقام اوفو کو قرار پائی ہے -

جو تاریخیں ہندوستان کو بھیجی جاتی ہیں
ان کی اجرت غالباً کم ہو جائے گی -

شیخ محمد تبدیل آب و ہوا کے ارادے پر
قاہرہ سے ملک شام کو روانہ ہونگے -

تیسرے درجے کے مسافران ریل میں کمی گاروں
کے سبب سے ہمیشہ ہجوم رہتا ہے -

اورانج اور ٹرانسوال کے مقتول پوٹروں کی
تعداد لڑائی شروع ہونے سے اب تک ایک
ہزار آدمی کو پہنچ گئی ہے -

ٹرموز جہاز کو جس کے مسافروں سے وہ شخص
طاعون زدہ قرار پائے تھے پاسپورٹ نہیں دیا
گیا اور جہاز مذکور بلائے ہوئے کو چلا گیا -

الدرس السَّابِعُ وَالْخَمْسُونَ (۵۵)

افوق عتال التراموی

عن العمل۔

حدثت ثوراتٌ عديدةٌ في

مستعمركاب۔

قُدَّرت خسائر حرق حانوت

سليم افندی بقيمة ۷۰۰ جنيہ۔

صوَّح لشركة الغاريمد افنديها۔

الكهربائية في شارع الفلکی۔

فاذا امتحان الترقی من ضباط

الحبش لمصري ۲۰ یوزباشيا۔

تھتم مذيرة التحف السلطانی

بطبع مجموعة تشتمل علی بیان

المسكوكات العثمانية۔

قررت النيابة العمومية جلسته

يوم الاثنين لمحاكمة سائق الترامو

الذی داس البت۔

احتفل حضرة مبروك افندی

بعقد قران نجله بكريمة حضرت

وزير بك احتفالا حافلا۔

حضرت النجم الغفیر من الوجوه

الاعیان الذین انصرفوا في

الختم يدعون للعروسة

بالصفاء والهناء۔

ثرمیوے کے کارکنوں نے کام

چھوڑ دیا۔

کیپ کی آبادی میں متعدد ہنگامے

پریا ہوئے۔

آتش زدگی سے سلیم افندی کی دکان کا

نقصان بقدر ۷۰۰ پونڈ کے تخمینہ ہوا ہے۔

گیس کی کمپنی کو فلکی بازار میں برقی تل

لگانے کی اجازت دی گئی۔

مصری فوج کے افسروں میں سے ۲۰ کپتان

امتحان ترقی میں کامیاب ہوئے۔

سلطانی عجائب خانہ کا محکمہ اہتمام کر رہا ہے۔

کہ ایک ایسا مجموعہ چھپوائے جو سلطنت

عثمانی کے سکوں کو شامل ہو۔

نیابت عمومی نے ایک جلسہ دشنہ کے دن ٹریو

کے اس ڈرائیور کے فیصلہ کے واسطے مقرر کیا ہے

جس نے لڑکی کو کچل ڈالا تھا۔

مبروک افندی نے اپنے بیٹے کی کتھائی پر

جو وزیر بک کی لڑائی سے ہوئی۔ ایک بڑا

جلسہ کیا۔

اس جلسہ میں بہت سے عائد اور معززین

شامل ہوئے جو فاتحے پر دوہا اور دامن کو

مبارکباد اور اخلاص کی دعائیں دیتے ہوئے

گھروں کو گئے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْخَمْسُونَ (۵۸)

استاجرت اليابان ۲۵ سفينة
للمنقل۔

طعن يوناني حاد ما يمدية
في حبيبہ۔

يعضى سعادة محافظنا اجازة
في سوریه۔

تطلق الجنود المتعددة القنابل على
القصر الامبراطوري۔

تقرر احوال مدير البريد محافظ
قنال السويس على المعاش لاسباب
الصحة۔

سافر سعادة ابراهيم باشا نجيب الى
الاسكندرية ليقضه فصل الصيف هناك۔

الحوادث في هذه الميناء كان معتدلاً
لطيفا يستشوق منها الانسان كل
لحظة ويحب الصحة والنشاط۔

انعقدت لجنة للبحث في اصلاح
السلوك البرقي المتدبين الهند
والبلاد العثمانية۔

علت مياه النيل فيما يلي
القناطر الخيرية شمالاً علواً
بالغا على اشراف هذه القناطر
اول امس۔

سلطنت جاپان نے ۲۵ ہزار بار برداری
کے واسطے ٹھیکے پر لئے۔

ایک یونانی نے ایک نوکر کے پسو میں
چھری ماری۔

ہمارا گورنر اپنی رخصت کے ایام شام
میں بسر کرے گا۔

متحدہ لشکر شہنشاہ کے محل پر گولہ اندازی
کر رہے ہیں۔

قسمت نرسونز کے پوسٹ ماسٹر کی
پنشن اس کی صحت جسمانی کے لحاظ سے
قرار پائی۔

ابراہیم پاشا نجیب اسکندریہ کو گیا تاکہ
موسم گرما وہاں بسر کرے۔

اس نہدگاہ میں ہوا اس درجہ معتدل اور
لطیف تھی کہ انسان اس سے ہر گھڑی
صحت اور چستی کی بوسوٹ لگھتا تھا۔

تاریقی لائن جو ہندوستان اور بلاد عثمانیہ
میں بھی ہوئی ہے۔ اس کی درستی پر گفتگو
کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی۔

نیل کا پانی جو خیراتی پولوں سے ملا ہوا ہے
ان پولوں کے کھلنے کے ساتھ ہی کل
صبح کو شمال کی طرف بہت تیزی سے
بہہ رہا۔

الدرس التاسع والخمسون (۵۹)

انگل مجلس النواب۔

لا تزال صحة ولي العهد في خطر۔

حضرتا حضرة محمود افندي و

بوليس واستلم اعماله۔

ثلاثة ارباع الموظفين المستحقين

مد يونون للمرابين۔

بعثت حكومة مراکش مذكرة

للدول تقيم فيها الحجة على تعدد

فرنسا۔

بعثت البنا شركة المحاصلات

تقريرها سوتى عن اعمال

ادارتها۔

قد اعتاد الحجازيون ببندر

دمهور على ذبح المواشى الهزيلة

مثل المعز والنعاج۔

نشرت الوقائع المصرية امس

قرار نظارة الاشغال العمومية

بمنع رتى الشراعى۔

استعفى حضرة الفاضل الدكتور احمد

افندي مفتش صحة اسبوط من وظيفة

تمت زى البياضة الراكبة الانكليزية

بالبنديقية الخاليتين الساعة السادسة

والثامنة من صباح الغد بالعباسية۔

پارلیمنٹ کھلی۔

ولیمہ کی صحت اب تک خطرناک ہے۔

عمو افندی اسٹٹ پیئرٹنٹ پولیس ہمارے

مال اشرف لئے اور اپنے کام کا چارج لیا۔

عمدہ داروں اور نوکروں کی تین چوتھائی

سود خوروں کی قرضدار ہے۔

حکومت مراکش نے ایک یادداشت سلطنتوں کو

بھیجی ہے جس میں فرانس کی زیادتیوں پر دلیل

قائم کی ہے۔

کمپنی پیداوار نے اپنی سالانہ رپورٹ ہمارے

پاس بھیجی ہے جس میں اپنے انتظامات کا

بیان کیا ہے۔

بندر دمهور کے قصاب لاغر جانوروں کے

ذبح کرنے پر عادی ہو گئے ہیں۔ مثل بکری

اور دنبے کے۔

کل وقلع مصریہ نے محکمہ تعمیرات کا اعلان

مشرقی آبپاشی روکنے کے متعلق مشتر

کیا ہے۔

ڈاکٹر احمد افندی اسپیکر حفظان صحت سیوط

نے اپنی خدمت سے استعفا دیا۔

انگریزی سوار کل چھ اور نو بجے کے درمیان

عباسیہ میں خالی بندہ قوں سے

قواعد کریں گے۔

الذَّيْسُ لِسِتُون (۱۰۰)

| | |
|---|--|
| انخفض مياه النيل عنا كانت عليه۔ | نیل کا پانی جس حالت میں تھا اس سے اتر گیا۔ |
| انقمت حادثة البوستات الاجنبية۔ | غیر ملکی ڈاک خانوں کے جھگڑے ختم ہو گئے۔ |
| اوقف حضرة البكباشي على افتدى لسدة شهرين۔ | ميجر علی آفندی دو مہینے کے واسطے معتقل کیا گیا۔ |
| احضرا ثمان من رسل البوارير هنا رسالة الى الرئيس ستين۔ | بوریروں کے دو ایچی پر نریڈنٹ سٹائن کے پاس پیام لائے۔ |
| توفي عدد كثير من عساكر المانيين بالحى التيفورية۔ | جرمنی فوج میں سے بہت آدمی بخار شیفر سے مر گئے۔ |
| أخرج دكا ب الدرجة الثالثة كل ما معهد الى البرليطهروا وتطهروا معتهد۔ | تیسرے درجے کے مسافر مع ان کے سامان کے خشکی پر اتارے گئے تاکہ ان کو اور ان کے اسباب کو پاک صاف کیا جائے۔ |
| احدات المراقبة الصحية على البواخر المارة ببلعبر بور سعيد بسبب الاصابة الاخيرة۔ | پورٹ سعید سے گزرنے والے جہازوں پر حفظان صحت کی نگرانی دوبارہ کی گئی۔ بسیب آخری واردات کے۔ |
| فاز في امتحان الجراحة دفن طب الاسنان بالغة انفرضا ویدار السعادة حضرت محمد افندی۔ | سرجری اور دانتوں کا امتحان فرانسیسی زبان میں محمد آفندی نے استنبول میں پاس کیا۔ |
| كان اليوم موعدا للنظر في قضية مصطفى احمد قواع انبناك الاھلى المتهم في مسئلة سرقة كيس النقود۔ | ترج کا دن تنک اہلی کے چیر اسی مصطفیٰ احمد کے مقدمہ میں غور کرنے کے واسطے مقرر تھا۔ جو ایک تھیلی نقدی کے چرانے کا ملزم ہے۔ |

الباب السابع في الحكمة المنجية من يد الفنون الدرس الحادي والستون (۶۱)

لندن میں خدیو معظم کا استقبال بہت عمدگی اور خوبی سے ہوا اور ان کی دعوتیں کی گئیں اور ملکہ معظمہ نے اول درجے کا تمغہ و کٹوریہ ان کو تحفہ دیا۔

یہ وہ اصل پیچ ہے جو محمد علی آفندی نے اُس جلسہ میں دی تھی جو دمشق شام سے کعبۃ اللہ تک ریل بنائے جانے کے متعلق ہوا تھا۔

سرکاری خبروں سے معلوم ہوا کہ موسیو سارزق محکمہ تعلیم فرانس کے ایک عمدہ دارنے گورنمنٹ عثمانی سے آثار قدیمہ کی تلاش کے واسطے دہریس کی سند حاصل کی۔

مصر کے اخباروں میں ذکر کیا گیا ہے کہ مشرقی مخترع یوسف آفندی نے جو ہوائی توپ کا موجد مشہور ہے ایک دُخانی رہٹ زمینوں اور کھیتوں کی آبپاشی کے واسطے ایجاد کیا اور شیراکے ایک بڑے باغ میں اس کا نورہ قائم کیا۔

کان للجناب الخدیوی المعظم فی لندن اجل استقبال و اجمی واقیمت له المادب و اهدته حضرة الملكة و سام فیکتوریا الاول۔

هذا نص الخطاب الذي لقاه فضيلته محمد علی آفندی فی اثناء الاحتفال بتأسيس السكة الحديدية من دمشق الشام الى بلد الله المحرام۔

من الانباء الرسمية ان الموسیو سارزق احد موظفي وزارة المعارف الفرنسية قد حرز من الحكومة العثمانية امتیازا بجري الآثار القديمة لمدة حولین۔

جاء فی لجرائد لمصرية ان المخترع الشرقي یوسف آفندی صاحب المدافع الهوائی الشهير قد اخترع ساقية بخارية ازرواء الاراضی والمزروعات ونصب مثالا منها فی بستان کبير مشهوراً۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالسِّتُونَ (۶۲)

صادق مجلس النواب على قانون
الجميعات الدينية بالثوية ۳۰۳
اصوات ضد ۲۲۴ صوتاً۔

دوٹ جریدۃ الدیلی میل ان الیجنۃ
الدفاع فی وزارة الاکلیریزیه قررت
تخصیص خمسۃ ملائین لیرۃ ونیف
لصنع مدافع جدیدۃ۔

افادت الانباء البرقیۃ الواردة من
عاصمۃ بارینازلۃ فی لیوم الرابع من
الشهر الحارۃ افتتح الموسیو لوبیه
رئیس الجمهوریۃ الفونسویۃ المعرض
العام رسیۃ۔

ابتاعت المحکومتۃ الصربیۃ منذ
ایام اربعین الف بندقیۃ من الطرۃ
الجدید السریع الاطلاق جفرت
بها جیشها ووزعها علیهم الملك
میلان بنفسه۔

بناء علی حلول موسم تلقیۃ الجدرۃ
(التطعیۃ) قد تعین کل من یومی
الاثنين والخمیس من کل اسبوع
لاحراز عملیۃ التلقیۃ المذكورۃ عبرۃ
اطباء البلدیۃ۔

پارلیمنٹ نے مذہبی سوسائٹیوں کا قانون
۳۰۳ ووٹوں کی زیادتی سے برخلاف
۲۲۴ ووٹوں کے پاس کیا۔

اخبار دلی میل نے بیان کیا ہے کہ
وزارت انگلستان کی کمپنی مدافعت نے
پانچ ملین پونڈ سے کچھ زیادہ نئی توپوں
بنانے کے واسطے مختص کیا۔

جو تاریخیں دارالحکومت پیرس سے آئی
ہیں ان سے معلوم ہوا کہ چوتھی ماہ حال
کوسٹرویہ پریزیڈنٹ حکومت جمہوری
فرانس نے نائش گاہ کو سرکاری
طور پر کھولا۔

حکومت سرویہ نے چند روز سے چالیس
ہزار بندوقیں نئی طرز کی اور جلد چلنے
والی خریدی ہیں اور اپنے لشکر کو اس سے
آراستہ کیا اور شاہ میلان نے نہات
خاص ان کو شکریوں پر تقسیم کیا۔

ٹیکے کا موسم آنے کے باعث دو شنبہ
اور خیشنبہ کا دن ہر ہفتہ میں مقرر ہوا
ہے۔ تاکہ ٹیکے کا کام سونپل کمیٹی
کے داکٹروں کے ذریعے جاری
کیا جائے۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسِّتُونَ (۶۳)

عظمت جریدة الاحوال
لاجل غیر محدود و لتغافل حسب
امتیازها۔

اخبار احوال اس کے مالک کی غفلت
کے باعث معین وقت تک بند کیا
گیا۔

تفید الاخبار الواردة من عدن
ان الطاعون قد فشا فيها
واصيب به ستة أنفس فتم
اقامة الحجر الصحي فيها۔

جو خبریں عدن سے آئیں ان سے معلوم
ہوتا ہے کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا اور
چھ آدمی اس سے بیمار ہوئے اور قرنطینہ
کا اس میں قائم ہونا قرار پایا۔

لاصل لما اشاعت المجرمات
الدروہ من وفاة المولى احمد
بن موسى بوزيد الاكبر بفارس فان
جنابه لاذال بقيد الحياة وان
كان متالما من مرضه اللازمة۔

یورپین کے اخبارات نے فارس کے وزیر
اعظم مولی احمد بن موسیٰ کی وفات کی نسبت
جو خبریں شائع کی ہیں ان کی کچھ صلیت نہیں
کیونکہ جناب موصوف ایتک زندہ ہیں اگرچہ
وہ اپنی دائمی بیماری سے تکلیف میں ہیں۔

روت (روٹر) عن انباء لسبون
عاصمة البرتغال انه لم يرد في خطا
الملك الذي تلى حين افتتاح
دار الندوة تليم على الاطلاق الى
حرب الترنسفال۔

روٹرنے پرنگال کے دارالحکومت لزبن
سے خبر دی ہے کہ بادشاہ کی جو پیچ پارلیمنٹ
کھولے جانے کے وقت پڑھی گئی تھی اس
میں کوئی اشارہ جنگ ٹرانسوال کے چھوڑنے
کی نسبت نہیں تھا۔

نشر الرئيس مستين رئيس
جمهورية اورانج المتحدة المشتركة
الترنسفال في الحرب الحاضرة منشورا
يقضه يد خول جميع البيض على
اختلاف اجناسهم في الخدمة
العسكرية۔

آزاد اورانج کی جمہوری حکومت جو
موجودہ لڑائی میں ٹرانسوال کے شریک ہے
اس کے پریزیڈنٹ سٹائن نے ایک فرمان
شائع کیا ہے جس کا مقتضایہ ہے کہ تمام
گورے بلحاظ قومیت کے جنگی خدمت میں
داخل کئے جائیں۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسُّتُونَ (۶۴)

کتبت نظارة المعارف الى جميع
دواثرها بان لا يجوز لها شراء و
تعمير عمارته باسم المعارف الا
بإذنها۔

قدم المستر برودريك الى المجلس
العموم في لندن مشروع قانون يخص
للحكومة بانفاق مليون و ۹۳۰ الف ليرة
على سكة حديد اوغندا۔

ورد من انباء بغداد ان دجلة قد
فاني هذه الايام فيضاناً لم تستطع
السدود على مقاومتها فطغى على الاماكن
المجاورة فالتفها۔

رسا في مياه البحر الباخرة العثمانية
وعليها بلوكان من الجنود المنظر
بقياة البكباشي حسن بك وهما
العمال الذين سيقومون بانشاء
السكة الحديدية المجازية۔

قد التمسست حكومة اليابان من
الامبراطور غليوم امبراطور المانيا
ارسال خمسين ضابطاً من ضباطه
لاستخدامهم في جنديہ اليابانية
لتنظيمها على الترتيبات الجديدة
فاسعف الامبراطور طلبها۔

محکمہ تعلیم نے اپنے حلقوں کو لکھا ہے کہ
ان کو محکمہ تعلیم کے نام سے بلا اجازت کسی
زمین کے خریدنے یا اس کے تعمیر کرنے کا
اختیار نہ ہوگا۔

مسٹر بروڈرک نے ہوس آف کانس کے
پاس بمقام لندن میں مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ
سلطنت کو اوگنڈا ریل پر ایک ملین اور نو لاکھ
۳۰ ہزار پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دی جائے

بغداد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ان دنوں
میں دریائے دجلہ کو اس قدر چڑھاؤ ہوا کہ
اس کے بند نہ رک سکے پس متصلہ مکانات
پر طغیانی کی اور ان کو برباد کیا۔

سرحد بیروت کے بندرگاہوں پر ایک عثمانی
جہاز ننگر انداز ہوا جس پر لشکر فخر پیکر کی دوریں
زیر حکم میجر حسنی بک کے تھیں اور یہ دونوں ان
کارکنوں کا پیش خمیہ ہیں جو حجاز ریلوے کی تعمیر
میں عنقریب مشغول ہونے والے ہیں۔

حکومت جاپان نے ولیم شہنشاہ جرمنی
سے پچاس افسروں کے بھیجے جانے کی درخواست
کی ہے تاکہ ان کو جاپان کی فوج میں تربیت
جدیدہ کے موافق آراستہ کرنے کے لئے
بھرتی کرے اور شہنشاہ نے ان کی درخواست
کو قبول کر لیا ہے۔

الدلائل الخامس والستون (۷۵)

بلغنا انه سيُشاد في مدينة حكا
وحيفا ساعة عومية قد كان العيد
الحضرة العلية السلطانية۔

يستفاد من اخبار الاستان انه
قد صدر الامر الى حضرة سفير السلطنة
السنية في لندن امان يهنى حضرة
الملكة بانفاذ مفكجه۔

في رسالة برفية من روميتان
وزارة الايطالية قد استقالت و
فوض الملك هميرت الى لجنرا ايلو
وزير الحرب ان يتولى وکالتها۔

استقر رأي الحكومة السنية
اخيرا على تاليف لجان في مراكز
الولايات والاوية والا قضية و
تعيين ما مور خاص يعهد
اليه بمراقبة هاتھ اللجان
ادارتها۔

تقول المصادرا الانكليزية ان
فرنسا عزم في ارسال بارجتين الى
ميا طنجة بدعوى المحافظة على
رحيتها ولهاذرات انكلترا ان تعذر
بوارجها في هاتيك الاصقاع
ببارجتين ايضا۔

ہیں معلوم ہوا ہے کہ شہر عکہ اور حیفایں
عنقریب ایک گھنٹہ گھر سلطان العظم کی عید
کی یادگار میں تیار کیا جاوے گا۔

استنبول کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے
کہ سیر سلطنت عثمانی مقیم لندن کے تمام
سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ سنگنگ کے فتح
کرنے پر مکہ معظمہ کو مبارکباد دے۔

روما کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ اٹلی
کی وزارت شکستہ ہو گئی اور شاہ ہمبرٹ
نے جنرل بیلو وزیر جنگ کو اس کی نیابت
کی ذمہ داری تفویض کی۔

آخر سلطنت عثمانی کی رائے اس امر پر
قرار پائی ہے کہ گورنریوں اور ضلعوں اور
تھیلوں کے صدر مقاموں میں کمیٹیاں قائم
کی جائیں اور ایک خاص عمدہ دار مقرر کیا جائے
جس کے متعلق ان کمیٹیوں کی نگرانی اور ان
کے انتظام کی ذمہ داری ہو۔

انگریزی ذرائع کا بیان ہے کہ فرانس نے
طنجہ کے بندرگاہ پر اپنی رعیت کی حفاظت کے
ادعا پر دو جنگی جہاز بھیجنے کا ارادہ کیا ہے اور
اسی بنیاد پر انگلستان نے بھی مناسب سمجھا ہے
کہ ان مقامات میں اپنے جنگی جہازوں کو دو
اور جنگی جہازوں سے مضبوط کرے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسِّتُونَ (۶۶)

اسر رجال انكليز باخرة المانية
ثانية من لواخا فريقيّة الشرقية
الحاملة للمستشفى النقال البلجيكي
الى تونسغال وساقها الى دربان.
ظهر بين المسلمين التجارية التي
جاءت الى المسيوالماديو الايطالي
الذي يتعاطى التجارة في بيروت ثلاث
مائة وتسعة وتسعون مسدسا
فضبطت في الكرك.

استوجرت دار فيحة في
صنعا لا تخاذها مكتبا للصناع
وجيء بالادوات اللازمة لتعليم
الحياطة والحدادة والتجارة و
الدروس البدائية وذلك الى ان
يتم بناء المكتب السنوي انشاؤه
فيها.

افادت اخبار باريز انه قد
انتهت قضية الموامرة على اليهودية
وصدر الحكم على كل من النابيين
بالنفي مدة عشر سنين وكذلك
على المسيو حورين بالسجن عشر
سنوات في احدى القلاع دهرات
ساحه الاخيرين.

انگریزی اہلکاروں نے جرمنی کا دوسرا جہاز
شرقی باوقیہ کے جہازوں میں سے جو یجم کا سفری
شفاخانہ لادے ہوئے ترنسوال کو جہاز ہاتھ گر تھا
کیا اور دربان کی طرف چالان کیا۔

تجارت کا جو مال مسٹر مادیکو ساکن اٹلی
کے پاس جو بیروت میں سوداگری کا کام
کرتا ہے۔ آیا تھا۔ اس میں سے چھ تال کے
۳۹۹ ٹنچے برآمد ہوئے اور چنگی خانہ میں
ضبط کئے گئے۔

صنعا میں ایک وسیع مکان کرایہ پر لیا
گیا تاکہ اس میں دستکاری کا ایک مدرسہ
قائم کیا جائے اور سلائی اور آہنگری اور
بڑھائی کے کام اور ابتدائی سبقوں کے سکھانے
کے ضروری آلات منگوائے گئے اور یہ اجارہ
اس مدرسے کی تعمیر ہوتے تک رہے گا جس
کا بنانا اس شہر میں مطلوب ہے۔

پیرس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطنت
جمہوری کے برخلاف مشورہ کرنے کا مقدمہ
ختم ہو گیا اور ہر ایک ممبر ذائب پر دس سال
کے واسطے جلا وطنی کا حکم صادر ہوا اور اسی
طرح موسیو جریں کی نسبت حکم ہوا کہ کسی قلعہ
کے قید خانہ میں دس سال تک محبوس رہے
اور باقی لوگ بری کئے گئے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالسُّتُونَ (۷۶)

ہمارے دواخانہ میں صیدلیہ ہلال کے نام سے مشہور اور تار گھر کے مقابل ہے ہر روز آٹھ بجے سے دس بجے تک مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

خواجہ بشارہ حجازی جو مکین اور عالیہ کے دیہات میں دو مشہور ہوٹلوں کا مالک ہے ہمیں اس کے زخمی ہونے اور اس جرم کے باعث کے متعلق متعدد خبریں ملی ہیں۔

انجینئروں نے ریلوے سٹیشن اور بندر گاہ کے درمیان مطلوبہ سڑک کے بنانے کے واسطے دو داغ بیلین قائم کی ہیں جن میں سے ایک کے واسطے ٹینل کا بنانا ضروری ہوگا اور دوسرے کے واسطے ضروری نہ ہوگا۔

پیرس کی میونسپل کمیٹی نے ان لوگوں کی مردم شماری کی ہے جن کو دیوانہ کتوں نے کاٹا اور پیرس کے شفاخانہ پارستور میں اسکی تعمیر کے زمانے سے اب تک ۲۶۱۶ آدمیوں کا علاج کیا گیا۔

سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ ہر دو سال میں ایک دفعہ تمام شاہی فوجوں میں لشکروں اور پٹنوں کے اندر لاج اسٹار کی پرتال کی جائے تاکہ کسی قسم کی بد عملی نہ ہو اور ہر ایک سپاہی کو اس کا حق مل سکے۔

يُعَايِنُ الْمَرْضَى فِي صَيْدَلِيَّةِ
الْمَعْرُوفَةِ بِصَيْدَلِيَّةِ الْهَلَالِ تَجَاهَ
التَّلْغَرَفِ يَوْمِيًّا مِنَ السَّاعَةِ
الثَّامِنَةِ إِلَى الْعَاشِرَةِ.

اتَّصَلَ بِنَارِ رَوَايَاتٍ مُتَعَدِّدَةٍ
بِشَانِ جُورِ الْخَوَاجَةِ بِشَارَةَ حِجَازِيَّ
الْوَكْنَدَتَيْنِ الشَّهِيرَتَيْنِ فِي قَهْرِيَّ مَكِينِ
وَعَالِيَةِ وَبِالسَّبَبِ الدَّاعِي لِهَذِهِ الْجَنَاحَةِ.

وَضَعُ الْمُهَنْدِسُونَ تَخْطِيطَيْنِ
لِلنَّظْمِ الْمَنْوُوقِ انْشَاؤَهُ بَيْنَ الْمَحْطَةِ وَ
الْمَرْقَاءِ لِيَسْتَدْعَى أَحَدُهُمَا حَقْرَ نَفَقِ
(تَوْنِيلِ) وَالْآخَرَ لَا يَسْتَلْزِمُ
ذَلِكَ.

احصت بلدية باریز عدد
المعقورين الذين عضتهم الكلاب
الكلية وعولجوا في مستشفى باریز
في مدينة باریز منذ انشائه حتى
الآن ۲۶۱۶ شخصاً.

صدرت الأرادة السنية أمرة
بتفتيش قيود الكتاب والطوابير
المجنديّة في جميع الفياق السلطانية
في كل سنتين مرة منعاً لسوء الاستعمال
وأملاً بأن ينال المجندي حقه.

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسِّتُونَ (۲۸)

جاء من نظارة الصحة انه قد لغيت
الايام العشرة المضر وبت على واردات
سواحل البحر الاحمر الواقعة بين مملكة
الحبيدية وخليج السويس.

رست في ميا هنا الباخرة (عنایت)
نقل نيفا وثمان مائة جندي من افراد
المستبدلة من اهالي بيروت فاجازها
من الثعور حتى انطاكية.

حضر اليوم على الباخرة الفرنسية
من ار السعادة حضرة سعادتلو كاظم
بك متصرف القدس الجديد ونزل
ضيفا لروما في منزل لوجير فعتلو
عمر افندي المجددي.

من المنتظر استعمال التلغراف
بلاسلك قريبا في المخابرات التجارية
والسياسية بين انكلترا واميركا و
استحفظ الاجرة بواسطة تخفيضها
كثيرا جدا.

قدمت سفارة انكلترا في الاستانة
الى الباب العالي نسخة من اللائحة التي
نشرتتها حكومتها رسميا مبينا فيها
كيفية الاحتفال بتتويج الملك اوداد
التابع ملك انكلترا.

محکمہ حفظان صحت سے یہ خبر آئی ہے کہ
معمورہ حمیدیہ اور خلیج سوئز کے درمیان
سواحل بحر احمر کی درآمد پر جو دس لاکھ
میں در کمی گئی تھی۔ اٹھادی گئی۔

ہمارے بندرگاہ میں عنایت جہاز آ کر ٹھہرا
جو بیروت اور اس کی متصلہ سرحدوں کے انطاکیہ
تک کے تبدیل شدہ آٹھ سو سے کچھ زیادہ
سپاہیوں کو اٹھائے ہوئے تھا۔

آج بیت المقدس کے نئے کمشنر کاظم
بک فرانسسی جہاز پر استنبول سے آئے
اور عمر افندی جنسی ذی وجاہت
کے مکان پر بطور معزز مہمان کے
فردکش ہوئے۔

یہ امر متوقع ہے کہ انگلستان اور امریکہ کے
درمیان تجارتی اور ملکی خبر رسائی کے متعلق
ٹیلیگراف بغیر تار کے قریبا استعمال ہوگا
اور اس کے باعث محصول میں بہت بڑی
کمی ہو جائے گی۔

انگلستان کی سفارت مقیم استنبول نے
اس تجویز کی ایک نقل باب عالی میں پیش کی ہے
جو انگریزی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر شائع کی
تھی اور جس میں ایڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان کی
تاج پوشی کے جلسہ کی کیفیت کا بیان تھا۔

الدَّرْسُ الثَّاسِعُ وَالسِّتُونَ (۶۹)

صدرت الاوامر الشديدة الى
مراجع الاختصاص بوزوم اعداد
اللايسة اللازمة لرجال الضابطة
عن السنة الحاضرة.

اتفقت نظارة الزراعة وادارة
الديون العمومية على ان تجرى لمباراة
في تربية دود الحرير لهذا العام في
مدينة بيروت وازمير.

حيث الحكومة للسنية عزت لورسم
بكنا ميرالاي مندوبا من قبلها
لحضور المؤتمر الدولي للسفن
الذي تقرر انعقاده في مدينة
(رؤسلا درف الالمانية)

يؤخذ من صحف الاستانة ان الطريقة
التي اتخذتها الحكومة في دار السعادة
لاستيفاء رسم القبان والكيالة بجري
ايضا في الولايات الشاهانية.

ارسلت نظارة الرسومات
في التفرالى الامانة في الاستانة
الاعراق المتعلقة بانشاء رصيف
واسكلة في ميناء طرابلس الشام
فحوّلت الى مسيو فالورى رئيس
معماري الامانة.

مراجع خصوصي کے نام بہت سخت حکم
صادر ہوئے ہیں کہ سال حال سے
ملا زمان پولیس کے ضروری لباس تیار
کئے جائیں۔

محکمہ زراعت اور قرضہ عمومی کے
مظہین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس
بریں بیروت اور ازمیر میں ریشمی کیڑوں کے
پالنے میں باہم مسابقت کی جائے۔

گورنمنٹ عثمانی نے جہانوں کی شاہی
کانفرنس میں جو جرمنی کے شہر رؤسلا
ورف میں منعقد ہوگی، کرنیل رستم بک
کو اپنی طرف سے جانے کے لئے ڈیلیگٹ
مقرر کیا ہے۔

استنبول کے انجمنوں سے معلوم ہوا
کہ گورنمنٹ نے ترازو اور پیمانے کے پورا
کرنے کے واسطے جو طریقہ استنبول میں مقرر
کیا ہے وہ عنقریب ممالک عثمانی میں جاری ہوگا
سرحد کے محکمہ کسٹم نے وہ کاغذات جو
طرابلس شام کے بندرگاہ میں گھاٹ
اور اسکلہ تعمیر کرنے کے متعلق تھے استنبول
کی امانت میں بھیج دیئے اور وہ موسیو فالوری
معماران امانت کے میر عمارت کے سپرد
کئے گئے۔

الدَّرْسُ السَّبْعُونَ

هطل الغيث في حلب ونواحيها
يوماً الجمعة لما ضى بعد ان انحبس
عنها نحو عشرين يوماً فناعشت
الارض والزرورع.

وصل الى الثغر في هذه الايام
صتود علن كيبان للماء باسم السكة
المجازية وباخرتان تمحلان عشرة
الآلاف من المقضبان الحديدية.
تلم حكومة زيلاند المجديدة
في وجوب انشاء كلية فنية في
لندن اذ كان الملكة فكتوريا و
تقرر ان يقبل فيها جميع سكان
الامبراطورية.

السيناماتوغراف الكثرى
الصور المتحركة فتمثل للرائين
الحرب والملاحم والافانواع
والزوابع وغيرها من الاشياء
الماخوذة على قطع فوطو
غرافية صغيرة ثم تكبر
في مرآسم الاعاب بوسائط
كهربائية.

جمعہ گزشتہ کو حلب اور اس کے
گرد و نواح میں بیس دن تک طمس رہنے
کے بعد بارش ہوئی۔ اراضی اور کھیتوں
کو سیراب کیا

ان دنوں میں حجاز ریلوے کے نام
سے پانی کے دو بڑے مخزن اور دو جہاز
دس ہزار روپے کی پٹر یوں سے لدے
ہوئے سرحد پر آئے۔

زلفیڈ کی نئی سلطنت نے ملکہ وکٹوریہ
کی یادگار میں مقام لندن دنیا کا کج بنائے
جانے کی ضرورت پر بہت التجا کی اور یہ تجویز
پیش کی کہ سنشای کے تمام باشندے
اس میں داخل کئے جائیں۔

سینا، توگرافی ایک آلہ ہے جس میں
متحرک صورتیں دکھائی دیتی ہیں۔ اور
ناظرین کو لڑائی اور خونریز مصر کے اور
بارشیں اور طوفان اور دیگر چیزیں متشکل
ہو کر دکھائی دیتی ہیں جو نوٹوگرافی کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر لی گئی ہیں اور
برقی روشنی کے ذریعہ تھیسٹروں میں
بڑی ہو جاتی ہیں۔

الباب الثامن في المكاتيب

وضع ہو کہ پہلے چھ خط اور دروغ استیں خا نصاحب حافظ خلیفہ عماد الدین صاحب
الشیخ مدارس کے رسالہ اردو خط و کتابت سے ترجمہ کی گئی ہیں اور آخری چھ خط
وہ ہیں جو مصر و شام کے عمائد اہل علم نے راقم کے نام تحریر کئے تھے۔

(۱) الف۔ رخصت کی درخواست

حضرة الاستاذ المحترم:

من امس رمذت عینی و منعی
الدقور من المشی فی الشمس المطالعة
فما کما تترجموا علی با جازة ثلاثه ايام
ورقة المستشفی طی عرض ل حال۔

تحریر فی عبد کما احمد علی من الصف
الغسطس الثانی فی المکتب الایم
سنة ۱۸۹۶ بجکراؤں۔

جناب عالی

کل سے فدوی کی آنکھیں دکھتی ہیں اکثر صاحب نے
د صوب میں چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے سے منع کیا
ہے امیدار ہوں کہ تین یوم کی رخصت مرحمت ہو۔
شفا خانہ کا سرٹیفکیٹ شامل عرضی مذکور ہے۔

عرض

کترین احمد علی طالب علم جماعت دوم
مڈل ایم۔ بی سکول۔ جکراؤں

(۲) ب

جناب عالی

کترین بھائی کی شادی ۱۴ اکتوبر کو قرار پائی ہے لہذا
اپنے خط منسلک عرضی میں تحریر فرماتے ہیں کہ کیا وہیں تک
تک پہنچ جاؤ اور رہینہ بھر کی رخصت لیاؤ مگر
فدوی اس خیال سے کہ تعلیم میں ہرج نہ ہو عرض پر دراز
کہ ۱۹۱۹ء حال تک دس یوم کی رخصت عطا
فرمائی جائے۔ زیادہ آداب۔

عرض

فدوی نظام الدین طالب علم
جماعت اول مڈل سکول پھیرہ
۱۸۹۶ء

محترم المقام حضرت الاستاذ الفاضل
بعون الله تعالى قد تقرعوس اخی فی
۱۴ اکتوبر الجاری۔ و حضرت الوالد کتب
الی فی المکتوب لمصاحب هذه الرسالة
ان احصل اجازة شهر کامل ل حضرت عند
الی و حیث کان العبد یخشى وقوع
الحرج فی التعلیم فیلتمس اجازة عشرة
ایام۔ فقط من۔ ۱۔ الجاری الی ۱۹۔

۲۔ اکتوبر
خادم مکرم
نظام الدین
سنة ۱۸۹۶

صاحبِ نعلِ سکریٹری محمد بن غایت اسلام لاہور کی خدمت میں عطلے امداد کی درخواست

جناب عالی

کمترین نے اس سال امتحان اننگلو ورنیکلر
مڈل پاس کر لیا ہے اور سرٹیفکیٹ کی نقل
مصدقہ جناب ہیڈ ماسٹر صاحب لفٹ ہوا
ارسال بحضور ہے۔ جناب کو معلوم ہو کہ
تیار مذہبیاں کے قاضیوں کے خاندان
میں سے ہے اور علوم دینی کی تحصیل آبائی
پیشہ ہے مگر والد صاحب کی اتنی آمد نہیں
کہ وہ لاہور جیسے شہر میں فصدوی کے
اخراجات کے متحمل ہو سکیں۔ اگر حضور والا
غور آل و کتب کا بندوبست فرما کر مدرسہ
حمیدیہ میں داخل ہونے کی اجازت بخشیں
تو از بس عنایت ہوگی۔ سہ ماہی کے کپڑے
میرے گھر سے پہنچتے رہیں گے اور ہم آپ کے
منون اور شکر گزار ہوں گے

ع

فدوی محمد معظم ولد مولوی

کیم مارچ { محمد عثمان صوبہ از فوج گڈھ
۱۸۸۹ء { تحصیل رعیہ ضلع سیالکوٹ

حضرت سکریٹری مجلس غایت اسلام فی لاہور
ان المحقیر فاذہذا السنۃ فی
امتحان الدرجتہ الوسطی باللسان الوطنی
والانگریزی ونقل الشہادۃ بعلام
ناظر المدرستہ طری العریضۃ۔ ولیکن
فی شریف علمکما فی من عاملہ قضاء
البلدۃ و تحصیل العلوم الدینیۃ
شغل ابائی۔ ولیکن والذی بسبب
قلۃ الایراد یجوز عن تحمل مصارف
فی مثل بلدۃ لاہور۔ فلذا التمس
من حضرت تعالیٰ النصیر بالدخول فی
المدرستہ الحمیدیۃ بعد الترخیم
بتوظیفہ لتعین و ما یلزم من الکتب
ولا اکل فکر کسوة الشتاء والصفیف
فانہا تجب من بیتی ولا یزال لکم
منا الشکر وعلینا المنۃ۔

اول مارس { خادم مکرم
۱۸۸۹ء { محمد معظم

۱۳ چھوٹے بھائی کی طرف سے بھائی کی خدمت میں

حضرة الاخ المحترم !
بعد اهداء السّلام ابدی حضور
انحاء التلغراف حاکم من ملتان ان
حضرة والدتی قد اشرف مزاجها
للغاية والد قنوس یجئ کل یوم
مرتين او ثلاث مرات فی المنزل و
یغیر الدواء وکن لم ینفعها الحئی
علی جری العادة وما زال شیء من
السعال الضعف یتقوی والیدن
ینحف الله سبحانه وتعالی یشفیها
شفاء عاجلاً۔

اقدام المعروض للاجازة الخصوصية
لمدة الشهر الى المركز والثقة ان الجواب
یجئ بعد لغد وان استحسنتم فاطلبوا
الاجازة ایضاً۔ حضرت الوالد الماجد
والعزیز ابراهیم افتدی وان کانا هنا
موجودین وکن علینا ان نکون ایضاً
فی خدمتها فی هذا الوقت۔

۱۵۔ اکتوبر { المحزون امیر الدین
ش ۱۹۹۷

جناب بھائی صاحب مرہبان ست
تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں۔ ابھی
میرے پاس قتان سے تار آیا ہے کہ والد
صاحبہ کی طبیعت زیادہ علیل ہو گئی ہے۔
ڈاکٹر صاحب دو تین دفعہ مکان پر آتے
ہیں۔ دو ابدتے ہیں۔ مگر کوئی نسخہ کارگر
نہیں ہوتا۔ بخار بدستور ہے۔ کھانسی میں کچھ
کمی نہیں بضعف پڑھتا جا تلہ اور پین
کمزور ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جلد
شفاء بخشے۔

میں ایک جینے کی ضروری رخصت کی
درخواست صدر میں بھیجتا ہوں اور امید ہے
کہ پرسوں تک جواب آجائے گا۔ آپ بھی
مناسب سمجھیں تو رخصت کا انتظام کر لیں
والد بزرگوار اور عزیز ابراہیم اگرچہ وہاں موجود
ہیں۔ مگر ایسے نازک وقت میں والدہ صاحبہ
کی خدمت میں رہنا ہمارا بھی فرض ہے۔

۱۵۔ اکتوبر { غلین
امیر الدین

۴) بیٹے کی طرف سے باپ کی خدمت میں

حضور الوالد الماحد !

بعد اہداء السلام اُنھی لیکم اتی
بفضل اللہ تعالیٰ فی غایۃ الصحتہ و
لا کلفہ لی فی امر ما۔ قد ختم امتحان
الربع الاول من هذه السنة وفزت
فی کل مضامین ماعدل سوال واحد
من سوالین فی علم الحساب وهذا
یوجب الاسف۔

انی اشتغل لیلاً ونهاراً فی
القراءة والكتابة وحضرة الاستاذ
یبدل جهده فی التعلیم ایضاً۔ و
منزل الاکل بالاجرة فی غایۃ
النظام والریاضۃ تکنون کل یوم
وللتفریح والتقسیم اوقات معينة
ولا کلفہ لی فی الاکل والشرب غیر
ان اللبن والحلب لا یوجدان هنا
وهذا من الامور الاعتیایۃ فی
المدائن ولكن هذه الکلفة لا تباری
حصول نعمة العلم۔

۲۵۔ مایو ۱۸۹۶ء
خادمہ کم
عبدالعزیز

بعلی العناب والد بزرگوار !

آداب و تسلیمات کے بعد گزارش ہے
کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نیاز مند تندرست
کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں بل اس مدرسہ
کاسہ ماہی معائنہ ختم ہوا امتحان کے وقت
اور سب مضمونوں میں بندہ اچھا لگا مگر حساب
کے دو سوالوں میں سے صرف ایک صحیح نکلا
اس کا بہت افسوس ہے۔

دن رات پڑھنے لکھنے میں مصروف
رہتا ہوں۔ استاد صاحب بھی محنت سے
پڑھاتے ہیں۔ بورڈنگ ہاؤس کا انتظام
بہت اچھا ہے۔ ورزش روزمرہ ہوتی
ہے۔ سیر و تفریح کے لئے وقت مقرر ہے
کھانے پینے کی طرف سے کسی قسم کی تکلیف
نہیں۔ البتہ دودھ اور لسی نہیں ملتی
اور یہ شہروں کی معمولی دقت ہے مگر یہ
تکلیف تحصیل علم کے مقابلے میں کچھ
بھی نہیں۔

۲۵۔ مئی ۱۸۹۶ء
عرفیہ نیازمند
عبدالعزیز

دھچھوٹے بھائی کی طرف

اخی العزیز حرسہ اللہ!
السلام علیکم وصلتی مکتوبکم
وبعثت الیوم بالتحویل عشرين روبیة
حسب طلبکم۔ فکلمایبقی بعد دفع
المالیتہ اصرفہ فی امورک واشتغل
فی القراءة والکتابة۔

اخی فی حضرة الشریف انک
لا تذهب الی المدرستہ منذ یام
وهذا العادة لیست بمحمودة
یظہر انک تصاحب منیر خاں
الداثر فی التنزه والقصص۔ فیعد
علیک فراغہ وعطلتہ۔ ایاک و
المخالطة معہ۔ الزم المطالعة انظر
اخیو یک احمد نواز و کریم خاں لہ
یفیبا من المدرستہ قط و کیف یبذل
الجهد فی التعلم و ہما خیر تلامذہ
فی لصف و مع ذلک یلعبان فی
وقت الفرصة ولو صاحبہما
لما فسدت۔

۱۲ ستمبر
۱۸۹۶ء
اخیو کم
غلام علی

برادر عزیز و افر تیز عورت و راز باد
سلام و دعا۔ تمہارا خط پہنچا تمہاری تحریر
کے بموجب آج میں نے بیس روپے کا مہنی
آرڈر بھیج دیا ہے۔ معاملہ ادا کر کے باقی
روپیہ اپنے کام میں ملاؤ اور لکھنے پڑھنے
کی طرف توجہ کرو۔

جناب میر صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ
تم کئی دنوں سے مدرسے نہیں جاتے یہ عادت
کسی طرح سے اچھی نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ آوارہ گرد منیر خاں کے ساتھ سیر و
شکار میں مصروف رہتے ہو گے وہ تمہیں کسی
کام کا نہیں چھوڑے گا اس کی صحبت سے باز
آؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف جی لگاؤ۔ احمد
نواز و کریم خاں بھی تمہارے ہی بھائی ہیں۔
دیکھو مدرسے سے وہ کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے
کس محنت سے پڑھتے ہیں کہ جماعت میں سب
سے بہتر ہیں وقت بچا کر کھیل کو بھی لیتے
ہیں۔ تم بھی ان کی صحبت میں رہتے تو کیوں
بگڑاتے۔

۱۲ ستمبر
۱۸۹۶ء
غلام علی و در سیر ڈاک
لاہور موچی دروازہ

(۶) چھوٹے سالے کے نام بیمار پرسی کا خط

ایہا الاخ العزیز حفظکم اللہ !
السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔
صادق فی الیوم وحسن الحداد فی
السوق وعلمت منہان مزاجکم
منصرف للغایۃ منذ ایام وقد بولغ
فی المداوۃ فلم تبیل الی الان فاضطر
قلبی من ذلک وما یوجب الاسف
انہ لم یخبر فی احد عن هذا ولولم
یقابلنی الحسن الیوم لتا اطلعت علیہ
وانی واختکم محزونان بسماع هذا
الخبر المذہش وقد تصل الیوم
میری فقۃ احمد الدین افندی فی
قطار المساء الیکم ان شاء اللہ تعالیٰ
وانا اصل مساء الجمعة وحيث
المساحۃ تكون یوم السبت فلذا
اقیم ہناک یومین واللہ یشفیک
عاجلاً۔

۴۔ دسمبر ۱۸۹۴ء
کرم الدین محمد
تھیں بٹالہ

پیارے بھائی! خدا تمہیں سلامت رکھے!
السلام علیکم۔ آج حسن بہار اتفاقاً بازار
میں مل گیا اس سے معلوم ہوا کہ کچھ دنوں سے
تمہاری طبیعت بہت ناساز ہے۔ گو علاج
معالجہ بہت ہوا مگر ابھی تک فاقہ کی کوئی
صورت نہیں جس سے دل ثبات بیقرار ہوا۔
افسوس ہے کہ مجھے کسی نے اس کی خبر
نہ دی اور اگر آج بھی من نہ ملتا۔ تو
مطلق خبر نہ ہوتی ماس سے مجھے اور
تمہاری ہمشیرہ کو بہت ملال ہو۔ چنانچہ
وہ تو آج ہی شام کی گھاڑی سے عزیز
احمد الدین کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ
وہاں پہنچ جائیں گی۔ میں جمعہ کی شام
تک آپہنچوں گا۔ چونکہ شنبہ کو تعطیل
ہے۔ اس لئے دو دن وہاں رہوں گا۔
خدا تعالیٰ آپ کو بہت جلد صحت
دے۔

۴۔ دسمبر ۱۸۹۴ء
کرم الدین محمد
تھیں بٹالہ

شیخ محمد رشید رضا ایڈیٹر المنار کا خط مولف کے نام

برادر معظم حافظ
عبدالرحمن صاحب

حضرة الاخ الفاضل المحافظ
عبد الرحمن افندی لہندہ المحترم!
السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔
اما بعد فقد حضرۃ الاستاذ الشیخ محمد
عبد فذاکرۃ فی شانکم فاظہر لی
التأسف لعدم الاجتماع بکرم یوم
اخذتم الکتاب۔ وقال ان السبب
فی ذلك بلادة البواب فانه ما علمہ
بجنورکم الا بعد ذهابکم ثم اعطانی
من الکتاب خوان الصفا والکذب ^{نسخة}
ثانیة من کتاب الاسماء والصفات۔

اما کتاب کنز العمال فنسیت ان
اذکرہ لہ امس وربعا اذکرہ الیوم علی
کل حال طلبوا لی نسختین بالشرط
الذی ذکرتم لکم وانا علی ثقة بانه
اذا طلبتم عدة نسخ فائها تروج و
اقتی مرسل لکم الثمن جولة علی
البوستة فعرفنی بوصولہ کتابہ ثم ان
الکتب التي تطلبها من الہندی وللاستاذ
فالکتب المرسلہا ان یرسلوها باسی
لادارة جريدة المنار۔

محمد رشید رضا مخفی المنار

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
جناب استاذ شیخ محمد عبدہ صاحب تشریف لائے
اور میں ان سے آپ کا ذکر کیا جب آپ کتاب لکھے
اس ن آپ کے ملاقات نہ ہونے کا انہوں نے بہت
افسوس کیا اور فرمایا کہ دربان کی کم نفی سے ایسا
ہوا کیونکہ اس نے آپ کے تشریف لانے کی خبر اس
وقت دی جب آپ اپنے پس چلے گئے تھے ماخون
الصفا کی قیمت عطا فرمائی اور کتاب سما واد صفا
کا ایک نسخہ منگائے کہ بارے میں تائید کی۔

کتاب کنز العمال کا ذکر کرنا میں ان سے کل بھول
گیا لیکن آج ضرور ذکر کروں گا بہر حال آپ دینے
اسی شرط کے موافق جو میں نے آپ سے بیان کی تھی
منگوا دیجئے ہیں اس امر کا بھروسہ ہے کہ اگر آپ
متعدد نسخے منگائیں تو ان کا خوب وراج ہوگا اور
میں اپنی آرزو کے ذریعہ قیمت روا نہ کرتا ہوں۔
آپ اس کی وصولیابی سے بذریعہ تحریر مطلع کریں
جو کتابیں آپ میرے اور جناب استاذ صاحب کے
میں ہندوستان سے طلب فرمائیں بھیجنے والوں کو
لکھ دیں کہ وہ کتاب میرے نام پر دفتر اخبار
المنار کے پتہ پر روانہ کریں۔

شیخ علی سفیر المونیہ خط جناب عبدالمعتمد بن القیوم صاحبہ کے نام

جناب مولانا ملا عبد القیوم
صاحب دامت فضلتہ

عبدالسلام مسنون عرض ہے کہ آپ کا پچھلا
خط پہنچا اس مہربانی کے ہم شکر گزار ہیں ہم نے
گذشتہ ہفتہ میں کتب مندرجہ بالا آپ کی خدمت
میں روانہ کی تھیں اور ان کی قیمتیں مصری قرشوں
کے مطابق لگائی تھیں۔ جن میں ۱۰، ۹ قرش
انگریزی پونڈ کے برابر ہوتے ہیں اور میزان قیمت
۷۰ قرش ہے جس کے ۴۴ فرناک اور کچھ
کسر بنتی ہے۔

ہم۔ نمان کتابوں کے ہمراہ کتاب الفخری بھی
روانہ کی تھی جو کتب کمپنی کے چندہ میں آپ
کا حق ہے اب ۱۲۲ قرش کمپنی کے ذمہ
آپ کے واجب ہیں ہم عنقریب آپ کی
خدمت میں نئی کتابیں بھیجیں گے جو کمپنی
کی ان کتابوں میں جواب چھپ رہی ہیں
آپ کا حق ہے۔

تفسیر طبری کا چندہ ۱۲۰ قرش ہے مگر ہمارے
خیال میں وہ تین برس سے پہلے ختم نہیں ہوگی
اس کے تمام میں بھی شک ہے۔ مناسب
ہے کہ اس کے اختتام کا انتظار کیا جائے اور
اس کے بعد خریداری کی تجویز ہو۔

حضرت المولیٰ الفاضل الملا
عبد القیوم افندی دامت فضلتہ
اما بعد فقد وصلنا کتابکم
الاخیر وشکرنا فضلکم وقد رسلنا
لجنابکم فی الاسبوع الماضي لکتاب
البتینہ فوق مع توضیح اثمانہا
حسب القروش المصریۃ الی عبرتھا
بالجنیہ انگلیزیۃ، ۹ قرشا ونصفا
ومبلغها ۷۰ قرشا عبارة عن ۲۴
فونکا وکسور۔

وارسلنا لجنابکم مع الکتاب
المذکور کتاب الفخری الذی
هو من حقکم فی الاشتراک فی کتب
الشراکۃ والباقی لحضرتکم ۱۲۲ قرشا
تحت طلبکم ونرسل لکم قریبا
کتبا جدیدۃ من حقکم فی کتب
الشراکۃ الی تطیع الان۔

اما الاشتراک فی ضیع تفسیر
الطبری فهو ۱۲۰ قرشا وکنتالا
نحسب انہ یتم قبل ثلاث سنواری
وہر تاب تمامۃ فالاولی انتظا
خلاصہ وشراء بعد ذلک۔

۱۰ حاجی محمد توفیق ہیری تاجر بیرت کا خط مؤلف کے نام

جناب حضورہ الفاضل المحترم اخي العزيز الى قط
عبد الرحمن افندي ادام الله وجوده
اما بعد فالسلام عليكم ورحمة الله
وبركاته. قدمت قبل هذا اثلاث
مكاتيب وبها ما اقتضه ذكره فلعلها
وصلت انتم باوفا المسترات ثم افيدكم
ان صندوق الكتب قد وصل سلمته
وماينت ما فيه فاذا هو كما ذكرتم له
ينقص منه شئ والله الحمد غير ان
بعض النسخ قد تمزق بعض اوراقها
لانها صابها مسامير الصندوق فلذلك
حصل على النسخ ضرر ثم امثلت امر
بتصديرا حدي عشر نسخة الى
الاستانة وسارسل قائمة باسمائها
واثمانها.

وحزرتكم سابقا ن تكتبوا الى
صاحب العطر يات ان يرسل لنا قائمه
باسم كل صنف بالعربي وعن ثمن القنينة
ولما زل بانتظار ذلك وسنعلن اسماء
الكتب في شمات المفتون في العدا لاتي
ان نشاء الله تعالى هذا ما اقتضيه تحريره
الان بوجز السرعة والاحمال ساذكر
لكم ما يحدث بعد والسلام.

محترم قاض اور میرے پیارے بھائی حافظ
عبد الرحمن صاحب خدا تمہیں سلامت رکھے
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اس پیشتر
تین خط بھیج چکا ہوں امور قابل ذکر ان میں سے ہیں
امید ہے کہ یہ خطوط ایسے وقت پہنچے ہونگے کہ آپ
ہر طرح سے خوش خرم ہو گے میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں
کہ تباہی کا صندوق بھیج گیا اور میں نے وصول پایا۔
جو کچھ اس میں ہے دیکھا وہ بالکل آپ کی تحریر کے
موافق تھا کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔ خدا کا شکر ہے
صرف بعض نخوں کے کچھ اوراق بچٹ گئے تھے
کیونکہ صندوق کی میز اس میں گھس گئی تھیں اس
وجہ سے بعض نخوں کا نقصان ہوا میں نے تعمیل ارشاد
کیا رہے نسخے استنبول کو روانہ کر دیے اور غفر فیہ
روز کروں گا جس میں کتابوں کے نام اور قیمتیں
درج ہونگی۔

میں نے قبل ازین آپ کو لکھا تھا کہ آپ عطریات کے
مالک کو تحریر کریں کہ مجھے ایک فہرست بھیج دے جس
میں اقسام عطریات کے نام عربی میں اور ہر شے کی
قیمت درج ہو اور میں برابر اس کی منتظر رہوں
خدا نے چاہا تو کتابوں کے نام شمات المفتون کے
آئندہ پرچوں میں شائع کروں گا اس وقت جو کچھ
مناسب تھا جلدی کے باعث مجھلا لکھا گیا
بعد میں جو حال ہو گا لکھا جائے گا۔

۱۱ جناب محمود یک سالم حج عدالت عالیہ سکندریہ کا خط مولف کے نام

حضرة المحترم الفاضل المحفوظ عبد الرحمن
بعد السلام التام والسؤال عن صحتكم
ان شاء الله تكونون بغاية الصحة و
السلامة بحمد الله على قدر ومكم الى بلاد
مصر بالثاني سالمين محفوظين +

وصلت جوابكم وان شاء الرحمن
ساحضرمبكر الكبر من الليل بحضور
الاحتفال الخديوي بالاذبكية - فان
تقابلت هناك يكون خيرا و الا
فالمقابلة عند حبيب افندي مشاع
باب الخلق وماخذ معي الكتب التي
عندى والى عند المسيو تشي رام
لاحضارها بطرفكم +

وكت اودا انكم تظروا يوم
اقامتكم بمصر حتى نقل من المائدة
سويا للتخبر واهن السباحة ونشكم
ومعكم في بعض الشؤون المفيدة
ونستفيد منكم العلم +

اما سفرى من الاسكندرية وتؤكد
الوظيفة هنا يكون ان شاء الله قبل
ايام العيد لاني اتفقت مع الحكومة
الخديوية لتخلي طرفى من خدمتها
حتى بقى في منزلى واشتغل مستقلا +

محترم فاضل حافظ عبد الرحمن صاحب
سلام مسنون اور مزاج پرسی کے بعد امید ہے کہ
آپ خدا کے فضل سے صحیح و تندرست ہونے
ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ آپ خیر عافیت کے
ساتھ دوسری بار مصر میں تشریف فرما ہوئے
آپ کا خط پہنچا میں انشاء اللہ تورات کی
ڈاک گاڑی سے برای فخر خدیو معظم کے دربار میں
شریک ہونے کی غرض سے پہنچوں گا جو ازبکیہ میں منتقد
ہوگا۔ اگر وہاں ملاقات ہوئی تو بہتر و نہ شاعر
باب الخلق پر حسیب آفندی کے پاس ملاقات
ہوگی۔ اور جو کتابیں میرے اور لالہ چلیدرام
کے پاس ہیں۔ آپ کی خدمت میں پہنچانے
کی غرض سے ہمراہ لیتا آؤں گا +

میری خواہش تھی کہ آپ مصر میں خدیو
اپنی اقامت کو بڑھائیں تاکہ ہم مل کر اچھی طرح
بات چیت کر سکیں۔ آپ اپنی سیر سیاحت
ہیں سمجھا کریں اور ہم بعض امور میں آپ سے
گفتگو کر کے اپنے معلومات بڑھائیں۔
اسکندریہ میری روانگی اور یہاں کی نوکری
دست برداری انشاء اللہ عیہ پیشتر ہو جائیگی کیونکہ
خدیو مصر کی گورنمنٹ اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے
کہ میں سرکاری نوکری سے سکدش ہو جاؤں تاکہ اپنے
گھر و سکون اور نقل و حرکت سے اپنے کام میں مشغول رہوں

(۱۱) جناب فواد یکم ایک مصری رئیس زادے کا خط مولف کے نام

صاحب الفاضل الحافظ عبد الرحمن !
وصلتی بالسلامة عزیر خطایکم
من سوریا وحدث المولی جیل شانہ
علی صحتکم متعمک الباری بالعافیة و
اعادکم الینا سالمین غامین وکن قد
استقرت کل الاستغراب من عدم
وصول الکتب الی ارسلتها الی الهند و
البوستة بین یدی الان لریما تکون
وصلت لصاحبها بعد کتابتہ مکتوبہ
الاخیر لکم واما بقیة طلباتکم فی
کتابکم الی ساقوم ان شاء الله
باجراء کل ما فیہا +

ارجو کہ جمع المعلومات اللازمة
عن البایتین ولا تهملو اخصوصا
فی مقابلة عباس افندی الموجود
بعکا الذی هو رئیس البایین لانه
علی ما باغنی من اعلم واهم رجال
عصرنا هذا +

نحن هنا فی غایت من العتو
ینقص لنا سوی بعد کم عنا و نحن
والشیخ مبین دائما فی سیرتکم فان
کنتم بعید عنا جستا وکن ارواحنا
متصلة بکم دائما ابدا +

میرے فاضل دوست حافظ عبد الرحمن صاحب
آپ کا شفقت نامہ صبح سالم ملک شام سے
میرپاس پہنچا اور میں نے آپ کی صحت اور سلامتی پر
اللہ کا شکر کیا خدا آپ کے خیر و عافیت رکھے اور آپ کو
تندرستی و کامیابی کے ساتھ ہماری طرف واپس لائے
مجھے ان کتابوں کے نہ پہنچنے پر نہایت تعجب ہے جو
میں نے ہندوستان کو روانہ کی تھیں میرپاس ڈاکخانہ
کی رسید اس وقت تک جو ہے مکن ہے کہ آپ کے نام اخیر
خط لکھنے کے بعد یا بندہ کو کتابیں پہنچ گئی ہوں آپ
کی باقی ماندہ فرمائشیں جواب کے خط میں درج
ہیں خدا نے چاہا تو ان سب کی تکمیل کے لئے
پوری کوشش کروں گا +

مجھے امید ہے کہ آپ بیوں کے متعلق ضروری
معلومات ہم پہنچائیں گے مگر عباس افندی
کی ملاقات میں جو شہر عکامیں رہتا ہے اور بیوں
کا پیشوا ہے کوتاہی نہیں کریں گے۔ کیونکہ
جہاں تک میں نے سنا ہے وہ شخص ہمارے زمانے
کے بہت بڑے علما اور مشاہیر میں سے ہے +

ہم یہاں بہت اچھی طرح سے ہیں اور ہم کو آپ کی
دوری کے سوا کسی چیز کی کمی نہیں ہم اور شیخ
مبین ہمیشہ آپ کے حسن سیرت کا ذکر کرتے ہیں
اگرچہ آپ میں اور ہم میں جسمانی دوری ہے لیکن
ہمارے دل ہمیشہ آپ سے وابستہ ہیں +

(۱۲) حاجی محمد مصطفیٰ بغدادی تاجر بیرت کا خط مولف کے نام

جناب الفاضل المحترم حضرت العارف
عبد الرحمن افندی علیہ سلام اللہ!
بعد اہداء السلام والثناء الی
حضرتکم والاستفسار عن صحیح وجودکم
الشیخ لعرض ان کتابکم المقدم من
القاهرة والمتقدم من بورسیع والمتقدم
من ضباب قد بشرنا بطلاعتها وحمدنا
اللہ تعالیٰ بشانہ علی وضو بکمالی الوطن
بالسلامة والرسالة التي افادتم ان
نقد مہالی الشیخ احمد حسن طبارہ
قدمت وطیدمہا فی شعرات الفنون
ثم اذا سالہ عن هذا الداعی فیلہ الحمد
الصحة موجودة وقد توجهنا فی شہری
الحجۃ الی زیارة حضرت مولای وکان فی
حیفا وقد ذکر حضرتکم بذكر الخیر وسالہ
اللہ بان یوفق حضرتکم لشر الحقائق
المفیدۃ لابناء البشر۔

والاصدقاء الذین فی عکاک وحیفا
وبیروت جمیعاً یهدون السلام الی حضرتکم
ورد الینا من القاهرة مکاتیب غبرنا عن
محتو وجود حضرت الامتداد الی الفضل و
عن صحة جناب احمد افندی قونصل بوم
سعید والسلام علیکم ورحمة اللہ

جناب فاضل محترم حافظ عبد الرحمن
صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ!
بعد تحفہ سلام منون استفسار مزاج تشریف
عرض پر باز ہوں کہ جو خطوط آپ نے قاہرہ
پورٹ سعید اور پنجاب بھیجے تھے میں ان کے
مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ ہم آپ کے صحت
اور سلامتی کے ساتھ وطن پہنچنے پر اللہ جل شانہ
کا شکر کرتے ہیں جو خط آپ نے شیخ احمد حسن
طبارہ کے پاس پہنچانے کے لئے بھیجے تھے میں
نے پہنچایا اور وہ اخبار ثمرات الفنون میں
چھپ گیا ہے۔

میری کیفیت جو آپ نے دریافت کی ہو اللہ
میں تندرست ہوں ہم وہی محل میں پیروم شد
کی زیارت کیلئے گئے تھے وہ شہر حیفامیں ہے
اور آپ کا ذکر خیر بھی ہوا تھا ہم دعا کرتے ہیں
کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان حقائق کے پھیلانے کی توفیق
عطا کرے جو بنی نوع انسان کیلئے مفید ہوں
آپ کے تمام احباب جو عکاک وحیفا و بیروت
میں رہتے ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں۔ ہمارے
پاس قاہرہ سے کئی خط آئے ہیں جن سے معلوم
ہوا کہ حضرت استاذ ابو الفضل اور جناب احمد
افندی قونصل پورٹ سعید خیریت
میں۔

فرہنگ الفاظ جدیدہ

مصر و شام اور دیگر بلاد اسلامیہ کے باشندوں میں جن کی مادتی زبان عربی ہے انیسویں صدی کے علمی اختراعات اور زندگی کے ضروریات نے اس قدر تغیر پیدا کیا ہے کہ علمائے عرب ان تازہ وارد مہمانوں کا خیر مقدم کہنے اور ان کے واسطے الفاظ جدیدہ وضع کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ بیشتر تین قسم کے ہیں :

۱۔ وہ الفاظ جو عربی مادہ کو تراش کر بنائے گئے ہیں۔ مثلاً باخرہ رستم جس کی اصل بخارہ ہے :

۲۔ وہ الفاظ جو پہلے سے موجود ہیں مگر اب ان کو اصلی معنوں سے علاوہ ایک جدید باس پہنایا گیا ہے۔ مثلاً سندس (چھ نال کا پیچہ) جس کی اصل وضع چھ کونہ کی چیز ہے :

۳۔ وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے مقرب کئے گئے ہیں۔ مثلاً سیجارہ (سگریٹ) اس کے علاوہ فارسی اور ترکی کے بعض الفاظ بغیر کسی بدل بدل کے بھی مستعمل ہوتے ہیں مثلاً شوربا۔ یوزباشی (دکیتان) :

یہ تینوں قسم کے الفاظ مصر۔ شام و عراق عرب کے عربی اخبارات میں مروج اور اس رسالہ کے آخری دو بابوں میں ان کا استعمال زیادہ ہوا ہے۔ اس قسم کے کثیر الاستعمال الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں کہ عربی اخبار پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ گو یہ ضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ اس وقت پوری ہوگی جبکہ مؤلف کی طرف سے ایک خاص دُکھنری ناظرین کے واسطے ہتھیاکی جلنے لگی :

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|-----------------|--|---------------|---|
| آب | رومیوں کا مہینہ (مطابق اگست) | آجر الاول | بنیادی پتھر |
| آجر | پکی اینٹ | احصاء | مردم شماری |
| آقار | رومیوں کا مہینہ (مطابق مارچ) | اختراع | ایجاد |
| آستانہ | استنبول دراصل ترکی وزیر کے اجلاس کرنے کی عہدیت کا نام ہے جس کو باب عالی کہتے ہیں | اختیار | بورجاء ترکوں کی خاص اصطلاح ہے |
| آغا | خواجہ سرا | ادارہ | انتظام |
| آفندی | مشرع صاحب ترکوں اور مصریوں کا استعمال ہے | اوب خانہ | پاخانہ |
| آلای | رجنٹ | اؤرنہ | اڈریا توپل |
| ایرل | اپریل | اڈوات | آلات |
| العیادیہ | جاگیر | الادوۃ السنیۃ | حکمر سلطان روم |
| ابوالہول | ملک مصر میں پتھر کا ایک قدیم اور مشہور رتبہ ہے | ارثوڈکس | بیسائیوں کا ایک فرقہ |
| اشیہ | انتھنہ (یونان کا دارالحکومت) | ارجوصہ | بھولا |
| اجازہ | رخصت | اردوب | ملک مصر کا ایک پیمانہ جو ۲۴ صاع وزن کا ہے جو سوھی چیزوں کے ناپنے میں برتا جاتا ہے |
| اُجرۃ | مزدوری | اردو | شکر |
| اُجرۃ البرید | محصول ڈاک | ارز | چادل |
| اجراخانہ | دواخانہ | ارضیہ | بال گدام کی زمین کا کرایہ |
| اجزائیجی | دوا فروش | ارگیلہ | ریگھونا جیلہ |
| اختفال | جلسہ | ارناوٹ | صوبہ البانیہ کے ترک |
| الاختفال السنوی | سالانہ جلسہ | ازوام | روم کے رہنے والے |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|-------------------------------|---------------------------------------|-------------------------------|---------------------------------------|
| از پرتو۔ اسپرٹ (شراب کا جوہر) | غطس۔ اگست انگریزی آٹھواں | ازمیر۔ شہر سمرا + | ہینہ + |
| اسبانیہ۔ ملک ہسپانیہ + | افرنج۔ فرنگستان۔ یوسپ + | اسبتالیہ۔ بیمارستان۔ ہسپتال + | افرنجی۔ فرنگستانی۔ یورپین + |
| استا۔ کوچیہ۔ گاڑی بان + | افوکالتو۔ (راووکالتو) دکیل | استلام۔ وصول پانا + | افوکالتو۔ (راووکالتو) دکیل |
| استطول۔ جنگی جہاز + | ایڈوکیٹ | استقاط۔ کٹوتی۔ پھرت + | ایڈوکیٹ |
| اسقف۔ پادری + | اقالہ۔ کام سے علیحدگی + | اسکیم۔ بندرگاہ کی آبادی + | اقالہ۔ کام سے علیحدگی + |
| اسکیم۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اقتہ۔ ملک مصر کا ایک وزن ہے جو | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اقتہ۔ ملک مصر کا ایک وزن ہے جو |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | چار سو درہم کے برابر ہوتا ہے + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | چار سو درہم کے برابر ہوتا ہے + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اقتراح۔ تجویز + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اقتراح۔ تجویز + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | الاقتصاد والسیاسی۔ پولیٹیکل اکانومی + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | الاقتصاد والسیاسی۔ پولیٹیکل اکانومی + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | الاقتصاد المنزلی۔ انتظام خانہ داری + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | الاقتصاد المنزلی۔ انتظام خانہ داری + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اكتتاب۔ چندہ کی فہرست کھولنا + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اكتتاب۔ چندہ کی فہرست کھولنا + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اكتشافات جدیدہ۔ معلومات جدیدہ + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اكتشافات جدیدہ۔ معلومات جدیدہ + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اکتوبر۔ اکتوبر۔ انگریزی دسواں مہینہ + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اکتوبر۔ اکتوبر۔ انگریزی دسواں مہینہ + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اگسیرس۔ ڈاک گاڑی + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اگسیرس۔ ڈاک گاڑی + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | الالعاب الناریہ۔ آتش بازی + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | الالعاب الناریہ۔ آتش بازی + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | المان۔ المانیہ۔ ملک جرمنی جو فرنگستان | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | المان۔ المانیہ۔ ملک جرمنی جو فرنگستان |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | میں ہے + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | میں ہے + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | امیر طور۔ امیر شہنشاہ + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | امیر طور۔ امیر شہنشاہ + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | امیر طورہ۔ امیر پس شہنشاہ بیگم + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | امیر طورہ۔ امیر پس شہنشاہ بیگم + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اُمّہ۔ گردہ + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | اُمّہ۔ گردہ + |
| اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | امساک۔ قبض + | اسلمہ۔ ہونڈا۔ اسٹیل + | امساک۔ قبض + |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--------------------------------------|---------------------------------------|---------------------------------------|---------------------------------------|
| الامتحان النہائی۔ آخری امتحان۔ | اوربا۔ یورپ کا معرب ہے۔ | ایالت۔ ولایت۔ | ایالت۔ آدنی۔ |
| امتیاز۔ لائسنس۔ حق۔ | اورطہ۔ رجمینٹ سواران۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| المشرق الاقصیٰ۔ چین و جاپان۔ | اوضہ۔ راودہ (کرہ) حجرہ۔ | کے جنوب میں واقع ہے۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| امضا۔ دستخط۔ پاس کرنا۔ | آہرام۔ مصر کے مخروطی مینارے۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| المغرب الاقصیٰ۔ مراکو افریقہ کے شمال | ایار۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق مئی) | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| میں ایک ملک ہے۔ | ایالت۔ ولایت۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| اموال مقررہ۔ حاصل مستقل۔ | ایراو۔ آدنی۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| اموال غیر مقررہ۔ حاصل غیر مستقل۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| امیر۔ امیر البحر۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| امیری۔ خراج۔ ٹیکس۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انامیٹ۔ پانی کے جلنے کے نل۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انتیکہ۔ قدیم عجب چیز۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انتیک خانہ۔ عجائب خانہ۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انجرہ۔ نگر۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انجینیری۔ انگریزی۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انشاء۔ تعمیر کرنا۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انکشاری۔ اس کی اصل یونگ چری | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| ہے۔ جو ترکوں میں ایک قدیم | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| فوج تھی۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انکلا۔ ملک انگلستان۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| اوٹیل۔ ہوٹل۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| اوٹوویل۔ موٹر کار۔ دفائی گاڑی۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انہ اثرب واحد ہے۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |
| انہ ہم اس کا واحد ہے۔ | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان | ایٹالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|---|---------------------------------|---|--|
| باسا پورٹ - پاسپورٹ - پروانہ داری | بڈری - سویرا + | باش - سر | بدل - سفر - سفر خرچ + |
| باش - تڑکوں میں ایک اعلیٰ درجے کا خطاب ہے + | بدل - اشتراک - قیمت اخبار + | باش جاؤش - سارنٹ میجر + | برادہ - چاندانی + |
| باش کاتب - میر منشی + | بربرہ - سوڈان میں ایک شہر ہے + | باش مہندس - چیف انجینئر + | برتغال - ملک پرتگال جو فرنگستان میں ہے + |
| باقہ - گند سستہ + | برید - ڈاک + | بالو - محفل رقص کرہ گیندہ + | برتغان - ایک قسم کا سنگترہ + |
| بالون - غبارہ ربیعوں سے بڑا ہولہ + | بر ذون - سپر - تاناری گھوڑا + | بالون - غبارہ ربیعوں سے بڑا ہولہ + | برطیل - رشوت + |
| بامبشی - بامبائی - اٹلی کا شہر حیاتش فشانی سے دب گیا ہوا ہے + | برق - تارخبر + | بامبشی - بامبائی - اٹلی کا شہر حیاتش فشانی سے دب گیا ہوا ہے + | برقوق - آلو بخارا + |
| بامبار کھنڈی - ایک قسم کی بہری + | برکان - کوہ آتش فشاں + | بامبار کھنڈی - ایک قسم کی بہری + | برلمان - پارلیمنٹ مجلس مشاورہ + |
| البحر الاحمر - بحیرہ قلزم + | برلین - جرمنی کا دار الحکومت + | البحر الاحمر - بحیرہ قلزم + | برلین - جرمنی کا دار الحکومت + |
| البحر الحمر - بحیرہ کیسین + | برن - سوئٹزرلینڈ کا پایہ تخت + | البحر الحمر - بحیرہ کیسین + | برن - سوئٹزرلینڈ کا پایہ تخت + |
| البحر الاسود - بحیرہ اسود + | بریل - پیپہ + | البحر الاسود - بحیرہ اسود + | بریل - پیپہ + |
| البحر الاطینقی - بحر اٹلانٹک + | برنایج - فہرست + | البحر الاطینقی - بحر اٹلانٹک + | برنایج - فہرست + |
| البحر المحيط - بحر الکاہل + | برٹش - شہزادہ + | البحر المحيط - بحر الکاہل + | برٹش - شہزادہ + |
| البحر المتوسط الابيض - بحیرہ مدیم + | برنیٹھ - انگریزی ٹوپی + | البحر المتوسط الابيض - بحیرہ مدیم + | برنیٹھ - انگریزی ٹوپی + |
| بحری بخار - طاح جہازی نوکر + | برواز - چوکتہ فریم + | بحری بخار - طاح جہازی نوکر + | برواز - چوکتہ فریم + |
| بخشیش - عطیہ + | بروجرام - پروگرام - ضبط اوقات + | بخشیش - عطیہ + | بروجرام - پروگرام - ضبط اوقات + |
| بخارست - رومانیہ کا پایہ تخت + | بروسل - برسلز + | بخارست - رومانیہ کا پایہ تخت + | بروسل - برسلز + |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--|---|--|-------------------------------------|
| بریطانیہ۔ انگریزوں کا وطن۔ برطانیہ عظمیٰ۔ | برقدونس۔ ایک سنری و صنیاء کی مانند ہوتی ہے۔ | برٹیمہ۔ بیج کش۔ اسکرؤ۔ | بقسطاط۔ ایک قسم کی روغنی روٹی۔ |
| بساط۔ دری۔ | بکٹ۔ ایک قسم کا ہلکی خطاب پاشا سے کتر ہے۔ | بشقہ۔ ویکر۔ | بکباشی۔ دین باشی (میجر)۔ |
| بشکیر۔ تولیہ۔ اس کی اصل پیش گیر ہے۔ | بکلوری۔ بچلر گریجوایٹ۔ درجہ یافتہ۔ | بضائع۔ سامان۔ | بکیر۔ سویرا۔ |
| بطاریہ۔ بیٹری (گٹلے کی شکل کا برتن جس میں بجلی پیدا ہونے کا مصالحہ ہوتا ہے)۔ | بکین۔ پکین۔ ملک چین کا دار الحکومت۔ | بطاطہ۔ آلو (اس کی اصل پوٹٹو ہے)۔ | بکین۔ پکین۔ ملک چین کا دار الحکومت۔ |
| بطاقہ۔ ٹکٹ جو کپڑے کے تھان پر لگا یا جائے جس پر قیمت لکھی ہوتی ہے۔ | بلاد عثمانی۔ سلطنت ترکی۔ | بطاقہ۔ ٹکٹ جو کپڑے کے تھان پر لگا یا جائے جس پر قیمت لکھی ہوتی ہے۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بطانیہ۔ کبل۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بطانیہ۔ کبل۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بطرس برج۔ سینٹ پیٹرس برگ فرنگستانی روس کا دار السلطنت۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بطرس برج۔ سینٹ پیٹرس برگ فرنگستانی روس کا دار السلطنت۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بطرک۔ پادری۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بطرک۔ پادری۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بطریق۔ وہ ہزاری۔ ایک عہدے کا نام ہے۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بطریق۔ وہ ہزاری۔ ایک عہدے کا نام ہے۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بطیخ۔ خربزہ۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بطیخ۔ خربزہ۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بغاز۔ باسفورس (قسطنطنیہ کے قویب ایک آبنائے ہے)۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بغاز۔ باسفورس (قسطنطنیہ کے قویب ایک آبنائے ہے)۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بفتہ۔ لٹھا (اس کی اصل بافتہ ہے)۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بفتہ۔ لٹھا (اس کی اصل بافتہ ہے)۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بق۔ کھٹل۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بق۔ کھٹل۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| بقال۔ خردہ فروش۔ بنیا۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ | بقال۔ خردہ فروش۔ بنیا۔ | بلاد مصر۔ ملک ہنگری۔ |
| لہ غالباً پٹری آرک کا مغرب ہے۔ | لہ غالباً بیکس سے بنایا گیا ہے۔ | لہ غالباً پٹری آرک کا مغرب ہے۔ | لہ غالباً بیکس سے بنایا گیا ہے۔ |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|------------|--|------------|--|
| لوک | پلٹن پیادگان | لوک | پلٹن پیادگان |
| لوک امین | کوآرڈ ماسٹر | لوک امین | کوآرڈ ماسٹر |
| بلیت | ریل کا ٹکٹ | بلیت | ریل کا ٹکٹ |
| بلیموٹ | پلائی موٹہ | بلیموٹ | پلائی موٹہ |
| بلیموٹ | انگلستان کی بندرگاہ | بلیموٹ | انگلستان کی بندرگاہ |
| بناعر | معمار | بناعر | معمار |
| بناوورہ | ولایتی بینگن | بناوورہ | ولایتی بینگن |
| بنٹو | فرانس کا طلائی سکہ جو ۱۰۰ | بنٹو | فرانس کا طلائی سکہ جو ۱۰۰ |
| بنٹو | قیمت کا ہوتا ہے | بنٹو | قیمت کا ہوتا ہے |
| بندر | نمبر اور دفعہ قانون کا | بندر | نمبر اور دفعہ قانون کا |
| بندر | بندرگاہ | بندر | بندرگاہ |
| بندر | تجارتی شہر وہ شہر جو سمندر کے کنارے پر واقع ہو | بندر | تجارتی شہر وہ شہر جو سمندر کے کنارے پر واقع ہو |
| بندقیہ | بندوق | بندقیہ | بندوق |
| بندیرہ | علم جھنڈا | بندیرہ | علم جھنڈا |
| بنس | پنس | بنس | پنس |
| بنس | انگلستان کا ایک سکہ ایک آنہ قیمت کا | بنس | انگلستان کا ایک سکہ ایک آنہ قیمت کا |
| بنطلون | پتلون | بنطلون | پتلون |
| بنطلون | انگریزی پاجامہ | بنطلون | انگریزی پاجامہ |
| بنک | بنک | بنک | بنک |
| بنک | صرف خانہ | بنک | صرف خانہ |
| بواب | دربان | بواب | دربان |
| بواب | پھاٹک | بواب | پھاٹک |
| بوڈی | بدھ مذہب کا پیرو | بوڈی | بدھ مذہب کا پیرو |
| بورٹ | بور | بورٹ | بور |
| بورٹ | پورٹ | بورٹ | پورٹ |
| بورٹ | بندرگاہ | بورٹ | بندرگاہ |
| بورٹ | پورٹ آرٹھر | بورٹ | پورٹ آرٹھر |
| بور سعید | پورٹ سعید | بور سعید | پورٹ سعید |
| بور صہ | صراف خانہ | بور صہ | صراف خانہ |
| بور ی | حقہ | بور ی | حقہ |
| بورستہ | ڈاک خانہ | بورستہ | ڈاک خانہ |
| بورستہ | عمومیہ صدر ڈاک خانہ | بورستہ | عمومیہ صدر ڈاک خانہ |
| بورستہ | چٹھی رسان | بورستہ | چٹھی رسان |
| بورصلہ | قطب نما | بورصلہ | قطب نما |
| بورلیس | پولیس | بورلیس | پولیس |
| بورلیصہ | بچک وہ کاغذ جس میں اشیائے | بورلیصہ | بچک وہ کاغذ جس میں اشیائے |
| بورلیصہ | مرسلہ کی قیمت درج ہوتی ہے | بورلیصہ | مرسلہ کی قیمت درج ہوتی ہے |
| بولیتگا | حالت سیاسیہ | بولیتگا | حالت سیاسیہ |
| بہلوان | بازی گر | بہلوان | بازی گر |
| بومبائی | بمبئی جو ہندوستان کا ایک | بومبائی | بمبئی جو ہندوستان کا ایک |
| بومبائی | بندرگاہ ہے | بومبائی | بندرگاہ ہے |
| بوریا | روغن وارنش | بوریا | روغن وارنش |
| بورجی | روغن کرنے والا | بورجی | روغن کرنے والا |
| بیادہ | پیادہ | بیادہ | پیادہ |
| بیت العلوم | یونیورسٹی | بیت العلوم | یونیورسٹی |
| بیت الراحة | پانخانہ | بیت الراحة | پانخانہ |
| بیرق | جھنڈا | بیرق | جھنڈا |
| بیرہ | ایک قسم کی شراب جو سے تیار کی جاتی ہے | بیرہ | ایک قسم کی شراب جو سے تیار کی جاتی ہے |
| بیمارستان | شفاخانہ ہسپتال | بیمارستان | شفاخانہ ہسپتال |
| بہ | اس کی اصل انگریزی لفظ بیرہ ہے | بہ | اس کی اصل انگریزی لفظ بیرہ ہے |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|---|---|--|---|
| تنک - ٹن - اٹھائیس من کا انگریزی وزن + | جنس - چونہ + | توزیع - تقسیم کرنا - رقوم خرچ شدہ کو اپنی اپنی مد میں لیجاتا جس کو انگریزی میں ایلوکیشن کہتے ہیں + | جین - پنیر + |
| توکیل - مرداب - وہ راستہ جو پہاڑ کاٹ کر اس کے اندر بنایا جائے (اصل ٹینل ہے) + | جراح - سرجن + | توکیع - دستخط + | جراحی - سرجری + |
| تیارو - تھیسٹر - ناٹک + | جراہ - فوجی سپاہی کی رسد + | تالوت - تثلیث + | جراہ - فوجی سپاہی کی رسد + |
| جامع - مسجد + | جرثومہ - چھوٹے چھوٹے کیڑے جو خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے + | ثریا - روشنی کا جھاڑ + | جرثومہ - چھوٹے چھوٹے کیڑے جو خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے + |
| الجامع الازہر - قاہرہ کی ایک مسجد جس میں علوم مشرقی کا درس دیا جاتا ہے + | جرنال - اخبار + | ثورہ - شورش - بغاوت + | جرنال - اخبار + |
| جائزہ - انعام + | جریدہ - اخبار + | جامع - مسجد + | جریدہ - اخبار + |
| جاولش - سارجنٹ - ایک عہدہ ہے + | جزاء تقدی - جرمانہ + | جامع - مسجد + | جزاء تقدی - جرمانہ + |
| جیانہ - قبرستان + | جرمہ - بوٹ - انگریزی جوتا + | جامع - مسجد + | جرمہ - بوٹ - انگریزی جوتا + |
| لہ جراثیم اس کی جمع ہے + | جلاہیہ - کرتا جو ٹخنوں تک لمبا ہو + | جامع - مسجد + | جلاہیہ - کرتا جو ٹخنوں تک لمبا ہو + |
| | جمرک - جنگی + | جامع - مسجد + | جمرک - جنگی + |
| | جمعینہ - انجمن - سوسائٹی - کمیٹی + | جامع - مسجد + | جمعینہ - انجمن - سوسائٹی - کمیٹی + |
| | جندرمہ - پولیس + | جامع - مسجد + | جندرمہ - پولیس + |
| | جندی - سپاہی + | جامع - مسجد + | جندی - سپاہی + |
| | جنرال - جنرل (فوجی عہدہ) + | جامع - مسجد + | جنرال - جنرل (فوجی عہدہ) + |
| | جنزیر - زنجیر + | جامع - مسجد + | جنزیر - زنجیر + |
| | جنس - قومیت + | جامع - مسجد + | جنس - قومیت + |
| | جنیفا - جنیوا - سوئٹزرلینڈ میں ایک شہر ہے - جہاں گھڑیاں بنی ہیں + | جامع - مسجد + | جنیفا - جنیوا - سوئٹزرلینڈ میں ایک شہر ہے - جہاں گھڑیاں بنی ہیں + |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|---------------------------------------|---|---------------------------------------|---|
| جَنینہ - باغ + | الحراس السلطانی - فوج خاصہ | جَنینہ - گنی - مصر کا طلائی سکہ جس کی | باڈی گارڈ + |
| جَنینہ - قیمت + | حُرمہ - بیوی + | جَنینہ - قیمت + | حُرمہ - بیوی + |
| جواب - خط - مکتوب + | حزب الاحرار - لیبرل پارٹی + | جواب - خط - مکتوب + | حزب الاحرار - لیبرل پارٹی + |
| جُوح - بانات + | حزب المعتدین - کنسرویٹیو پارٹی + | جُوح - بانات + | حزب المعتدین - کنسرویٹیو پارٹی + |
| جوقہ - آدمیوں کا گروہ - کھٹیر پارٹی + | حریران - آدمیوں کا ہینہ (مطابق جون) | جوقہ - آدمیوں کا گروہ - کھٹیر پارٹی + | حریران - آدمیوں کا ہینہ (مطابق جون) |
| جیش الاحتمال - انگریزی فوج مقیم مصر + | حصان - گھوڑا + | جیش الاحتمال - انگریزی فوج مقیم مصر + | حصان - گھوڑا + |
| ح | حصری - چٹائی فروش + | ح | حصری - چٹائی فروش + |
| حارہ - محلہ + | حَقْل - کھیت + | حارہ - محلہ + | حَقْل - کھیت + |
| حاصلات - پیداوار + | الحکومتہ السنیہ - حکومت ترکی + | حاصلات - پیداوار + | الحکومتہ السنیہ - حکومت ترکی + |
| حاضرہ - دارالسلطنت + | حکیم باشی - رئیس الاطباء + | حاضرہ - دارالسلطنت + | حکیم باشی - رئیس الاطباء + |
| حامیہ - فوج + | حکمدار - سپہ سالار + | حامیہ - فوج + | حکمدار - سپہ سالار + |
| حجۃ - وثیقہ - تمسک + | حلاق - نائی + | حجۃ - وثیقہ - تمسک + | حلاق - نائی + |
| الحجر الصخی - قرنینہ + | حلاوہ - مٹھائی + | الحجر الصخی - قرنینہ + | حلاوہ - مٹھائی + |
| حدیقہ عمومیہ - پبلک گارڈن - | حلیب - دودھ + | حدیقہ عمومیہ - پبلک گارڈن - | حلیب - دودھ + |
| باغ عامہ + | حمال - موٹیا - قلی + | باغ عامہ + | حمال - موٹیا - قلی + |
| حراقہ - تارپیڈ کشتی + | حمایہ - رعیت + | حراقہ - تارپیڈ کشتی + | حمایہ - رعیت + |
| حرام - کبل + | حنفیہ - ٹوٹی + | حرام - کبل + | حنفیہ - ٹوٹی + |
| حرامی - چھد + | حوادث محلّیہ - لوکل خبریں - مقامی خبریں + | حرامی - چھد + | حوادث محلّیہ - لوکل خبریں - مقامی خبریں + |
| حرفون - سو شمار نر - ایک قسم کا جانور | حوالہ - ڈرافٹ - ہنڈی + | حرفون - سو شمار نر - ایک قسم کا جانور | حوالہ - ڈرافٹ - ہنڈی + |
| جولک مصر میں ہوتا ہے + | حوانج - میلے کپڑے جو دھونے کو | جولک مصر میں ہوتا ہے + | حوانج - میلے کپڑے جو دھونے کو |
| حرس - گارڈ - نگہبان + | دیئے جائیں + | حرس - گارڈ - نگہبان + | دیئے جائیں + |
| | خوش - مکان + | | خوش - مکان + |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|-----------|--|--------------------|--|
| خوض | گودی۔ بنگرگاہ۔ | خوری | پادری۔ خیالہ۔ سوار۔ |
| خ | | د | |
| خارطہ | خريطة۔ جغرافیہ کا نقشہ۔ | دارالایتام | یتیم خانہ۔ |
| خان سرے | ہوٹل۔ | دارالانتار العربیہ | مصر میں ایک عجائب خانہ ہے جہاں ملک عرب کی قدیم اشیاء رکھی گئی ہیں۔ |
| خبیر | مبصر۔ اکسپرٹ۔ | دارالتحفت | عجائب خانہ۔ میوزیم۔ |
| خدیوی | خدو۔ والے مصر کا لقب۔ | دارالسعاوۃ | استنبول۔ |
| خرتوش | کارٹوس۔ | داریرع | آہن پوش جہاز۔ |
| خردوات | بساط خانہ کا اسباب۔ | دارالعجزہ | غریب خانہ جس میں لوے نگرے۔ اندھے اور بوڑھے آدمی کی پرورش ہو۔ |
| خرستیانہ | کرستیانہ۔ دارالحکومت ملک ناروے جو فرنگستان کے شمال میں ہے۔ | دارالکتب | کتب خانہ ادایہ۔ دانی۔ |
| خستہ خانہ | ہسپتال۔ بیمارستان۔ | دائرہ | صیفہ۔ ٹکڑہ۔ |
| خضری | بنری فروش۔ | دائرہ بلدیہ | میونسپل کمیٹی۔ |
| خط استکہ | ریل کی سٹرک۔ | دائرۃ الرسومات | کسٹم ہاؤس جنگی خط۔ |
| خطابۃ | تقریر۔ اسپچ۔ | دائرۃ العلوم | انسائیکلو پیڈیا۔ |
| خطیب | مقرر۔ اسپیکر۔ | دائرۃ المعارف | احصاء العلوم۔ |
| خفتان | ایک قسم کا جتہ ہے۔ | ڈپلوما | ڈپلوما۔ سرٹیفکیٹ۔ سند۔ |
| خفیر | چوکیدار۔ | ڈلبوس | اپن۔ وہ سوئی جس سے کافذات تھی کئے جاتے ہیں۔ |
| خلیج | نہر۔ | دخان | سوکھا تباکو۔ |
| خواجہ | عیسائیوں کے واسطے آفندی کی جگہ اعزازی کلمہ۔ | دخاشنی | تباکو فروش۔ |
| خوجہ | مدرس۔ استاد۔ | | |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--|--|-----|------|
| دینامیت - ڈائنامیٹ - بارود کی ایک قسم جو جہازوں کے اڑانے کے کام آتا ہے + دیوان - محکمہ + | خل - آذنی + درب - سڑک + درا بزن - جھگڑنا - خواہ لکڑی کا ہو خواہ لوہے کا + سج - زینہ + ورقہ - ڈھال + زینہ - درجن + سمیر - انگریزی بارھواں مہینہ + سیسہ - سازش + غری - سیدھا + قتر - رجسٹر - کاپی + فکتر دار - محاسب - مستوفی + رقہ - سکان کشتی + رفع - ادا کرنا + فتور - ڈاکٹر + لکڑی کی بیخ جو دیوار سے جڑی ہوئی اور مفروش ہو + ناک - قدم نگار جو خاتم میں بدن کو ملتا اور میل کچیل اتارتا ہے + مکان کی منزل - تھیٹر کا پارٹ + دولاب - الماری + دولہ - حکومت - سلطنت + ڈنمارک - ڈنمارک جو ایک چھوٹی سی بیاست فرنگستان میں ہے + | | |
| ذیالہ - کوڑا + ذہبیہ - ایک قسم کا کھانا - دریائے نیل کی کشتیاں + | | | |
| راتب - تنخواہ + راس التکریدہ - حقہ کی چلم + ربان - جہاز کا کپتان + ربطہ الرقبہ - نکلانی + رتبہ - خطاب خواہ ملکی ہو خواہ جنگی + رجال معیت - سٹاف + رجال خضر - محافظ چوکیدار + رجال مطافی - آگ بجھانے والے + رخیص - ارزاں + رولف - ریزروڈ فوج - خاص فوج + رزنامہ - جنتری - کیلنڈر + رزمہ - گٹھا - پشتارہ - ہنڈل + رسم - محصول چنگی + رسم - تصویر - نقشہ + | | | |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|------------------------|---|---------------------------------------|------|
| زمیل - ساتھی | سجادہ - قالین - دری - | سفر - ایچی - امباسیڈر - | |
| زنا - بیٹی - کمر بند | سخن - گرم - | سفینہ - کشتی - جہاز | |
| زیت العاڑ - مٹی کا تیل | سبرایا - سرکاری محل - کچری | سفینہ شرعیہ - بادبانی کشتی - | |
| زینتہ - آراستگی - | سروار - سپہ سالار - کمانڈر انچیف - | سفینہ بخاریہ - دغانی کشتی - | |
| زیر - پانی کا مشکہ - | سروین - بیمار دین - ایک قسم کی نمکین مچلی - | سفینہ حربیہ - جنگی جہاز - | |
| زیلانہ - ملک زلیینڈ - | سٹروچی - زمین ساز - سریر - چار پائی - | سفینہ مدرعہ - جہاز آہن پوش - | |
| | سفارت - سفارت خانہ | سعر - نرخ - سکر - شکر - سکہ - راستہ - | |
| | سفیر - ایچی - امباسیڈر - | سکالہ حدید - آہنی سڑک - ریلوے لائن - | |
| | سفینہ - کشتی - جہاز | سلاح خانہ - میگزین - | |
| | سفینہ شرعیہ - بادبانی کشتی - | سلفا - پیشگی - | |
| | سفینہ بخاریہ - دغانی کشتی - | سلاک برقی { تار برقی کی لائن - | |
| | سفینہ حربیہ - جنگی جہاز - | سلاک کربائی { | |
| | سفینہ مدرعہ - جہاز آہن پوش - | سلاک { نماز جمعہ کے وقت سلطان | |
| | سعر - نرخ - سکر - شکر - سکہ - راستہ - | سلاک { روم کی فوجی سلام - | |
| | سکالہ حدید - آہنی سڑک - ریلوے لائن - | سلطہ - سبزی - اچار - | |
| | سلاح خانہ - میگزین - | سمار - دلال - | |
| | سلفا - پیشگی - | سمسرہ - دلالی - | |
| | سلاک برقی { تار برقی کی لائن - | | |
| | سلاک کربائی { | | |
| | سلاک { نماز جمعہ کے وقت سلطان | | |
| | سلاک { روم کی فوجی سلام - | | |
| | سلطہ - سبزی - اچار - | | |
| | سمار - دلال - | | |
| | سمسرہ - دلالی - | | |

س

ساج - سال کی لکڑی -

ساعی - چٹھی رساں - چٹراسی

ساعہ - گھڑی - جیسی گھڑی -

ساعہ عمومیہ - گنٹہ گھر -

ساعاتی - گھڑی ساز -

ساقیہ - رہٹ

ساقو - ادور کوٹ -

سان لطر سبرج - سینٹ پیٹرس برگ -

سبد - ٹوکرا -

سباق - گھوڑ دوڑ -

ست - گھروالی بیوی -

سترہ - کوٹ -

ستمبر - انگریزی نواں مہینہ -

ستو کلم { سٹاک ہولم - ملک سویڈن

ستو کلم { کا دارالحکومت -

ستین - نشان - بوٹر کے پریزیڈنٹ کا نام ہے -

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|-------------------------------------|--|-------------------------------------|--|
| سٹیٹیمینٹر - میٹر کا سوال جتنہ - | شباط - رومیوں کا ہینہ (مطابق فروری) | سٹینا غو - ملک چلی کا پایہ تخت | شباک - کھڑکی |
| سجنق - جھنڈی - ضلع کا حصہ - | شیرا - تاجر کے ایک محلہ کا نام ہے - | سنوئی سالانہ - | شیرتہ - چار پائی - |
| سوارى - رسالہ - | شحاؤ - گداگر - | سواق - کوچین - | شخطورہ - چھوٹی کشتی - |
| سودان - افریقہ میں ایک ملک ہے - | شربات - جرابیں - | سودان - ایک ملک ہے - | شربات - جرابیں - |
| سوریا - ملک شام - | شریہ - مہل کی دوا - | سوسرہ - ملک سوئٹزرلینڈ - | شریہ - مہل کی دوا - |
| سوق الخضار - مارکیٹ - سبزی منڈی - | شرع - بادبان - | سوق الخضار - مارکیٹ - سبزی منڈی - | شرع - بادبان - |
| سیجارہ - سیگٹ - کاغذ میں لپٹا ہوا | شریطہ - ریلوے لائن کی شہتیری - | سیگارٹ - کاغذ میں لپٹا ہوا | شریطہ - ریلوے لائن کی شہتیری - |
| سیکورتا - بیمہ - | شریفہ - سید بنی فاطمہ - حاکم مکہ معظمہ - | سیکورتا - بیمہ - | شریفہ - سید بنی فاطمہ - حاکم مکہ معظمہ - |
| سیلان - لڈکا - | شکر - ضد صاغ - آدھا قرش | سیلان - لڈکا - | شکر - ضد صاغ - آدھا قرش |
| سیاستہ - پالیٹکس - تدبیر ملک داری - | شکر - قیمتی ۱۳ پائی - | سیاستہ - پالیٹکس - تدبیر ملک داری - | شکر - قیمتی ۱۳ پائی - |
| سیاسی - پالیٹکس - مدبر - | شکر - قیمتی ۱۲ - | سیاسی - پالیٹکس - مدبر - | شکر - قیمتی ۱۲ - |
| سیرس - جو دولت انگریزی کا | شکر - قیمتی ۱۲ - | سیرس - جو دولت انگریزی کا | شکر - قیمتی ۱۲ - |
| سیرس - ایک خطاب ہے - | شکر - قیمتی ۱۲ - | سیرس - ایک خطاب ہے - | شکر - قیمتی ۱۲ - |
| ش | شکر - قیمتی ۱۲ - | ش | شکر - قیمتی ۱۲ - |
| شارع - راستہ - بازار - | شکر - قیمتی ۱۲ - | شارع - راستہ - بازار - | شکر - قیمتی ۱۲ - |
| شاش - میل وغیرہ - | شکر - قیمتی ۱۲ - | شاش - میل وغیرہ - | شکر - قیمتی ۱۲ - |
| شادش - سارجنٹ - | شکر - قیمتی ۱۲ - | شادش - سارجنٹ - | شکر - قیمتی ۱۲ - |
| شای - چائے - | شکر - قیمتی ۱۲ - | شای - چائے - | شکر - قیمتی ۱۲ - |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--------|---|---------------|---|
| شتیال | موٹیا۔ پورٹر۔ قلی۔ | صعید مصر | مصر کا شمالی حصہ۔ |
| شیت | چھینٹ۔ | صفت | جماعت۔ |
| شمیشہ | حقہ۔ | صفوة الاخبار | چیدہ خبریں۔ |
| شلی | ملک چلی۔ جو براعظم امریکہ میں ہے۔ | صفیہ | زنک پلیٹ۔ |
| شہادۃ | سرفیکٹ۔ سند۔ | صندوق البوستہ | لیٹر بکس چھٹی ڈالنے کا صندوق۔ |
| شہبندر | مترادف توصل۔ وہ لوگ جو بادشاہ اسلام کی طرف سے ممالک | صندوق الدین | قرض فنڈ۔ |
| | غیر میں مامور ہیں۔ | صوت | ووٹ۔ کمیشنوں میں رائے دینے کے وقت جو ماتحت اٹھائے جاتے ہیں۔ |
| ص | | صوفیہ | دارالحکومت بلگیریا۔ |
| | | صہرتج | بڑا تالاب۔ |
| ص | | صید لیم | دوا فروشی کی دکان۔ |
| | | صیدلی | دوا فروش۔ |
| ص | | صا | صاحب البحریدہ۔ مالک اخبار۔ |
| | | صا | صاحب الائتیار۔ لائسنس دار۔ |
| ص | | صادی | جہاز کا مستول۔ |
| | | صاع | پوری قیمت کا سکہ۔ قرش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے۔ |
| ص | | صاغول غاسی | ایچوٹنٹ میجر۔ |
| | | صاگو | اوور کوٹ۔ |
| ص | | صبتی | خدمتگار۔ |
| | | صحن | رکابی۔ |
| ص | | الصدر الاعظم | وزیر اعظم۔ |
| | | صدارہ | دفتر صدر اعظم۔ |
| ص | | صرب | ملک سرویا۔ |
| | | صراف | گاؤں کا محاسب۔ پٹواری۔ |
| ط | | طالع | ڈاک کا ٹکٹ۔ |
| | | طالع | ڈاک کا ٹکٹ۔ |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|---|-----------------------------------|---------------------------------|---|
| طابور - حصہ پلٹن کا۔ | طون - ٹن ۲۸ من کا۔ انگریزی وزن | طابو - اینٹ۔ | طوب - اینٹ۔ |
| طاخونہ - چکی۔ | طوخچی - گونداز | طوکیو - ٹوکیو۔ دارالحکومت جاپان | طوکیو - ٹوکیو۔ دارالحکومت جاپان |
| طاحونۃ الماء - پن چکی۔ | طیارہ - کتلوا۔ | طالب - امیدوار | طاشیر - کھڑیا مٹی۔ |
| طاحونۃ الهواء - پن چکی۔ | ظ | طاولہ - میز۔ اس کی اصل ٹیبل ہے۔ | طایب الاسنان - دندان ساز۔ |
| طالب - امیدوار | ظرف - نغافہ۔ | طینچہ - پستول۔ | طینچی - سینی۔ |
| طباشیر - کھڑیا مٹی۔ | ع | طیبی - رکابی | طرد - پکٹ بندل۔ |
| طاولہ - میز۔ اس کی اصل ٹیبل ہے۔ | عاصمہ - دارالحکومت۔ | طردہ - کشتی۔ | طرکی ٹوپی - رومی ٹوپی چھندنے والی |
| طیب الاسنان - دندان ساز۔ | عائکہ - کنبہ۔ خاندان۔ | طرز - کشتی۔ | طریش - جس کو سب سے پہلے سرسید احمد خاں مرحوم نے |
| طینچہ - پستول۔ | عتال - موٹیا۔ خال۔ پورٹر۔ | طرز - کشتی۔ | مہندستان میں استعمال کیا تھا۔ |
| طینچی - سینی۔ | عتالہ - اجرت حال | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طیبی - رکابی | عجلہ - گاڑی۔ پیہہ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طرد - پکٹ بندل۔ | عربہ - عربیہ۔ گاڑی۔ گھوڑا گاڑی۔ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طردہ - کشتی۔ | عربگی - کوچین۔ گاڑی۔ ٹانگنے والا۔ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طرکی ٹوپی - رومی ٹوپی چھندنے والی | عربون - بیانا۔ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طریش - جس کو سب سے پہلے سرسید احمد خاں مرحوم نے | عرض الحبش - فوج کاریو۔ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| مہندستان میں استعمال کیا تھا۔ | عرض مال - عرضی۔ درخواست۔ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طرز - کشتی۔ | عروس - دہن۔ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طرز - کشتی۔ | عروہ - تکرہ۔ گلاس کا دستہ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طرز - کشتی۔ | عریس - دوہا۔ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |
| طرز - کشتی۔ | عسکر - شکر۔ | طرز - کشتی۔ | طرز - کشتی۔ |

| معنی | لفظ | معنی | لفظ |
|---|-----|---|-----|
| ع | | عسکری - سپاہی - | |
| غاز - گیس - | | عسکر تہ - لشکر کی خدمت - | |
| غالی - گراں - | | عسکر المدافع - توپ خانہ - | |
| غرش - قرش - پیاسٹر - | | عشرۃ بالمائتہ - دس فی صدی - | |
| غریب - مسافر - پردیسی - | | عشقی - باورچی - | |
| غزت - گزٹ - اخبار - | | عضو - ممبر کیٹی - | |
| غستال - دھوبی - | | عطفہ - گلی - | |
| غسالہ - دھوپن - | | عفش - اسباب سفر - بگ - | |
| غسیل - دھلائی - | | غلبہ - ڈبیا - | |
| غضیر - چوکیدار - | | علم الحقوق - قانون - | |
| غلادستون - گلیڈسٹون - | | عمدہ - نکھیا - سرگروہ - نمبر دار - | |
| غلیوم - ولیم - شہنشاہ جرمنی - | | عمود - اخبار کا کالم - | |
| غلیون - حقہ - قلیان - | | علمہ - سکہ - رائج الوقت - | |
| ف | | علمہ صاغ - پوری قیمت کا قرش - | |
| فابریقہ - کارخانہ فیکٹری - | | علمہ دارچہ - نصف قیمت کا قرش - | |
| فالورہ - انوائس - چالان - | | علمیہ - جراحی - اپریشن - دستکاری - | |
| فانورہ - بہت بنانے کا کارخانہ - | | عمولہ - کمیشن - راحت - | |
| فاعل - مزدور - | | عمیل - آڑھتی - | |
| فانیلہ - میان - | | عوائد - محمولات - رسم و رواج - | |
| فیراٹر - قزوری - انگریزی کا دوسرا مہینہ - | | العیارات الثاریہ - آگ پرمانے والے مہینے - | |
| فخام - کوئلہ فروش - | | عید المیلاد - کرسمس - بڑاون - | |
| فدان - ایک ایکڑ زمین جس کا رقبہ ۴۲۰۰ میٹر مربع ہے - | | عیش - روٹی - | |
| | | عیش افزہ - ڈیل روٹی - | |
| | | عیش بلدی - دیسی روٹی - | |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--|---|---|----------------------------------|
| قاوون - سرودہ - | قرنطینہ - کوارنٹا بن - | قائد - سپہ سالار - رہنما - | قرینہ - بیوی - زوجہ - |
| القائد الاول - کمانڈر انچیف - | قشطہ - ملائی - | قائق - کشتی - | قشکہ - فوجی بارک - |
| قائقی - کشتیان - | قصیہ - دارالحکومت - | قائم مقام - سسٹنٹ کمشنر (استنبول میں) - | قصدیر - قلعی - |
| قائم مقام - لفٹنٹ کرنل (مصر میں) - | قضیتہ - مقدمہ - | قائم مقام - فہرست اشیاء بقید قیمت بل - | قضا - تحصیل - |
| قائمہ موجودات - بیچاک - | قطر - ملک - | قبتان - ایک پتہ کا آہنی ترازو - | قطار - ریل کی ٹرین - |
| قبتانی - ترازو والا - | قطار خصوصی - پیشل ٹرین - | قبطان - کپتان - | قبطان - عبا - |
| قبطی - مصر کا قدیم باشندہ - | قضہ - بڑا ٹوکرا - دریائے دجلہ کی کشتی - | قبع - بڈ - | قفس - کشتی کے رستے - |
| قبلی - ملک مصر کا جنوبی حصہ - | قلع - شارع - بادیاں - | قبلی - کالر - | قلع - شارع - بادیاں - |
| قرار - رزیوشن - حکم - | قلعاس - اروی - سبزی ایک قسم کی ہے - | قرار - قاهرہ کے ایک قبرستان کا نام ہے - | قلم - محکمہ - صیفہ - |
| قراول - تھانہ پولیس سٹیشن - | قلم الرصاص - پنسل - | قراول - نکاح - | قلم الحجر - سیٹ پنسل - |
| قرآن - قرش - غرش - پیاسٹر - مصری قرش - | قلم الاحصاء - محکمہ مردم شماری - | قرش - صاغ - ڈھائی آنے کا - اور استنبولی - | قلمہ - صراحی - |
| قرش - صاغ - دو آنے کا ہوتا ہے - | قلمہ - گلاب پاش - | قرش - صاغ - دو آنے کا ہوتا ہے - | قلمہ - گلاب پاش - |
| قرمید - اینٹ - | قناطیر خیرتہ - پل ٹکے رفاہ عام - | | قناطیر خیرتہ - پل ٹکے رفاہ عام - |
| | قنال - نہر - مثل نہر سوئز - | | قنال - نہر - مثل نہر سوئز - |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--------------|--|--------------|------------------------------------|
| قنا قنار | کونین جو ایک نہایت تلخ | کانون الثانی | دیسوں کا مہینہ (مطابق جنوری) |
| قنبل | تپ شکن دوا ہے۔ | کتابیہ | گلاس۔ |
| قن | قنبل۔ گولہ۔ | کبری | پل۔ اس کی اصل کو پری ہے۔ |
| قن | قن۔ مرغی خانہ۔ ڈربہ۔ | کیریت | دیا سلائی۔ |
| قنسل | قنسل تو۔ قنصل کا مکان۔ | کتاب | بچوں کا کتب۔ |
| قنطار | قنطار۔ سو پونڈ کا ایک زن جو مصر میں مروج ہے۔ | کتب خانہ | لائبریری۔ |
| قننہ | قننہ۔ بوتل۔ | کتبی | کتب فروش۔ |
| قواص | قواص۔ قنصل کا پیش خدمت۔ | کراسم | کتاب کی ایک جزو۔ |
| قومانڈان | قومانڈان۔ کمانڈر سپہ سالار۔ | کرنپ | کرم کلہ۔ جو ایک سبزی ہے۔ |
| قومسیون | قومسیون۔ کمیشن۔ | کروسہ | گھوڑا گاڑی۔ |
| قومبانیہ | قومبانیہ۔ کمپنی۔ | کشتبان | انگشتانہ۔ |
| قموہ | قموہ۔ کافی۔ قموہ خانہ۔ | کشف طبی | ڈاکٹری معائنہ بعد موت (پوسٹ مارٹم) |
| قموچی | قموچی۔ قموہ خانہ والا۔ | کعک | کاک۔ بیک۔ |
| ک | | کفارہ | قابلیت۔ |
| | | کفتہ | کباب۔ |
| | | کفر | گاؤں۔ |
| | | کلیہ | کالج۔ |
| | | کلبانیہ | جماعت مشترکہ۔ اسکی اصل کمپنی ہے۔ |
| کاتپ | کاتپ۔ کلرک محبر۔ | کلبیالہ | بل۔ ہٹڈی۔ |
| کاتم الاسرار | کاتم الاسرار۔ پرائیویٹ سیکرٹری۔ | کساری | ریلوے گارڈ۔ |
| کاتولیکی | کاتولیکی۔ رومن کیتھولک۔ | کمرک | محصول جنگی۔ |
| کارخانہ | کارخانہ۔ جیکہ۔ جہاں کسبیاں رہتی ہوں۔ | کنترات | معادہ۔ اسکی اصل کنٹریکٹ ہے۔ |
| کارہ | کارہ۔ چھڑا بل گاڑی (اسکی اصل کارت ہے) | کندرہ | ترکی جوتہ۔ بوٹ۔ |
| کاز | کاز۔ مٹی کا تیل۔ اس کی اصل گاز ہے۔ | کندرچی | بوٹ ساز۔ |
| کلخ | کلخ۔ چٹنی۔ | | |
| کانون | کانون۔ چوہا۔ | | |
| کانون اول | کانون اول۔ دیوں کا مہینہ (مطابق دسمبر) | | |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--|---|--|---|
| مانہ فاتورہ - ہزاری کا مال - | مجلس التواب - پارلیمنٹ - | ماہیہ - تنخواہ - مشاہرہ - | مجلس الاشراف - ہوس آف لارڈز - |
| مابذہ - میز - | مجلس العموم - ہوس آف کامنز - | مالیو - انگریزی کا پانچواں مہینہ - | مجلس علی رسالہ میگزین - |
| مابصقہ - اگالڈان - | مجمع العلماء - اکیڈمی - | ممالیک - ترکی تانبے کا سکہ جسکی قیمت آدھ آڑھ - | مجمع رسوم البلدان - انٹس - |
| ماتالیک - ترکی تانبے کا سکہ جسکی قیمت آدھ آڑھ - | مجیدی - سبٹنول کا ایک تقری سکہ قیمتی - | ماتحت - عجاتب خانہ - | مجیدی سبٹنول کا ایک تقری سکہ قیمتی - |
| ماتحت - عجاتب خانہ - | مخافظ - گورنر - | ماتر - فرانسیسی گز جن کی مقدار ۳۹ انچ ہے - | مخاکمہ - فیصلہ - |
| ماتر - فرانسیسی گز جن کی مقدار ۳۹ انچ ہے - | مخاکمہ - فیصلہ - | ماتخرج - تعلیم یافتہ - | مخامی - وکیل - پلیڈر - |
| ماتخرج - تعلیم یافتہ - | مخامی - وکیل - پلیڈر - | ماتصرف - کمشنر - | مخجر - قر نطینہ - |
| ماتصرف - کمشنر - | مخجر - قر نطینہ - | ماتضلع - بہت بڑا عالم - | مخحر - ایڈیٹر اخبار کا - |
| ماتضلع - بہت بڑا عالم - | مخحر - ایڈیٹر اخبار کا - | ماتمدن - مہذب - | مخخرمہ - ایک قسم کا کپڑا جسکو خدمتگار کھانا کھلانے کے وقت اپنے آگے باندھ لیتے ہیں - |
| ماتمدن - مہذب - | مخخرمہ - ایک قسم کا کپڑا جسکو خدمتگار کھانا کھلانے کے وقت اپنے آگے باندھ لیتے ہیں - | ماتنور - روشن خیال - | مخششہ - بھنگیڑ خانہ - |
| ماتنور - روشن خیال - | مخششہ - بھنگیڑ خانہ - | ماتطوع - والنیر - فوج میں بلا تنخواہ کام کرنے والا - | مخطمہ - ریلوے سٹیشن - |
| ماتطوع - والنیر - فوج میں بلا تنخواہ کام کرنے والا - | مخطمہ - ریلوے سٹیشن - | ماتجان - مفت - | مخفظہ - نوٹ بک - یادداشت کی کتاب - |
| ماتجان - مفت - | مخفظہ - نوٹ بک - یادداشت کی کتاب - | ماتجر - ہنگری کا رہنے والا - | محکمہ - دارالقضاء - |
| ماتجر - ہنگری کا رہنے والا - | محکمہ - دارالقضاء - | ماتجسمہ - اسپتال - پورے قذکایت جو بطور یادگار کھڑا کیا جاتا ہے - | محکمہ اعلیٰ - ملکی عدالت - |
| ماتجسمہ - اسپتال - پورے قذکایت جو بطور یادگار کھڑا کیا جاتا ہے - | محکمہ اعلیٰ - ملکی عدالت - | ماتجلس البلدی - میونسپل کمیٹی - | محکمہ الحقوق - عدالت دیوانی - |
| ماتجلس البلدی - میونسپل کمیٹی - | محکمہ الحقوق - عدالت دیوانی - | ماتجلس البلداۃ - عدالت ابتدائی - | محکمہ الجزاء - عدالت فوجداری - |
| ماتجلس البلداۃ - عدالت ابتدائی - | محکمہ الجزاء - عدالت فوجداری - | ماتجلس مجلس الحقوق - ہائی کورٹ - | محکمہ شرعیہ - مذہبی عدالت - |
| ماتجلس مجلس الحقوق - ہائی کورٹ - | محکمہ شرعیہ - مذہبی عدالت - | ماتجلس التعمیلات - عدالت فوجداری - | محکمہ قنصلیہ - کنسل کی عدالت - |
| ماتجلس التعمیلات - عدالت فوجداری - | محکمہ قنصلیہ - کنسل کی عدالت - | ماتجلس شورای قوانین مجلس اضعان قوانین - | محکمہ الاستئناف - عدالت اپیل - |
| ماتجلس شورای قوانین مجلس اضعان قوانین - | محکمہ الاستئناف - عدالت اپیل - | ماتجلس الصحة - کمیٹی حفظان صحت - | |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--|--|---|--|
| محکمہ المختلطہ - ملکی و غیر ملکی لوگوں کی عدالت متحدہ۔ | المدرستہ الحریثیہ - فوجی تعلیم کا مدرسہ۔ | محل - مکان - دکان۔ | مدرع - جہاز آہن پوش۔ |
| مخایرہ - خبر رسانی۔ | مدنی - شہری - متمدن۔ | مخزن - مال خانہ - گودام۔ | مدیر - کلکٹر - منتظم - منیجر۔ |
| مختدہ - تکیہ - سرخانہ۔ | مدیر البوسطہ - پوسٹ ماسٹر۔ | مختل - اچار۔ | مدیر - کلکٹر - ضلع۔ |
| مخزن - مال خانہ - گودام۔ | مذکرہ - نوٹ - یادداشت۔ | مداسہ - سیلبر - ایک قسم کی جوتی جو گھڑی | مذکرہ - نوٹ - یادداشت۔ |
| مختل - اچار۔ | مذمتبائی - گلٹ سائز - ملحق کرنے والا۔ | پہننے کے کام آتی ہے۔ | مذمتبائی - گلٹ سائز - ملحق کرنے والا۔ |
| مدالیہ - تمغہ۔ | مراقب - حاکم۔ | مدامہ - خاتون - اسکی اصل میڈم ہے۔ | مراقب - حاکم۔ |
| مدانہ - خاتون - اسکی اصل میڈم ہے۔ | مراکشی - کشتیان۔ | مدخول - آمدنی۔ | مراکشی - کشتیان۔ |
| مدستہ المتدین - پرائمری سکول۔ | مراکش - ملک مراکو - امریکہ کے شمال میں | مدستہ المتدین - پرائمری سکول۔ | مراکش - ملک مراکو - امریکہ کے شمال میں |
| المدرستہ التجهیزية - مانی سکول۔ | ایک ملک ہے۔ | المدرستہ الامیریہ - سرکاری سکول۔ | ایک ملک ہے۔ |
| المدرستہ الامیریہ - سرکاری سکول۔ | مرتب - تنخواہ۔ | المدرستہ الخیریہ - امدادی مدرسہ۔ | مرتب - تنخواہ۔ |
| المدرستہ الخیریہ - امدادی مدرسہ۔ | مرسخ - تحقیق - تاٹک۔ | المدرستہ الاہلیہ - پرائیویٹ سکول۔ | مرسخ - تحقیق - تاٹک۔ |
| المدرستہ الاہلیہ - پرائیویٹ سکول۔ | مرساة - لنگر۔ | المدرستہ المجزائیہ - مدرسہ دو اساسی۔ | مرساة - لنگر۔ |
| المدرستہ المجزائیہ - مدرسہ دو اساسی۔ | مرفاء - بندرگاہ۔ | مدرستہ الطب - میڈیکل سکول۔ | مرفاء - بندرگاہ۔ |
| مدرستہ الطب - میڈیکل سکول۔ | مرکب - کشتی - جہاز - سواری۔ | مدرستہ الصنائع - آرٹ سکول وہ مدرسہ | مرکب - کشتی - جہاز - سواری۔ |
| مدرستہ الصنائع - آرٹ سکول وہ مدرسہ | مرکب ذو قلاع - بادبانی جہاز۔ | جہاں دستکاری سکھائی جاتی ہے۔ | مرکب ذو قلاع - بادبانی جہاز۔ |
| جہاں دستکاری سکھائی جاتی ہے۔ | مرکب بخاری - دھانی جہاز۔ | مدرستہ الہند خانہ - انجینئرنگ سکول۔ | مرکب بخاری - دھانی جہاز۔ |
| مدرستہ الہند خانہ - انجینئرنگ سکول۔ | مرکز - صدر مقام۔ | مدرستہ الولادہ - مدرسہ دایہ گری۔ | مرکز - صدر مقام۔ |
| مدرستہ الولادہ - مدرسہ دایہ گری۔ | مزد - نیلام۔ | مدرستہ الکلیہ - کالج۔ | مزد - نیلام۔ |
| مدرستہ الکلیہ - کالج۔ | مزمین - تابی۔ | مدرستہ الحقوق - قانونی تعلیم کا مدرسہ۔ | مزمین - تابی۔ |
| مدرستہ الحقوق - قانونی تعلیم کا مدرسہ۔ | | | |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|------------------------------------|---------------------------------|--------------------------------------|---|
| مُصنِّعہ - کارخانہ صابون سازی - | مصروف - خرچ - | مُساہم - حصہ دار - | مُسامحات - تعطیل - |
| مصطفیہ - چوترا - | مصلحت - صیغہ - | مستحق - ریزہ - | مستخدم - نوکر - |
| مصلحت البوسط - محکمہ ڈاک خانہ - | مصلحت التلغراف - محکمہ تار - | مستدس - چھ نال کا طینچہ - | مستتر صاحب دیاں (انگریزوں کا استعمال ہے) |
| مصلحت السکة الحديدية - محکمہ ریل - | مضبطہ - میو ریل - عرضداشت - | مستراح - پاخانہ - | مستشار قضائی - مشیر قانون - |
| مضبوط - درست - صحیح - | مطوای - چاقو - | مستشار مالی - مشیر مال - | مستشفی - ہسپتال - |
| مظللہ - چھتری - | معارف - محکمہ تعلیم - | مستغمرہ - نوآبادی - | مستمرارکاب - کیپ کالونی - |
| معاش - پنشن - | معاون - مددگار - اسٹنٹ - | مستودع - مخزن - | مسکوب - دارالحکومت روس - اس کی اصل ماسکو ہے - |
| معتمد سیاسی - رزیڈنٹ - | معرض - نمائش گاہ - | مسوچر - مسوکر جبری شدہ خط یا پارسل - | مسیو صاحب دیاں (فرانسیسیوں کا استعمال ہے) |
| مفسر - فوجی کیمپ - چھاؤنی - | معلم کپتان - رئیس - قبیہ خانہ - | مشیگ - جلیبی - | مشتک - شخص - ایکٹر - |
| معل - کارخانہ - | منعازہ - مخزن - گدام - | مشتعل - شروع - تجویز - | مشتعل - با اعراب لفظ - |
| مغربی - مراکو کا رہنے والا - | مفطس - غسل خانہ کا حوض - | مشتعل - موم جامہ - پارسل - | مصادور - ذرائع - |
| مفتش - محقق - انسپکٹر - | مفرق - چوراہہ - | مصارف - قلوکس - | |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|--|--|--|--|
| مفروم - قیمت کیا ہوا گوشت - | منوع شرب الخاں - یہاں کو پینا منع ہے | مقاطعہ - صوبہ - | منوع البصق - یہاں تھوکانا منع ہے |
| مقاولہ - ٹھیکہ - معاہدہ - | مضی - پاس شدہ - دستخط شدہ - | مقاص - قنچی - مقعد - بچ - | منماخ - آب و ہوا - |
| مکتبہ - کتب خانہ | منارہ - لائٹ - ہوس - | مقناطیس - سنگ مقناطیس - | مندوب - ڈیلیگیٹ - |
| مکتب المبتدین - المکتب الابتدائی | منشی - ایڈیٹر - اخبار نویس - | مکاتب - نامہ نگار - | مندیل - رد مال - |
| پرانی سکول - | مواغید - اوقات آمد و رفت ریل و | مکارہ - چرخ - | منشف - تولیہ - |
| مکتب رشدی - نڈل سکول - | ڈاک و ٹائم ٹیبل - | مکتبہ - کتب خانہ | منشور - فرمان شاہی - |
| المکتب الاعدادی - ہائی سکول - | موبلیات سامان - آرائش مکان - میز کرسی وغیرہ | مکتب صرف التذکرہ - بنگا آفس ٹیکٹ گھر - | منشی - ایڈیٹر - اخبار نویس - |
| مکتب صرف التذکرہ - بنگا آفس ٹیکٹ گھر - | مؤتمر مجلس - مشورہ - کانفرنس - | مکس - ٹیکس - خراج - | مواغید - اوقات آمد و رفت ریل و |
| مکوی - استری - | مورن پوسٹ - ہارنگ پوسٹ - ایک اخبار کا نام ہے | مکوی - استری - | ڈاک و ٹائم ٹیبل - |
| ملازم - لفٹنٹ - | موز - کیلہ - | ملازم - لفٹنٹ - | موبلیات سامان - آرائش مکان - میز کرسی وغیرہ |
| ملازمہ - کتاب کی جزو - | موزع - چھٹی رساں - | ملازمہ - کتاب کی جزو - | مؤتمر مجلس - مشورہ - کانفرنس - |
| ملحقہ - چچہ - | موزیکا - موسیقی - | ملحقہ - چچہ - | مورن پوسٹ - ہارنگ پوسٹ - ایک اخبار کا نام ہے |
| ملوخیہ - ایک قسم کی سبزی - | موظف - عمدہ دار - اہلکارہ - | ملوخیہ - ایک قسم کی سبزی - | موز - کیلہ - |
| ملٹی - تھیٹر - ٹامک - | موسسات - رنڈی - کیسی - | ملٹی - تھیٹر - ٹامک - | موزع - چھٹی رساں - |
| ملیون - ملین - دس لاکھ | مندس - انجینئر - | ملیون - ملین - دس لاکھ | موزیکا - موسیقی - |
| ملیم - مصر کا تانبے کا سکہ جو ایک پیسے | میر آلائی - کرنل - | ملیم - مصر کا تانبے کا سکہ جو ایک پیسے | موظف - عمدہ دار - اہلکارہ - |
| کے برابر ہوتا ہے - | میری - خراج سرکاری - اس لفظ | کے برابر ہوتا ہے - | موسسات - رنڈی - کیسی - |
| مشل - ایکٹر - | کی اصل امیری ہے - | مشل - ایکٹر - | مندس - انجینئر - |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|------------------|---|--|------|
| مینرانیہ - بجٹ - | ناولون - جہاز کا کرایہ - تخت - تراشنا - | ناپولی - نیپلز - | |
| مپنا - بندرگاہ - | ندوہ - کیشی - مشورہ - | نارجیلہ - حقہ - | |
| | نردوج - ملک ناروے - | ناظر - وزیر - | |
| | نزل - ہوٹل - خان - کاروان سرائے - | ناظر النظر - وزیر اعظم - | |
| | نسطوریہ - عیسائیوں کا فرقہ - | ناظر الاشتغال - وزیر پبلک ورکس - | |
| | نشان - تمغہ - | ناظر المعارف العمومیہ - وزیر سرشتہ تعلیم - | |
| | نشات - سیاہی چوس - بلاتنگ سپر - | ناظر المالیہ - وزیر مال - | |
| | النشۃ الحدیثہ - نوجوان لڑکے - | ناظر الحقائق - وزیر عدالت - | |
| | نشیط - مستعد - چالاک - | ناظر الداخلیہ - زیرہ داخلہ سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ - | |
| | نظارہ - دور بین - | ناظر الخارجیہ - وزیر خارجہ سیکرٹری ان ڈیپارٹمنٹ - | |
| | نظارۃ - سرشتہ محکمہ - | ناظر الحربیہ - وزیر جنگ - | |
| | نظام - ریگولیشن - | ناظر الاوقات - وزیر اوقات - | |
| | نظامیہ - جنگی فوج - | ناظر الکتب خانہ - لائبریرین بہتم کتب خانہ - | |
| | نقلی - میوہ فروش - | ناظر الرسومات - افسر جنگی - | |
| | نقل - میوہ مثل لپتہ - بادام - | ناظر محطہ - سٹیشن ماسٹر - | |
| | نقیب الاشراف - سیدوں کا چودہری - | ناظر المدرسہ - ہیڈ ماسٹر - | |
| | نمبرہ - نمبر - عدد - | ناعورہ - رہٹ - | |
| | نمسیہ - ملک آسٹریا - | ناموسیہ - سہری کا پردہ جو چھروں کی روک | |
| | نوتی - ملاج - | کے لئے استعمال ہوتا ہے - | |
| | النور - لیپ چراغ - | ناموس - بچہ - | |
| | نومبر - ماہ نومبر - منضہ - قیام - | | |
| | نہاری - طالب العلم جو پورڈنگ ہوئے | | |
| | میں نہ رہے - | | |
| | نیابتہ عمومیہ - رعیت کے وکلاء - | | |

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
|-----|---|--|------|
| و | والور۔ دخانی جہاز اس کی اصل والپور ہے۔ واٹسٹون۔ واشنگٹن۔ امریکہ کا مشہور شہر۔ والی۔ گورنر حاکم۔ صوبہ۔ الوجه البحری۔ مصر کا شمالی حصہ۔ الوجه القبلی۔ مصر کا جنوبی حصہ۔ ورقہ۔ ٹکٹ۔ ورشہ۔ کارخانہ۔ اس کی اصل ورکشاپ ہے۔ ورقہ الزیادہ۔ وزینگ کارڈ۔ ورقہ البوستہ۔ ڈاک کا ٹکٹ۔ ورقہ تحویل۔ منڈی۔ ورقہ بینک۔ چیک۔ ورنس۔ وارنس۔ بوٹ اور دیگر اشیاء پر ملنے والا روغن۔ وزیر الخارجیہ۔ وزیر خارجہ۔ وزیر الداخلیہ۔ وزیر داخلہ۔ وزیر المالیہ۔ وزیر مال۔ وزیر الحرب۔ وزیر جنگ۔ وزیر العدلیہ۔ وزیر عدالت۔ وزیر الامور الثقافہ۔ وزیر پبلک ورکس۔ وزیر المعارف۔ وزیر محکمہ تعلیم۔ وسام۔ تمغہ۔ وشنہ۔ آلوبالو۔ اصل رسید وظیفہ۔ خدمت۔ وفد۔ ڈیپوٹیشن۔ وکیل۔ مہرب۔ وکالہ۔ خان مسافر خانہ۔ | ولد۔ خدمتگار۔ ویرلو۔ مالگزاری۔ ہ ہا کم۔ خانم۔ خاتون۔ ہدوم۔ پہننے کے کپڑے۔ ہرمان۔ مصر کے مثلث محروطی مناسے۔ ہولاندہ۔ ملک ہالینڈ۔ الہواء الاصفہ۔ ہیفہ۔ کالہ۔ ی یامان۔ جاپان۔ یا شہوق۔ ترکی عورتوں کا مقنعہ۔ یافہ۔ کالہ۔ یا نصیب۔ لاٹری۔ یاور۔ ایڈی کانگ۔ یخت۔ اعرار کی اپنی کشتی۔ یرو۔ گز۔ اصل اس کی یارڈ ہے۔ یسفجی۔ اردلی۔ یفتہ مسائن بورڈ تختہ جس پر نام لکھا ہوتا ہے۔ یناٹر۔ جنوری کا مہینہ۔ ینکشری۔ ترکی پرانی فوج۔ اصل ینگ چری ہے یوزباشی۔ کپتان۔ یوسف آفندی۔ سنگترہ۔ یولیو۔ ماہ جولائی۔ یوشیو۔ ماہ جون۔ تحت بالخیبر | |

تصنیفات حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

عربی بول چال حصہ دوم

عربی بول چال حصہ اول

اس میں ابتدائی سبقوں کے مفردات لکھ کر پھر ان کے کثیر الاستعمال جملے مرتب کئے ہیں۔ سوال جواب کا ایک طولانی سلسلہ الیہ ثلاثہ اور موموں کے اختلافات بخوبی مذکور ہیں۔ ہر جملے کے مقابل اس کا با محاورہ اردو ترجمہ لکھا گیا ہے خاتمہ پر بارہ سو نقطوں کی فرہنگ فرہنگ مع ترجمہ اردو انگریزی کے شامل ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت شاندار طبع بہت چارہم قیمت فی جلد ۲۰

اس میں اضداد کا استعمال غلط سہار افعال کی تصحیح صفا کا اشتقاق مترادفات تمام جملوں کی تکمیل۔ مقدم مؤخر نقطوں کو ترتیب سے۔ عربی عبارات کے مطالب کو عربی کے ذریعہ ادا کرنے مختلف عبارتوں کے بغیر و تبدیل لکھنے کا طریقہ موجود ہے۔ ان مطالب کے علاوہ مضامین ذیل شامل ہیں: مصر شام کے علماء و جہاد کے خطوط ۱۲ مصر شام کے اخباروں کا انتخاب طبع بہت قیمت فی جلد ۲۰

کتاب الصرف

اس کتاب میں بی کے صرف مسائل میزان الصرف لکیر شافیہ تاراج ہیں جملہ مضامین سبقوں میں منقسم ہوتے کے ساتھ مشقی و سوالات امتحانی بھی درج ہیں طبع سی و یکم قیمت فی جلد ۲۰

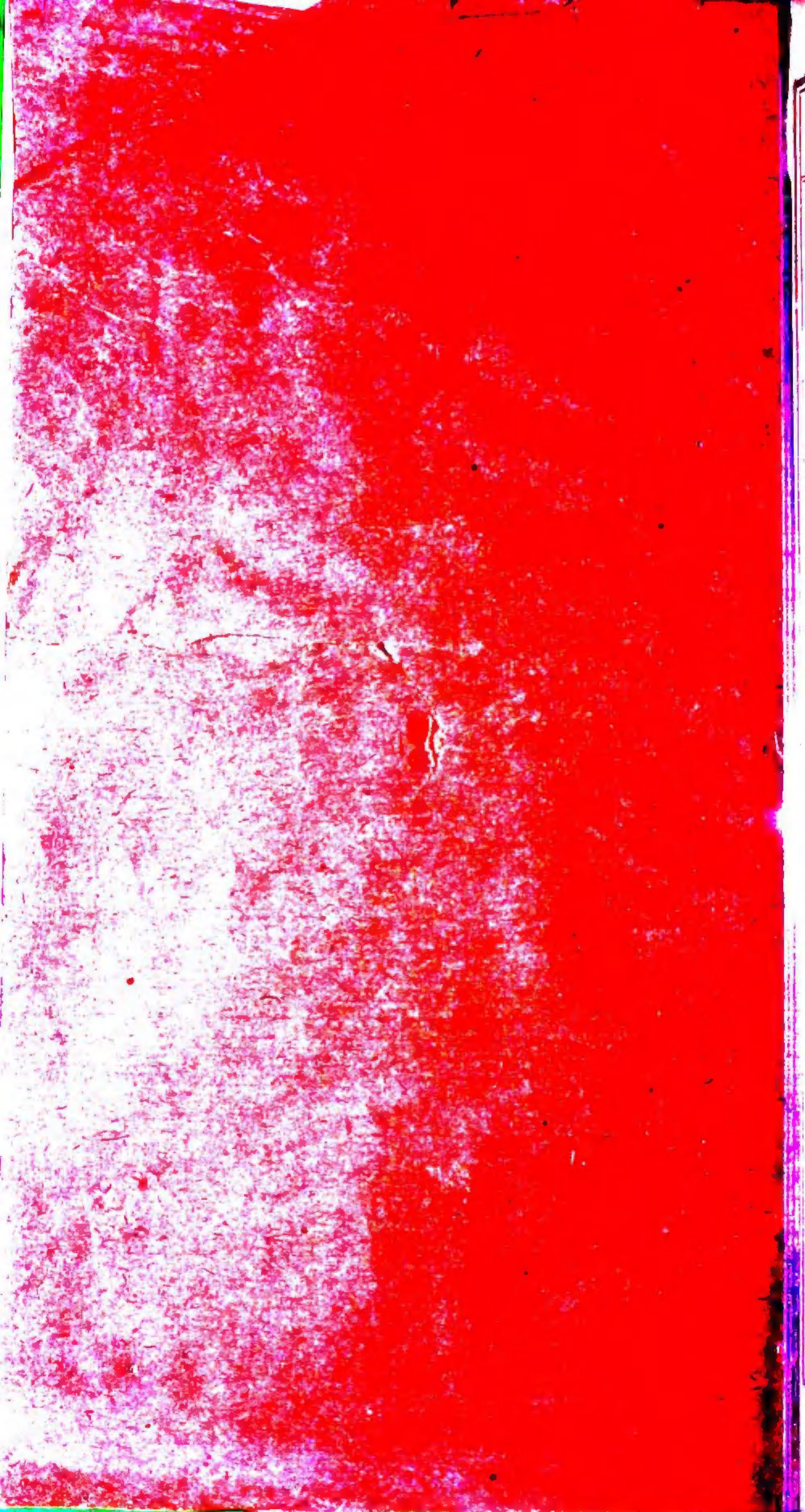
کتاب النحو

اس کتاب میں عربی نحو کے ضروری مسائل نحو میر سے لیکر کافیہ تک درج ہیں سبقوں کی تقسیم اور مشقی سوالات امتحانی کا التزام کتاب الصرف کے مطابق ہے متعدد سبقوں کے بعد کچھ غلط جملے بغرض تصحیح بھی دیئے گئے ہیں طبع بہت و سوم قیمت فی جلد ۲۰

میر دیکھ پ سفر نامہ حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری نے ملک مصر شام و روم میں ایک عظیم سفر نامہ لکھا اس کے بعد مرتب کیا اس میں مصریوں اور ترکوں کے عادات اطوار طریق معاشرت طرز تعلیم مقامات قابل تیسر خصوصاً ملکی انتظام و فوجی حالات اور سلطان المعظم کے عہد کی ترقیات مفصل طور پر بیان کی ہیں بہار معلومات کے مطابق اس قسم کا کوئی سفر نامہ بلاد اسلامیہ پر اب تک شائع نہیں ہوا۔ طرز بیان اور چھپائی کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت فی جلد ۲۰

پیشکش محمد شفیع اینڈ سنز مالک پبلیکیشن انجینیئری۔ کوٹھی نمبر ۲۱
اونکار سٹریٹ۔ کرشن نگر۔ لاہور (پاکستان)

(اردو پریس پبلشرز میگزین لاہور میں چھپا)



۱۴۳ میں کتاب پر ملک انجینی کی دقتی مہر نہ ہوگی وہ مال سرودہ مشورہ ہوگا

جلد حقوق بذریعہ رجسٹری وغیرہ بحق سید محمد شفیع انیسٹریٹس ہرم سائوی مالکان
ایک پیش انجینی لاہور محفوظ ہیں

عربی بول چال

حصہ دوم
یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط و کتابت کرنے
کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو
آج کل مصر و شام میں مستعمل ہیں

مولف
حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری

مولف کتاب الصرت کتاب النہج عربی بول چال حصہ اول و دوم
الصتیق المرتضیٰ سفرنامہ بلاد اسلامیہ و سیاحت ہند

سنے کا پتہ
سول ایجنٹ

ملک دین محمد اینڈ سنز و ناشران تاجران کتب۔ بل روڈ۔
کشمیری بازار و انارکلی چوک لاہور (پاکستان)

قیمت ایک روپیہ دیرھ آٹھ (پندرہ)

۱۹۶۷ء

بارہ ہشتدہم